

الصَّرفُ أُمُّ الْعِلْمِ وَالنَّجْوَى بَوَّاهُ  
صرف علوم کی ماں اور نجوان کا باپ ہے

# ہدایۃ الصَّرف

مفتی محمد امجد علی مدنی





الصَّرْفُ أُمُّ الْعُلُومِ وَالنَّحْوُ أَبُوهَا  
صرف علوم کی ماں اور نحو ان کا باپ ہے

# ہدایۃ الصرف

مؤلف

مفتی محمد اکمل صاحب

مکتبہ اعلیٰ حضرت، لاہور، پاکستان



صفحہ نمبر	عنوان	سبق نمبر	نمبر شمار
6	تقریب اول	☆☆☆	i
8	تقریب ثانی	☆☆☆	ii
10	الانتساب	☆☆☆	iii
11	عرض مؤلف	☆☆☆	iv
14	کچھ مؤلف کے بارے میں	☆☆☆	v
17	علم صرف کی تعریف، موضوع، غرض اور وضع	سبق 1	1
18	لفظ کی تعریف اور اقسام	سبق 2	2
20	کلمہ کی تقسیمات	سبق 3	3
21	سببہ اقسام کا بیان	سبق 4	4
23	چند ضروری امور کی تعریفات	سبق 5	5
24	”وزن کرنے کا طریقہ“		6
27	شش اقسام کا بیان	سبق 6	7
29	ہفت اقسام کا بیان	سبق 7	8
35	معرّب وئی کا بیان	سبق 8	9
36	معرّب وئی کی اعراب	سبق 9	
37	اسم کی تقسیم	سبق 10	10
39	فعل کی تقسیمات	سبق 11	11
42	ابواب کا بیان	سبق 12	12
44	دوازده اقسام کا بیان	سبق 13	13
45	فعل ماضی کا بیان	سبق 14	14

☆☆☆☆

﴿جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں﴾

ہدایۃ الصرف

علامہ محمد اکمل صاحب

240

120 روپے

جون 2001ء

نام کتاب

مؤلف

صفحات

ہدیہ

اشاعت اول

☆☆☆☆



مکتبہ اعلیٰ حضرت دربار مارکیٹ لاہور

042-7247301-0300-8842540



118	ثلاثی مزید فیہ کے ابواب	سبق 34	36
121	ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای کے ابواب	سبق 35	37
129	بے ہمزہ وصل ابواب اور ان کی علامات	سبق 36	38
133	رباعی کے ابواب	سبق 37	38
137	الحاق کی بحث	سبق 38	40
138	ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بای مجرد کے ابواب	سبق 39	41
141	ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بای مزید فیہ کے ابواب	سبق 40	42
147	چند ضروری چیزوں کی تعریفات	سبق 41	43
149	قوانین	سبق 42	44
150	”صحیح کے قوانین“		45
159	مہوز کے قوانین	سبق 43	46
164	مہوز کی گردائیں اور اجرائے قوانین	سبق 44	47
168	مثال کے قوانین	سبق 45	48
172	مثال کی گردائیں اور اجرائے قوانین	سبق 46	49
179	اجوف کے قوانین	سبق 47	50
186	اجوف کی گردائیں اور اجرائے قوانین	سبق 48	51
204	ناقص کے قوانین	سبق 49	52
208	ناقص کی صرف صغیرہ و کبیرہ	سبق 50	53
222	مضاعف کے قوانین	سبق 51	54
226	مضاعف کی صرف صغیرہ و کبیرہ	سبق 52	55
232	خاصیات ابواب		56

46	فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ	سبق 15	15
48	”صیغہ بنانے کا طریقہ“		16
50	فعل ماضی مجہول کا بیان	سبق 16	17
54	فعل مضارع کا بیان	سبق 17	18
54	فعل مضارع معروف بنانے کا طریقہ		19
57	فعل مضارع مجہول بنانے کا طریقہ	سبق 18	20
59	فعل مضارع منفی معروف و مجہول بنانے کا طریقہ	سبق 19	21
62	ماضی کی اقسام	سبق 20	22
70	فعل نفی جحد	سبق 21	23
73	فعل نفی تاکید	سبق 22	24
76	لام تاکید بانوں تاکید ثقیلہ و خفیفہ کا بیان	سبق 23	25
82	فعل امر	سبق 24	26
90	فعل نہی	سبق 25	27
96	اسم فاعل	سبق 26	28
98	اسم مفعول	سبق 27	29
100	اسم ظرف	سبق 28	30
102	اسم آلہ	سبق 29	31
105	اسم تفضیل	سبق 30	32
107	فعل تعجب	سبق 31	33
109	ثلاثی مجرد کے ابواب کی گردائیں	سبق 32	34
116	ہمزہ کی اقسام	سبق 33	35



بسم الله الرحمن الرحيم

محسن اہلسنت، عاشقِ ماہِ رسالت ﷺ، مہتممِ مدرسہ غوثیہ

جامع العلوم خانیوال حضرت علامہ مولانا مفتی

محمد اشفاق احمد صاحب دامت برکاتہم العالیہ

الحمد لله رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

عزیز القدر جناب مفتی محمد اکمل صاحب زید مجدہ کی اس سے قبل بھی متعدد تصانیف نظر سے گزری ہیں، جو کہ عوام و خواص کے لئے قیمتی اور گراں قدر سرمایہ ہیں۔ مشکل مسئلہ کو آسان کر کے سمجھانا، ان کی خداداد صلاحیتوں میں سے ایک ہے، اسی وجہ سے عوام الناس کے لئے ان کی تصانیف سے استفادہ بہت آسان ہے۔ آپ، دین کا درور کھنے اور عوام کی اصلاح کا گہرا جذبہ رکھنے والی شخصیت ہیں۔ اسی بنا پر تبلیغ لسانی و جہادِ قلمی کے ساتھ ساتھ تدبیریں کا کام بھی پورے زور و شور کے ساتھ اپنایا ہوا ہے۔

دین اسلام کے عقائد و احکامات کے حصول اور ان کی معرفت کے لئے بنیادی ماخذ قرآن و سنت ہیں اور ان کو سمجھنے کے لئے صحابہ کرام علیہم الرضوان کے فرمودات اور علماء کرام کی گراں قدر تحقیقات کا مطالعہ لازمی و ضروری ہے، جن کا اسی فیصد 80% ذخیرہ عربی زبان میں ہے۔ بنا بریں عربی زبان سے واقفیت ایسے ہی ضروری ہے جیسے جسم کے لئے روح۔

عربی گراں قدر دو حصوں پر مشتمل ہے۔

(۱) صرف .. اور .. (۲) نحو۔

مشہور ہے ”الصرف ام العلوم والنحو ابوہا“ صرف تمام

علوم کی ماں اور نحو ان کا باپ ہے۔ قرونِ اولیٰ میں عربی صرف کی کتابیں فارسی میں لکھیں گئیں، مگر اب فارسی کی طرف توجہ نہ رہی، جب کہ عربی سے واقفیت بھی ضروری

تھی، چنانچہ اردو زبان میں اس پر بہت کام کیا گیا۔ مگر مسئلہ بات ہے کہ ہر دور کے لوگوں کے اذہان اور اندازِ فکر کو مد نظر رکھتے ہوئے کام کی ضرورت ہمیشہ باقی رہتی ہے۔

جناب مفتی محمد اکمل صاحب زید فیوضہ نے علم صرف کو آسان انداز میں سمجھانے کے لئے یہ تصنیف اردو میں تحریر فرمائی ہے، تاکہ عوام مسلمان بالعموم اور طلباء بالخصوص اس سے نفع اندوز ہو سکیں۔ اگر طلبہ اسے مسلسل زیر مطالعہ رکھیں، تو امید قوی ہے کہ علم صرف کی تقریباً تمام ضروری اصطلاحات اور اہم قواعد ”آسان ترین طرزِ تحریر کی بناء پر“ ہمیشہ کے لئے راسخ فی الذہن ہو سکتے ہیں۔ نیز اساتذہ کرام کو بھی نفس مسئلہ سمجھانے میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے گا۔ اس لحاظ سے یہ تصنیف اساتذہ عظام کے لئے بھی بے حد مفید ثابت ہوگی۔

اللہ تعالیٰ انہیں مزید توفیق عطا فرمائے اور علم و فضل، فہم و فراست، صحت و عمر میں مزید برکتیں عطا فرمائے۔ آمین

دعا گو

دعایِ مکرر فقیر محمد رفیع الرحمن صاحب  
در صفر الحنفی ۱۴۲۲ھ



بسم اللہ الرحمن الرحیم

## فاضل جلیل، عالم نبیل، استاذ العلماء والفضلاء حضرت علامہ مولانا مفتی محمد ابراہیم قادری

دامت برکاتہم العالیہ

مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ غوثیہ رضویہ باغ حیات سکھر

نعمہ دہلوی و نعم علی رسولہ (الکریم) و علی (ابن ابی طالب) و علی (ابن ابی طالب) و علی (ابن ابی طالب)

کسی زبان کو جاننے کے لئے اس کی گرائمر کا جاننا ایک لازمی امر ہے۔ اور عربی زبان خصوصاً قرآن و حدیث کے رموز و نکات اور ان کے دقائق و لطائف سے آگاہی کے لئے گرائمر کا جاننا از حد ضروری ہے۔ اس ضرورت کے پیش نظر عربی مدارس میں گرائمر کو نصاب کا لازمی حصہ قرار دیا گیا ہے۔

ہمارے یہاں فارسی کے بعد (یعنی جن مدارس میں پڑھائی جاتی ہے) گرائمر کو علوم دینیہ کی تحصیل کے لئے پہلے زینے کا درجہ حاصل ہے۔ اس لئے جو طالب علم گرائمر میں کمزور ہو، تو وہ بعد کی کتب میں بھی کمزوری محسوس کرتا ہے۔ اس کے برعکس جس طالب علم کی گرائمر پر گرفت مضبوط ہو، دوسرے علوم کی تحصیل اس کے لئے بے حد آسان ہو جاتی ہے۔

اس موضوع پر فارسی و عربی زبان میں سینکڑوں کتب تصنیف فرمائی گئیں اور مدارس دینیہ میں صدہا برس سے ان ہی دو زبانوں میں گرائمر پڑھائی جاتی رہی ہے۔ لیکن اب جب کہ علماء نے طلباء میں سہل پسندی کا مرض پایا اور ان کے ذوق و شوق میں کمی محسوس فرمائی تو ”مَا لَا يَدْرِكُ كُلَّهُ لَا يَتْرَكُ كُلَّهُ“ (یعنی جو مکمل طور پر حاصل نہ کیا جاسکے، اسے مکمل طور پر چھوڑنا بھی چاہیئے) کے مطابق طلباء کی آسانی کے لئے اردو زبان میں اس موضوع پر کتب تالیف فرمانا مناسب خیال کیا۔

## ”ہدایۃ الصرف“ جو فاضل جلیل جناب مفتی محمد اکمل صاحب

زید مجدہ کی سعی مبارکہ ہے، ان کتب میں ایک خوبصورت اضافہ ہے۔ فقیر نے اس کتاب سے اکثر و بیشتر مقامات کا مطالعہ کیا ہے اور اسے طلباء کے لئے بے حد مفید خیال کرتا ہے۔ اس کتاب میں صرف کی مباحث کو طلباء کے سامنے نہایت آسان انداز میں پیش کیا گیا ہے اور جا بجا نقشہ جات کے ذریعے انہیں آسان تر بنا دیا گیا ہے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ یہ کتاب طلباء کو دوسری کتب سے بے نیاز کر دے گی۔ مولیٰ تعالیٰ اسے طلباء کے لئے نافع تر بنائے اور مؤلف موصوف کی سعی مقبول فرما کر اس کتاب کو قبول عام عطا فرمائے۔

امین یا رب العلمین۔

حررہ الفقیر القادری الرضوی

مسعود رضا محمد

خادم جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر

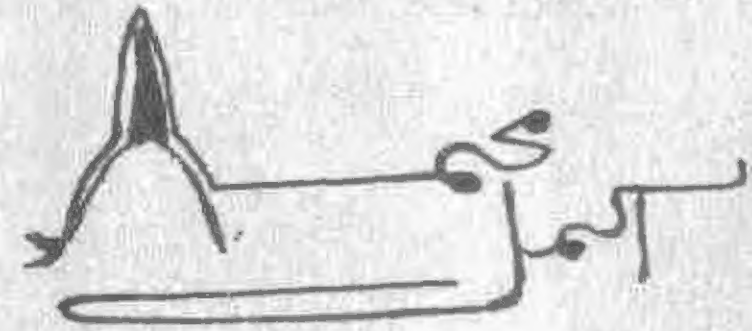
۴ ربیع الاول ۱۴۲۲ھ



## الانتساب

راقم الحروف اپنے اس ”اخروی لحاظ سے قیمتی ذخیرے کو  
 ”موجودہ صدی کی ان عظیم ترین شخصیات کے نام منسوب کرنے  
 میں فرحت و خوشی محسوس کرتا ہے، جنہوں نے اس حقیر و کمتر کو انگلی پکڑ  
 کر چلنا سکھایا، قدم قدم پر سہارا دیا اور پھر اپنی مسلسل توجہ اور فیوض  
 و برکات کی موسلا دھار بارش پیہم سے اس قابل کیا کہ آج مسلمان  
 عالم، اسے ایک مفتی، مبلغ، مدرس اور محرر کی حیثیت سے جانتے ہیں۔  
 ان الفاظ کے مدلول یقیناً ”میرے اساتذہ کرام، خصوصاً  
 علامہ مفتی عبدالقیوم ہزاروی (رحمۃ اللہ تعالیٰ) اور دیگر مشائخ عظام ہیں۔  
 اللہ تعالیٰ ان تمام اکابرین کا ظل فیوض، تادیر مسلمانوں پر  
 سایہ فگن رکھے اور جمیع عالم کو ان کے فیوض و برکات سے مالا مال  
 فرمائے۔

امین ثم امین



بسم الله الرحمن الرحيم

## عرضِ مولف

راقم الحروف کے دل میں طویل عرصے سے یہ خواہش شدت کے ساتھ مچل رہی  
 تھی کہ علم صرف پر عام فہم، مبتدی طلبہ کی علمی و ذہنی سطح پر اتر کر لکھی جانے والی اور بہترین  
 ترتیب پر مشتمل ایک ایسی کتاب ہونی چاہیے کہ جسے پڑھتے ہوئے نہ تو مبتدی طالب علم  
 کوفت و بیزاری محسوس کرے اور نہ پڑھانے والے استاد کو ضرورت سے زیادہ توانائی  
 خرچ کرنی پڑے۔

اس مقصد کے حصول کے لئے اس فن پر اردو زبان میں لکھی جانے والی بے شمار  
 کتب پڑھنے کا موقع ملا، لیکن مکمل طور پر تشفی نہ ہو سکی۔

آخر کار، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم پر نگاہ جماتے ہوئے، اپنے استاد محترم، امام  
 الصرف والٹو حضرت علامہ مولانا محمد خادم حسین صاحب دامت برکاتہم العالیہ سے  
 حاصل کردہ فیوض و برکات کی روشنی میں ایک مذکورہ صفات کی حامل کتاب لکھنے کا خود ہی  
 ارادہ کیا اور مسلسل محنت اور طویل جدوجہد کے بعد ”ہدایۃ الصرف“ کے نام  
 سے موسوم کتاب لکھنے میں کامیابی حاصل کر لی۔

احقر الانام، اس بات کا دعویٰ تو نہیں کرتا کہ یہ کتاب ہر لحاظ سے کامل و اکمل ہے  
 ، لیکن اتنا ضرور ہے کہ مطالعہ فرمانے والے حضرات اسے مذکورہ صفات کے حوالے سے ایک  
 جامع تصنیف پائیں گے۔ ان شاء اللہ عزوجل

اس کتاب کے بارے میں چند معروضات ذکر کرنا مفید رہے گا۔

﴿1﴾ اس میں علم صرف کی تقریباً تمام اہم و کثیر الاستعمال اصطلاحات  
 ، انتہائی عام فہم انداز میں درج کی گئی ہیں۔

﴿2﴾ جن جن مقامات پر تقسیم وغیرہ کے سلسلے میں بات طویل ہو گئی، وہاں



پوری بحث کو خلاصہ ذہن نشین کروانے کے لئے ”نقشہ جات“ کا استعمال کیا گیا ہے۔

﴿3﴾ کتاب مرتب کرتے وقت اس چیز کا خصوصی طور پر خیال رکھا گیا ہے کہ طالب علم کو کون سی بات پہلے سمجھانا ضروری ہے اور کون سی اس کے بعد۔ چنانچہ اس کے بعد ترتیب قائم رکھنے کے لئے اساتذہ کرام کو بالکل وقت محسوس نہ ہوگی۔ ان شاء اللہ عزوجل

﴿4﴾ بعض مقامات پر کسی اضافی بات کا ذکر کرنا ضروری محسوس ہوا، تو اسے حاشیہ میں لکھ دیا گیا ہے، تاکہ نفس مضمون سمجھنے میں وقت محسوس نہ ہو۔

﴿5﴾ فتح یفتح کے باب سے تمام کبیریں بمع ترجمہ لکھ دی گئیں ہیں، ان کی روشنی میں بقیہ تمام ابواب کی کبیریں اساتذہ کرام خود کروائیں۔

﴿6﴾ تقریباً تمام ابواب سے صغیریں لکھی گئی ہیں، نیز ہر باب کی صغیر کے تحت دیگر مصادر بھی تحریر کردئے گئے، تاکہ مزید مشق کروائی جاسکے۔

﴿7﴾ قوانین میں بھی اہم و کثیر الاستعمال قوانین کو عام فہم انداز میں بمع امثلہ ذکر کیا گیا ہے۔ نیز بعض صیغوں میں ان قوانین کا اجراء بھی کروادیا گیا ہے۔ گردان کے باقی صیغوں میں اساتذہ کرام خود اجراء کروائیں۔

﴿8﴾ استاد محترم مولانا خادم حسین صاحب دامت فیوضہم کے تعلیم کردہ طریقے کے مطابق صیغہ بیان کرنے کا طریقہ بھی درج کیا گیا ہے، جس کی رعایت کرنے کی بناء پر طالب علم سے مزید کسی ضروری چیز کے دریافت کرنے کی ضرورت محسوس نہ ہوگی۔ ان شاء اللہ عزوجل

تمام تراحتیاط کے باوجود بتقاضائے بشریت اس کتاب میں اغلاط کا موجود ہونا بعید از قیاس نہیں، لہذا جو حضرات بھی اغلاط پر مطلع ہوں، نشاندہی فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اساتذہ کرام کی خدمت میں مؤدبانہ گزارش ہے کہ مختلف ابواب کے متفرق

مصادر سے صغیریں، کبیریں خوب کثرت کے ساتھ یاد کروائیں۔ نیز جو بھی کبیر یاد کروائی جائے، اگلے روز اس کے صیغے بھی ضرور نکلوائیں۔ کبیروں کے مکمل ہونے کے بعد قرآن پاک سے روزانہ کم از کم ایک رکوع کے صیغے نکلواتے رہیں۔ نیز قوانین خوب اچھی طرح یاد کروا کر صغیر و کبیر کے ہر صیغے پر اس کا اجراء کروائیں۔ اور یہ سلسلہ اس وقت جاری رہے جب تک ہر قسم کے صیغے کی پہچان اور تعلیل وغیرہ مکمل طور پر سمجھ میں نہ آجائے۔

سابقہ ایڈیشن بعض وجوہات کی بناء پر بہت جلدی میں شائع کیا گیا تھا، جس کی بناء پر درست طریقے سے نظر ثانی کرنے کا موقع نہ مل سکا تھا، جس کی وجہ سے کچھ اغلاط سامنے آئیں، الحمد للہ عزوجل اس ایڈیشن میں ان اغلاط کو درست کر دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اس کتاب کو جمع مسلمین کے لئے باعثِ بلندی درجات اور وسیلہ دائمی

نجات بنائے۔ آمین

محمد اکمل قادری غفرلہ



۱۶ ربیع الاول ۱۴۲۲ھ

۹ جون ۲۰۰۱ء بمطابق



### ﴿کچھ مصنف کتاب کے بارے میں﴾

بلا مبالغہ مفتی محمد اکمل صاحب کا شمار ان خوش قسمت ترین افراد میں کیا جاسکتا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک ہونے کے ساتھ ساتھ نہ صرف انہیں استعمال کرنے کا بخوبی فن جانتے ہیں، بلکہ بتوفیق الہی استقامت و مستقل مزاجی کے ساتھ استعمال بھی کر رہے ہیں۔

آپ نے ابتداء تبلیغ دین سے متعلقہ کاموں میں مشغولیت زیادہ رکھی، پھر درس نظامی کے شعبے کی اہمیت اور اس میں قحط الرجال کے پیش نظر مختلف اساتذہ سے علوم دینیہ حاصل کرتے ہوئے جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور سے سند فراغت حاصل کی۔

دوران تعلیم ہی تدریس کا فریضہ سرانجام دینا شروع کیا، اسی دوران تحریری سلسلے کا بھی آغاز فرمایا اور ساتھ ساتھ مفتی اعظم پاکستان جناب عبدالقیوم ہزاروی رحمہ اللہ تعالیٰ کے زیر تربیت رہ کر فتویٰ نویسی کی تحریری اجازت بھی حاصل کی۔

آپ کے اساتذہ میں مفتی محمد عبدالقیوم ہزاروی (رحمہ اللہ تعالیٰ)، مفتی اشفاق احمد رضوی (مدظلہ العالی)، حضرت علامہ عبدالحکیم شرف قادری (مدظلہ العالی)، علامہ مولانا محمد صدیق ہزاروی (مدظلہ العالی)، حضرت مولانا عبدالستار سعیدی (مدظلہ العالی)، جناب مفتی گل احمد عتقی (مدظلہ العالی)، مولانا خادم حسین صاحب (مدظلہ العالی)، مولانا عبدالرشید نقشبندی (رحمۃ اللہ علیہ)، مولانا محمد صدیق نظامی (مدظلہ العالی)، مولانا عبد الحمید چشتی (مدظلہ العالی) اور مولانا عبد الرحیم رضوی (رحمۃ اللہ علیہ) کے اسمائے گرامی سرفہرست ہیں۔

مفتی صاحب، منفرد انداز تدریس کے حامل ہیں۔ مشکل سے مشکل

بات بھی اس قدر سہل اور دلچسپ انداز سے طلباء کو سمجھاتے ہیں کہ نہ تو طلبہ کو سبق، بوجھ محسوس ہوتا ہے اور نہ مسلسل پڑھنے سے نفس میں بیزاریت پیدا ہوتی ہے۔ نیز اپنے اساتذہ کرام کی پیروی کرتے ہوئے طلباء کو اس انداز سے پڑھاتے ہیں کہ بلا تکلف ان میں ملکہ تدریس پیدا ہوتا چلا جاتا ہے۔ آپ تقریباً ہر فن پر مشتمل کتب پڑھانے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور مختلف فنون پر مشتمل موجودہ مروجہ، کتب درس نظامی میں سے شاید کوئی کتاب ایسی نہیں، جو آپ نے نہ پڑھائی ہو۔

آپ کی دیگر خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ آپ طالب علم میں موجود صلاحیت کو بہت جلد پہچان کر اس کے استعمال کا طریقہ بھی ارشاد فرما دیتے ہیں۔ نیز اسے اس کی ذات میں موجود صلاحیتوں کا احساس بھی دلاتے رہتے ہیں، جس کی برکت سے طالب علم کی صلاحیتیں نکھر کر سامنے آ جاتی ہیں۔

آپ نے مختلف موضوعات پر کئی تصانیف فرمائی ہیں، جو عوام و خواص میں مقبولیت حاصل کر چکی ہیں۔ اس کے علاوہ نعتیہ کلام تحریر کرنے کی نعمت بھی من جانب اللہ حاصل شدہ ہے۔

فی الوقت ”نور الہدی اسکالرز اکیڈمی“ میں تدریس و تنظیم کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں، ساتھ ساتھ تحریر و افتاء کا کام بھی جاری و ساری ہے، ملک بھر سے آنے والے خطوط کے جوابات بھی دیتے ہیں اور دیگر ضروری امور کے لئے بھی وقت نکالتے رہتے ہیں۔

الغرض! یہ ان کے اساتذہ و مشائخ کا فیضان تربیت ہے کہ جناب مفتی صاحب کا تقریباً تمام وقت دین کی اشاعت، ترقی اور ترویج کے لئے استعمال



ہو رہا ہے، جس کا اندازہ ان کی مختلف موضوعات پر تحریر کردہ کتب کی کثرت سے  
بآسانی لگایا جاسکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ ان کی بیش بہا صلاحیتوں کو بعافیت دوام بخشے اور ان میں مزید  
ترقی عطا فرمائے، انہیں شریروں کے شر اور حاسدین کے حسد سے محفوظ فرما کر  
دین کے لئے مفید سے مفید تر ثابت ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین

محمد آصف مدنی عفی عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پہلا سبق

﴿علم صرف کی تعریف، موضوع، غرض اور واضح﴾

تعریف:-

صرف وہ علم ہے کہ جس کے ذریعے صیغوں کی پہچان حاصل ہوتی ہے، ایک  
صیغے سے دوسرا صیغہ بنانے اور صیغوں کی گردان کرنے کا طریقہ معلوم ہوتا ہے۔

موضوع:-

کلمہ، صیغے کی حیثیت سے۔

نوٹ:- کسی علم کا موضوع وہ شے ہوتی ہے کہ ”جس کی ذات سے تعلق رکھنے والے مختلف  
احوال“ کے بارے میں اس علم میں بحث کی جائے۔ جیسے علم طب کا موضوع جسم انسانی  
ہے۔ علم صرف میں مطلقاً کلمہ کے احوال سے بحث نہ ہوگی بلکہ فقط صیغہ ہونے کے اعتبار  
سے اس کی مختلف حالتوں کے بارے میں جانا جائے گا۔

غرض:-

صیغوں کو پہچاننے کے سلسلے میں ذہن کو غلطی سے بچانا۔

علم صرف کی اہمیت:-

کہا جاتا ہے کہ ”الصَّرْفُ أُمُّ الْعُلُومِ وَالنَّحْوُ أَبُوهَا۔“ صرف ”علوم کی  
مال اور ”نحو“ ان کا باپ ہے۔“

واضح:-

اس کے واضح مُعَاذِ بْنِ الْهَرَاءِ ہیں۔ اور ایک قول کے مطابق سیدنا

حضرت علی رضی اللہ عنہ ہیں۔ ﴿شَدَّ الْعُرْفُ فِي فَنِّ الصَّرْفِ﴾ صحیفہ ۱۵

۱۔ یقیناً جب ذہن غلطی سے دور ہوگا تو زبان بھی اغلاط سے محفوظ ہو جائے گی۔



## لفظ کی تعریف اور اقسام

## لفظ کی تعریف:-

اس کا لغوی معنی ہے، ”چینکنا“ اور اصطلاح میں ”مَا يَتَلَفَّظُ بِهِ الْإِنْسَانُ“ یعنی لفظ وہ شے ہے کہ جس کا انسان تلفظ کرے۔

## لفظ کی اقسام:-

لفظ کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مُهْمَل... (۲) مُسْتَعْمَل...

﴿1﴾ مہمل:- بے معنی لفظ کو کہتے ہیں۔ جیسے ویز، دوٹی وغیرہ۔

﴿2﴾ مستعمل:- بامعنی لفظ کو کہتے ہیں۔ جیسے میز، روٹی وغیرہ۔

## لفظ مستعمل کی اقسام:-

اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مُفْرَد... (۲) مُرَكَّب...

## [1] مفرد:-

وہ اکیلا لفظ جو اکیلے معنی پر دلالت کرے، اسے کلمہ بھی کہتے ہیں۔

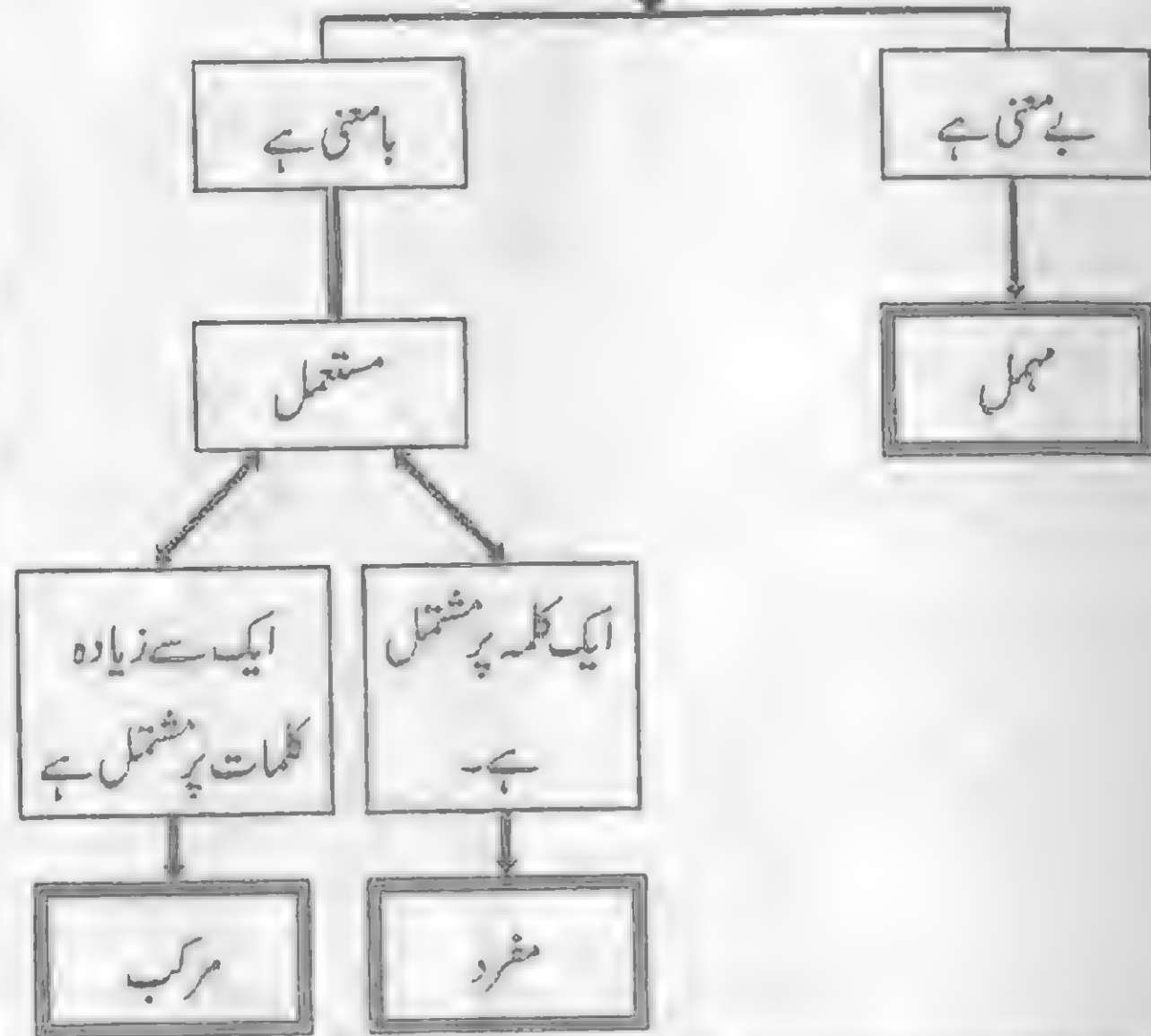
جیسے..... زَيْدٌ

## [2] مرکب:-

وہ لفظ جو دو یا دو سے زیادہ کلمات سے مل کر بنے۔ جیسے

اللَّهُ وَاحِدٌ (اللہ ایک ہے)

## لفظ



## صیغہ کی تعریف:-

کلمہ کی وہ شکل جو حروف و حرکات و سکونات کی مخصوص ترتیب سے حاصل

ہو۔



## کلمے کی تقسیمات ﴿﴾

کلمے کی مختلف اعتبارات کے باعث چار تقسیمیں کی جاتی ہے۔

[1] اپنا معنی ظاہر کرنے کے سلسلے میں کسی دوسرے کلمے کی طرف محتاج ہونے .. یا نہ ہونے کے اعتبار سے۔

اس تقسیم کو صرفیوں کی اصطلاح میں ”سہ اقسام“ کہتے ہیں۔

[2] حروفِ اصلیہ و زائدہ کے اعتبار سے۔

اسے اصطلاحی طور پر ”نشش اقسام“ کہا جاتا ہے۔

[3] حروفِ صحیحہ ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے۔

اسے اصطلاح صرف میں ”ہفت اقسام“ کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

[4] آخری حرف کی حرکت کے تبدیل ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

## ﴿سہ اقسام کا بیان﴾

اپنا معنی ظاہر کرنے کے سلسلے میں کسی دوسرے کلمے کی طرف محتاج ہونے .. یا نہ ہونے کے اعتبار سے اسم فعل اور حرف کی جانب جو تقسیم کی جائے، اسے ”سہ اقسام“ کہتے ہیں۔  
اسم کی تعریف:-

وہ کلمہ ہے جو مستقل معنی پر دلالت کرے یعنی اپنا معنی ظاہر کرنے میں کسی دوسرے کلمے کا محتاج نہ ہو اور اس کا معنی تینوں زمانوں (یعنی ماضی، حال یا مستقبل) میں سے کسی کے ساتھ ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے

الْمَدِينَةُ، الْبَعْدَاءُ

فعل کی تعریف:-

وہ کلمہ ہے جو مستقل معنی پر دلالت کرے یعنی اپنا معنی ظاہر کرنے میں کسی دوسرے کلمے کا محتاج نہ ہو اور اس کا معنی تینوں زمانوں میں سے کسی ایک کے ساتھ ملا ہوا ہو۔ جیسے

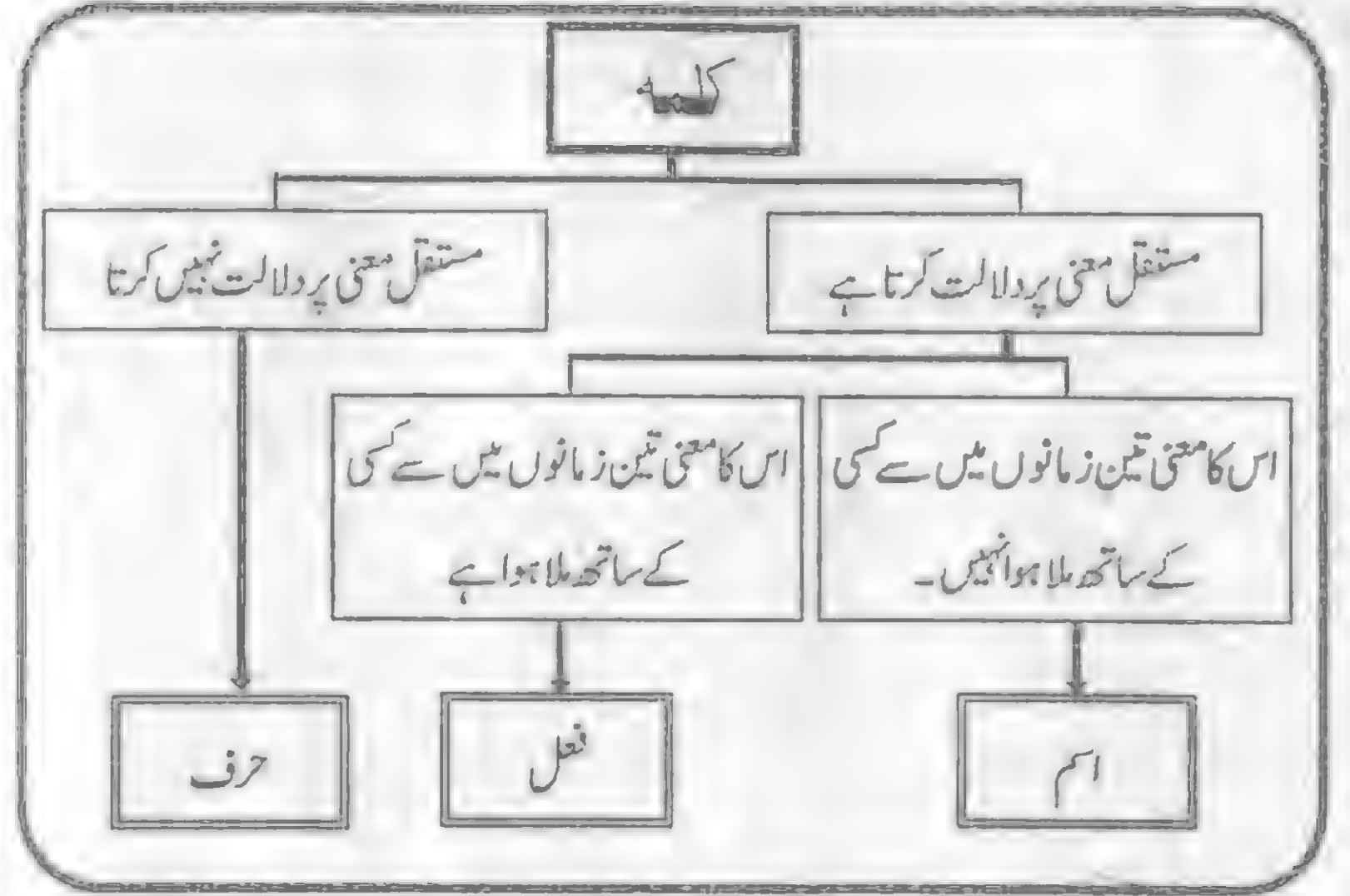
ضَوَّبَ (مارا اس ایک مرد نے)

حرف کی تعریف:-

وہ کلمہ ہے کہ جو مستقل معنی پر دلالت نہ کرے یعنی اپنا معنی ظاہر کرنے میں کسی دوسرے کلمے کا محتاج ہو اور اس کا معنی تینوں زمانوں میں سے کسی سے بھی ملا ہوا نہ ہو۔ جیسے..... مِنْ (سے)، إِلَى (تک) ۱

۱۔ مِنْ، اِلَیَّ اور اِلَیَّ، انتہاء والے معنی کے لئے وضع کیا گیا ہے مکمل وضاحت ان شاء اللہ علمِ نحو میں ہوگی۔





### پانچواں سبق

﴿چند ضروری امور کی تعریفات﴾

شش اقسام کو تفصیلاً ذکر کرنے سے پہلے درج ذیل امور کا یاد رکھنا از حد ضروری ہے۔

#### {1} حروف علت :-

حروف علت تین ہیں و، ا اور ی۔ ان کے علاوہ بقیہ تمام حروف صحیح ہیں۔

#### {2} وزن کرنا :-

کلمہ میں حروفِ اصلیہ اور زائدہ کی تعداد معلوم کرنے کو کہتے ہیں۔

#### {3} میزان :-

صرفیوں نے کلمہ کا وزن کرنے کے لئے تین حروف کا انتخاب کیا

ہے۔ ف، ع اور ل۔ انھیں میزان (ترازو) کہتے ہیں۔

#### {4} موزون :-

جس کلمہ کا وزن کیا جائے اسے ”موزون“ کہا جاتا ہے۔

﴿وزن کرنے کا طریقہ﴾

☆ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جس شکل کا موزون ہو، ف، ع اور ل کو اسی

شکل کا بنالیں۔ جیسے

ضَرْبَ بَرَوْزَن فَعَلَ - أَثَرَمَ بَرَوْزَن أَفْعَلَ

☆ اب جتنے حروف ف، ع اور ل کے مقابلے میں آئیں وہ اصلی اور

باقی تمام زائدہ ہیں۔ معلوم ہوا کہ ضَرْب میں کوئی حرف زائدہ نہیں جب کہ أَثَرَمَ میں

بہمزہ زائدہ ہے۔



وضاحت:

حرف زائد ہمیشہ "اَلْيَوْمَ تَشَاءُ" میں سے ہی کوئی حرف ہوگا۔ لیکن ضروری نہیں کہ یہ حروف ہمیشہ زائد ہی ہوں، بلکہ بسا اوقات یہ اصلی بھی ہوں گے۔ جیسے اِجْتَنَّبَ بروزن اِفْتَعَلَ میں "ن"۔

☆ موزون کا جو حرف

"ف" کے مقابلے میں آئے اسے فاء کلمہ،

جو "ع" کے مقابلے میں آئے اسے عین کلمہ،

اور جو "ل" کے مقابلے میں آئے اسے لام کلمہ کہتے ہیں۔

چنانچہ ضَرْبَ میں ض، فاء کلمہ، ر عین کلمہ اور ب لام کلمہ ہے۔ اور اَشْكُومَ میں ك، فاء کلمہ، ر عین کلمہ اور م، لام کلمہ ہے۔

نوٹ:-

(i) ☆ ثلاثی کا وزن کرنے کے لئے فاء، عین اور ایک لام استعمال کیا جاتا ہے۔

جیسے

ضَرْبَ بروزن فَعَلَ

☆ جب کہ رباعی کے لئے فاء، عین اور دو لام۔ جیسے

دَخَرَجَ بروزن فَعَلَلْ

☆ اور خماسی کے لئے فاء، عین اور تین لام مستعمل ہیں۔ جیسے

سَفَوْحَلْ بروزن فَعَلَّلَلْ

(ii) جب وزن کرنے میں دو لام استعمال ہوں تو پہلے کو لام اُولیٰ اور دوسرے

کو لام ثانیہ کہتے ہیں۔ اور اگر تین ہوں تو پہلے کو لام اُولیٰ، دوسرے کو لام ثانیہ اور تیسرے کو لام ثالثہ کہا جاتا ہے۔

{5} حروفِ اصلیہ:-

وہ حروف جو کلمہ کی تمام گردانوں میں پائے جائیں اور وزن کرنے میں

ف، ع اور ل کے مقابلے میں آئیں۔ انہیں مادہ بھی کہتے ہیں۔ جیسے

ضَرْبَ بروزن فَعَلَ

{6} حروفِ زائدہ:-

وہ حروف جو کلمہ کی تمام گردانوں میں نہ پائے جائیں اور وزن کرنے میں

ف، ع اور ل کے مقابلے میں نہ آئیں۔ جیسے

اَشْكُومَ بروزن اَفْعَلْ میں ہمزہ

{7} ثلاثی:-

وہ کلمہ ہے جس میں تین حروف اصلی ہوں۔ جیسے

ضَرْبُ (مارنا)، ضَرْبَ (مارا اس ایک مرد نے)

{8} رباعی:-

1- وزن کی اقسام:-

وزن کی تین قسمیں ہیں۔ (۱) صرفی (۲) صوری (۳) عروضی

(۱) صرفی:- جس میں تین چیزوں کا اعتبار کیا گیا ہو۔

(۱) حروفِ اصلیہ اور زائدہ (۲) تعدادِ حروف (۳) حرکات و سکنات۔ جیسے شَرِيفُ بروزن فَعِيلُ

(۲) صوری:- جس میں صرف دو چیزوں کا اعتبار کیا گیا ہو۔

(۱) تعدادِ حروف۔ (۲) حرکات و سکنات۔ جیسے شَرِائِفُ بروزن مَفَاعِلُ

(۳) عروضی:- جس میں فقط ایک چیز یعنی تعدادِ حروف کا لحاظ کیا گیا ہو۔ جیسے شَرِيفُ بروزن فَعُولُ



وہ کلمہ ہے جس میں چار حروف اصلی ہوں۔ جیسے  
جَعْفَرُ (کسی شخص کا نام)، دَخْرَجَ (لڑھکایا اس ایک مرد نے)

{9} خُماسی :-

وہ کلمہ ہے جس میں پانچ حروف اصلی ہوں۔ جیسے  
سَفَرَجَل (ایک بیٹی)

{10} مَجْرَد :-

لفظی معنی خالی کیا ہوا (یعنی حروف زائد سے)۔ اصطلاح میں وہ کلمہ کہ جس  
میں تمام حروف اصلی ہوں، زائد کوئی نہ ہو۔

{11} مَزِيد فِيهِ :-

لفظی معنی "اس میں زیادہ کیا گیا" (یعنی حروف زائد کو)۔ اصطلاح میں وہ کلمہ  
کہ جس میں حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

### چھٹا سبق

#### نَشْشِ اقسام

حروف اصلیہ و زائدہ کے لحاظ سے کلمہ کی جو تقسیم کی جاتی ہے اسے  
"نَشْشِ اقسام" کہتے ہیں۔ یہ اقسام درج ذیل ہیں۔

(1) ثلاثی مجرد (2) ثلاثی مزید فیہ

(3) رباعی مجرد (4) رباعی مزید فیہ

(5) خماسی مجرد (6) خماسی مزید فیہ

[1] ثلاثی مجرد :-

وہ اسم یا فعل، جس میں تین حروف اصلیہ ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو۔

جیسے ضَرَبَ بروزن فَعَلَ...، ضَرَبَ بروزن فَعَلَ

[2] ثلاثی مزید فیہ :-

وہ اسم یا فعل، جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

جیسے حَمَّازُ بروزن فَعَالٌ...، اَكْرَمَ بروزن اَفْعَلٌ

[3] رباعی مجرد :-

وہ اسم یا فعل، جس میں چار حروف اصلیہ ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو۔

جیسے جَعْفَرُ بروزن فَعَّلَالٌ...، دَخْرَجَ بروزن فَعَّلَالٌ

[4] رباعی مزید فیہ :-

وہ اسم یا فعل، جس میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

جیسے قَرَطَاسٌ بروزن فَعَّلَالٌ...، تَسَوَّبَلْ بروزن تَفْعَلَلٌ



## [5] خماسی مجرد:-

وہ اسم جامد، جس میں پانچوں حروف، اصلی ہوں کوئی حرف زائد نہ ہو۔ جیسے

سَفَرٌ جَلٌّ ۱ بروزن فَعْلَلٌ

## [6] خماسی مزید فیہ:-

وہ اسم جامد، جس میں پانچ حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو۔

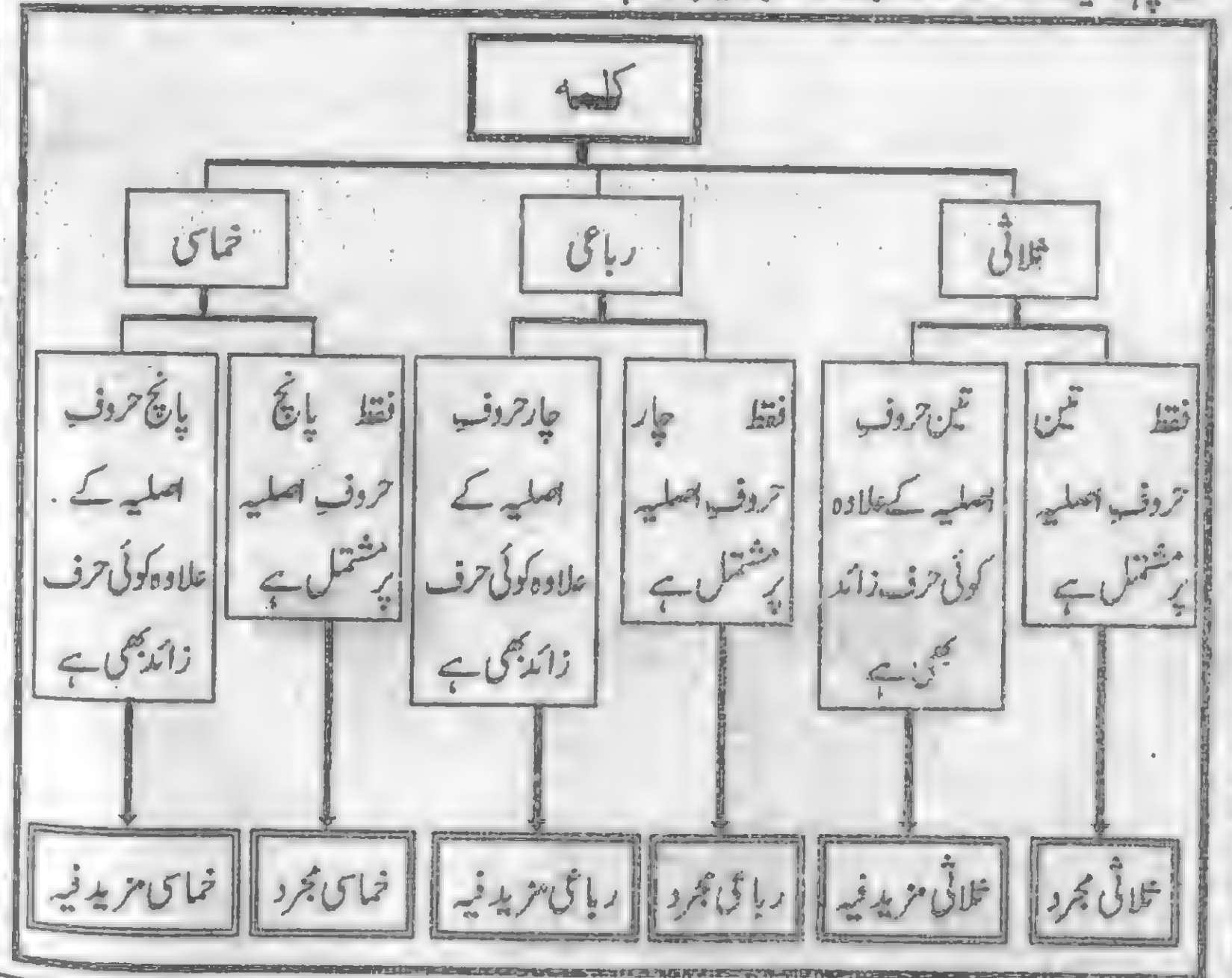
جیسے خَنْدَرٌ یُسُّ ۲ بروزن فَعْلَلِیلٌ

نوٹ:-

(i) فعل صرف ثلاثی ہوتا ہے یا رباعی، کوئی فعل خماسی نہیں ہوتا، یہی وجہ ہے کہ خماسی مجرد و مزید فیہ کی تعریف میں فقط "اسم جامد" کہا گیا۔ ۳

(ii) افعال اور اسمائے مشتقہ میں ثلاثی و رباعی، مجرد و مزید فیہ نام رکھنے کے سلسلے میں ماضی

کے پہلے صیغہ (واحد مذکر غائب) کا اعتبار کیا جاتا ہے۔



۱۔ یٰ ۲۔ پرانی شراب ۳۔ اسم جامد کی تعریف ان شاء اللہ آگے آئے گی۔

## ساتواں سبق

## ہفت اقسام

حروف صحیحہ ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے کلمہ کی جو تقسیم کی جاتی ہے اسے

"ہفت اقسام" کا نام دیا جاتا ہے۔

☆ ابتداء کلمے کی چار قسمیں کی جاتی ہیں۔

(۱) صَحِیح (۲) مَہْمُوز (۳) مُضَاعَف (۴) مُعْتَل

## 1) صحیح:-

وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں کوئی حرف علت... یا.. ہمزہ... یا.. دو

حروف ایک جنس کے نہ ہوں۔ جیسے ضَرَبٌ، ضَرَبٌ

## 2) مہموز:-

وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں سے کوئی حرف ہمزہ ہو۔ اس کی تین

اقسام ہیں۔

(۱) مہموز الفاء... (۲) مہموز العین... (۳) مہموز اللام...

## (i) مہموز الفاء:-

وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں فاء کلمہ، ہمزہ ہو۔ جیسے

أَخَذَ (پکڑنا)، أَخَذَ

## (ii) مہموز العین:-

وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں عین کلمہ، ہمزہ ہو۔ جیسے

سُؤَالَ (سوال کرنا)، نَسَّأَلَ

## (iii) مہموز اللام:-



وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں لام کلمہ، ہمزہ ہو۔ جیسے

قَرَّۃٌ (پڑھنا)، قَرَّۃٌ

### ﴿3﴾ مضاعف :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں دو حروف ایک جنس کے پائے جائیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔

(۱) مضاعفِ ثلاثی... (۲) مضاعفِ رباعی...

(۱) مضاعفِ ثلاثی :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں ”فاء اور لام“ یا ”عین اور لام“ یا ”عین اور لام“ کلمہ، ایک جنس کا ہو۔ اس کی تعریف یوں بھی کی جاتی ہے کہ ”وہ ثلاثی کلمہ ہے جس میں دو حروف ایک جنس کے پائے جائیں۔“ جیسے  
سَلَسٌ (پیشاب کا نہ رکنا) اور دَدَنٌ (کھیل کود) اور مَدَدٌ (کھینچنا)

(۲) مضاعفِ رباعی :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں فاء اور لام اولیٰ.. اور.. عین اور لام ثانیہ ایک جنس کے ہوں۔ اس کی تعریف یوں بھی کی جاتی ہے کہ ”وہ رباعی کلمہ ہے جس میں دو حروف ایک جنس کے پائے جائیں۔“ جیسے

زَنْزَلَةٌ (بلنا)، زَنْزُولٌ

### ﴿4﴾ مُعْتَلّ :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں کوئی حرفِ علت ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) معتل بیک حرف... (۲) معتل بدو حرف...

### (۱) معتل بیک حرف :-

وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں ایک حرفِ علت ہو۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) معتل الفاء... (۲) معتل العین... (۳) معتل اللام...

(۱) معتل الفاء :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں فاء کلمہ کی جگہ کوئی حرفِ علت واقع ہو۔ اسے مثال بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔

(۱) مثال واوی... (۲) مثال یائی...

(۱) مثال واوی :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں فاء کلمہ، حرفِ علت ”و“ ہو۔ جیسے

وَصَلَ (ملنا)، وَصَلَ

(۲) مثال یائی :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں فاء کلمہ، حرفِ علت ”ی“ ہو۔ جیسے

يُسْرَ (آسان ہونا)، يُسْرَ

(iii) معتل العین :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں عین کلمہ کی جگہ کوئی حرفِ علت واقع ہو۔ اسے اجوف بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔

(۱) اجوف واوی... (۲) اجوف یائی...



(1) اجوفِ واوی:-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں عین کلمہ، حرفِ علت "واو" ہو۔ جیسے

قَوْلٌ (کہنا)، قَالَ (قَوْل)

(2) اجوفِ یائی:-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں عین کلمہ، حرفِ علت "یاء" ہو۔ جیسے

يَتَّعٌ (خرید و فروخت کرنا)، بَاعَ (بیع)

(iii) معتل اللام:-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں لام کلمہ کی جگہ کوئی حرفِ علت واقع ہو۔ اسے ناقص بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔  
(1) ناقصِ واوی... (2) ناقصِ یائی...

(1) ناقصِ واوی:-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں لام کلمہ، حرفِ علت "واو" ہو۔ جیسے

مَخَوٌ (مٹانا)، مَخَا (مَخَو)

(2) ناقصِ یائی:-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں لام کلمہ، حرفِ علت "یاء" ہو۔ جیسے

رَمَى (پھینکنا)، رَمَى (رَمَى)

(2) معتل بدو حروف:-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں دو حروفِ علت ہوں۔ اسے لفیف بھی کہتے ہیں۔ اس کی دو اقسام ہیں۔

(1) لفیفِ مقرون... (2) لفیفِ مفروق..

(1) لفیفِ مقرون:-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں پائے جانے والے حروفِ علت کے درمیان کسی حرف کا فاصلہ نہ ہو۔ جیسے

نِيَّةٌ (نیت کرنا)، نَوَى

(2) لفیفِ مفروق:-

وہ کلمہ ہے کہ جس کے حروفِ اصلیہ میں پائے جانے والے حروفِ علت کے درمیان کسی حرف کا فاصلہ ہو۔ جیسے

وَقَى (بچانا)، وَقَى (وَقَى)

نوٹ:-

ما قبل ذکر کردہ تقسیم کے لحاظ سے کلمہ کی 14 اقسام بنتی ہیں لیکن صرفی حضرات نے انہیں

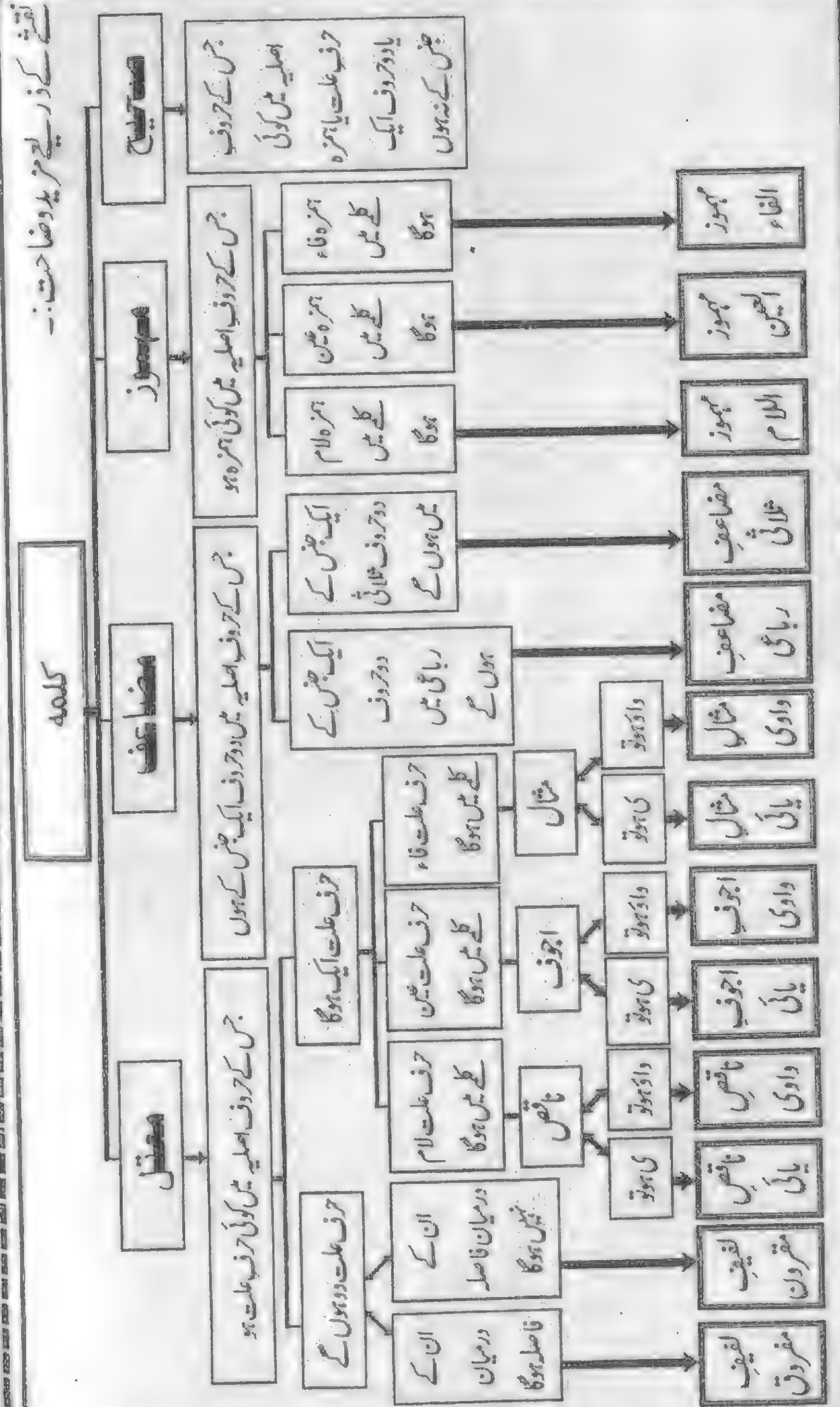
سات اقسام میں مقید کیا ہے، اسی وجہ سے اسے "ہفت اقسام" کہتے ہیں۔ شعر

صحيح است ومثال است ومضاعف

لفيف وناقص ومهموز واجوف



نقشہ کے ذریعے مزید وضاحت:-



آٹھواں سبق

﴿معرب و مبنی کا بیان﴾

آخر میں تبدیلی واقع ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے کلمہ کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) مُعَرَّب... (۲) مَبْنِی...

[1] معرب :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کا آخر مختلف عوامل کے آنے کی وجہ سے تبدیل ہو جائے۔ جیسے درج ذیل مثالوں میں زید۔

جَاءَ نَبِی زَیْدٌ..... آیا میرے پاس زید۔

رَأَیْتُ زَیْدًا..... میں نے زید کو دیکھا۔

مَرَرْتُ بِزَیْدٍ..... میں زید کے پاس سے گزرا۔

لَمْ یَضْرِبْ یَضْرِبْ

[2] مبنی :-

وہ کلمہ ہے کہ جس کا آخر مختلف عوامل کے آنے کی وجہ سے تبدیل نہ ہو۔ جیسے درج ذیل مثالوں میں ھُوْلَاءِ۔

جَاءَ نَبِی ھُوْلَاءِ..... رَأَیْتُ ھُوْلَاءِ..... مَرَرْتُ بِھُوْلَاءِ

اور لَمْ یَضْرِبْنِ یَضْرِبْنِ ۲۔

۱۔ گو کہ اس تقسیم کا تعلق احوال کلمہ سے ہے، ذات کلمہ سے نہیں، لیکن چونکہ علم صرف میں بھی بعض مقامات پر معرب و مبنی کی اصطلاحات استعمال کی جاتی ہیں، لہذا طلباء کی سہولت کے لئے اسے بھی شامل کر لیا گیا ہے۔ ۲۔ افعال میں فعل ماضی، امر حاضر معروف اور فعل مضارع کے وہ صیغے جو جمع مؤنث حاضر وغائب اور نون تاکید (نون ثقیلہ وخفیفہ) کے ساتھ ہوں مبنی ہیں۔



## ﴿معرب وٹنی کے اعراب﴾

معرب کے اعراب:-

اس پر چار طرح کے اعراب جاری ہوتے ہیں۔

(i) رفع (۱) .. (ii) نصب (۲) .. (iii) جر (۳) .. (iv) جزم (۴) ..

☆ جس کلمہ پر رفع ہوا اسے مرفوع...

☆ جس پر نصب ہوا اسے منصوب...

☆ جس پر جر ہوا اسے مجرور...

☆ اور جس پر جزم ہوا اسے مجزوم کہا جاتا ہے۔

نوٹ:- جر کا استعمال "اسماء" اور جزم کا "افعال" کے ساتھ خاص ہے۔

مبنی کے اعراب:-

اس پر بھی چار طرح کے اعراب جاری ہوتے ہیں۔

(i) ضم (۱) .. (ii) فتح (۲) .. (iii) کسر (۳) .. (iv) سکون...

☆ جس کلمہ پر ضم ہوا اسے مبنی بر ضم...

☆ جس پر فتح ہوا اسے مبنی بر فتح...

☆ جس پر کسر ہوا اسے مبنی بر کسر...

☆ اور جس پر سکون ہوا اسے مبنی بر سکون کہا جاتا ہے۔

مشترکہ اعراب:-

معرب وٹنی کے مشترکہ اعراب کی تعداد بھی چار ہے۔

(i) ضمہ (۱) .. (ii) فتحہ (۲) .. (iii) کسرہ (۳) .. (iv) سکون...

☆ جس کلمہ پر ضمہ ہوا اسے مضموم...

☆ جس پر فتحہ ہوا اسے مفتوح...

☆ جس پر کسرہ ہوا اسے مکسور...

☆ اور جس پر سکون ہوا اسے ساکن کہا جاتا ہے۔

## ﴿اسم کی تقسیم﴾

دوسرے کلمے سے مشتق ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں

ہیں۔ (۱) مَصْدَر... (۲) مُشْتَق... (۳) جَامِد...

﴿1﴾ مَصْدَر:-

وہ اسم ہے جو فقط کسی معنی حَدَثی پر دلالت کرے۔ یہ خود کسی سے

نہیں بنتا، ہاں اس سے دیگر کلمات بنائے جاتے ہیں۔ جیسے ضَرْبًا (مارنا)

نوٹ:-

معنی حَدَثی سے مراد وہ معنی ہے، جو صرف کسی ذات کے ساتھ قائم رہ سکے، بذات خود

اس کا قیام ممکن نہ ہو۔ جیسے ضَرْبًا کا معنی ہے مارنا اور یہ معنی کسی مارنے والے کے ساتھ تو قائم رہ

سکتا ہے اس کے بغیر اس کا پایا جانا ممکن نہیں۔

﴿2﴾ مُشْتَق:-

وہ اسم ہے کہ جو بیک وقت ذات اور وصف دونوں پر دلالت کرے۔

اسے دوسرے کلمہ سے بنایا جاتا ہے، لیکن خود اس سے کوئی کلمہ نہیں بنتا۔ جیسے

ضَارِبًا (مارنے والا ایک مرد)

اسم مشتق کی اقسام:-

اس کی درج ذیل سات اقسام ہیں۔

(1) اسم فاعل (2) اسم مفعول (3) صفت مشبہ (4) اسم ظرف

(1):- مصدر کی ایک قسم مصدر میمی بھی ہے۔ جس مصدر کے شروع میں میم زائد ہو (باب مفاعلہ کے علاوہ) اور وہ

ظرف کے وزن پر ہوا اسے مصدر میمی کہتے ہیں۔ جیسے مَوْعِدٌ، مَنصُرٌ وغیرہ۔

(2):- اس میں "مارنے والا" ذات اور "مارنا" وصف ہے۔



## (5) اسم آلہ (6) اسم تفضیل (7) اسم مبالغہ

نوٹ:-

- (i) فعل کی طرح مصدر اور مشتق بھی ثلاثی یا رباعی ہوتے ہیں، خماسی نہیں۔  
 (ii) مجرد اور مزید فیہ ہونے کے اعتبار سے مصدر اور تمام مشتقات اپنے "فعل ماضی" کے تابع ہوتے ہیں۔

## (3) جامد:-

وہ اسم ہے جو فقط کسی ذات پر دلالت کرے۔ نہ یہ خود کسی سے بنتا ہے اور نہ اس سے دیگر کلمات بنائے جاتے ہیں۔ جیسے

رَجُلٌ ، فَرَسٌ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

## گیارہواں سبق

## فعل کی تقسیمات

مختلف اعتبارات کی بناء پر فعل کی پانچ تقسیمات کی جاتی ہیں۔

## پہلی تقسیم:-

مفعول بہ کی ضرورت و عدم ضرورت کی بناء پر کی جاتی ہے۔ اس لحاظ سے فعل کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) لازم (۲) متعلیٰ۔۔۔

## (1) فعل لازم:-

وہ فعل ہے، جس کا معنی فاعل کے ساتھ مل کر مکمل ہو جائے، مفعول بہ کا تقاضا نہ کرے۔ اس کی تعریف یوں بھی کی جاتی ہے کہ یہ وہ فعل ہے، جس کا اثر صرف فاعل تک محدود رہتا ہے، مفعول بہ تک نہیں پہنچتا۔ جیسے خَرَجَ زَيْدٌ (زید نکلا)  
 (2) فعل متعلیٰ:-

وہ فعل ہے، جس کا معنی صرف فاعل کے ساتھ مل کر مکمل نہ ہو، بلکہ مفعول بہ کا بھی تقاضا کرے۔ اس کی تعریف یوں بھی کی جاتی ہے کہ یہ وہ فعل ہے جس کا اثر فاعل کے ذریعے مفعول بہ تک بھی پہنچے۔ جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ عَمْرًا (یعنی زید نے عمرو کو مارا)  
 دوسری تقسیم:-

فاعل کی طرف نسبت ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے کی جاتی ہے۔ اس لحاظ سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مَعْرُوف (۲) مَجْهُول۔۔۔

## (۱) فعل معروف:-

وہ فعل ہے کہ جس میں کام کی نسبت فاعل کی طرف کی گئی ہو۔ جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ (زید نے مارا)

## (۲) فعل مجہول:-

وہ فعل ہے کہ جس میں کام کی نسبت مفعول کی جانب کی گئی ہو۔ جیسے



ضَرْبُ زَيْدٌ (زید مارا گیا)

تیسری تقسیم:-

کسی کام کے انکار یا اقرار والا معنی پائے جانے کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔ اس اعتبار سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مُثَبِّت ... (۲) مَنفِی ...

(۱) مُثَبِّت:-

وہ فعل جس میں کسی کام کا اقرار پایا جائے۔ جیسے رَكِبَ زَيْدٌ (زید سوار ہوا)

(۲) مَنفِی:-

وہ فعل جس میں کسی کام کا انکار پایا جائے۔ جیسے مَا شَرِبَ زَيْدٌ (زید نے نہیں پیا)

چوتھی تقسیم:-

گردان ہونے یا نہ ہونے کے اعتبار سے کی جاتی ہے۔ اس اعتبار سے بھی فعل کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) جَامِد ... (۲) مُتَصَرِّف ...

(۱) جَامِد:-

وہ فعل ہے جس سے تمام افعال (یعنی ماضی و مضارع و امر) واسمائے مشتقہ کی گردانیں نہ آتی ہوں۔ جیسے نِعِمَّ، عَسَى

(۲) مُتَصَرِّف:-

وہ فعل ہے جس سے تمام افعال واسمائے مشتقہ کی گردانیں آتی ہوں۔

جیسے فَصَّوْ، ضَرْبَ وغیرہ

پانچویں تقسیم:-

زمانے کے لحاظ سے کی جاتی ہے۔ اس اعتبار سے اس کی تین اقسام ہیں۔

(۱) ماضی ... (۲) مضارع ... (۳) امر ...

(۱) ماضی:- وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے۔ جیسے

ضَرْبَ (مارا اس ایک شخص نے)

وہ فعل ہے جو موجودہ... یا... آئندہ آنے والے زمانے

(۲) مضارع:-

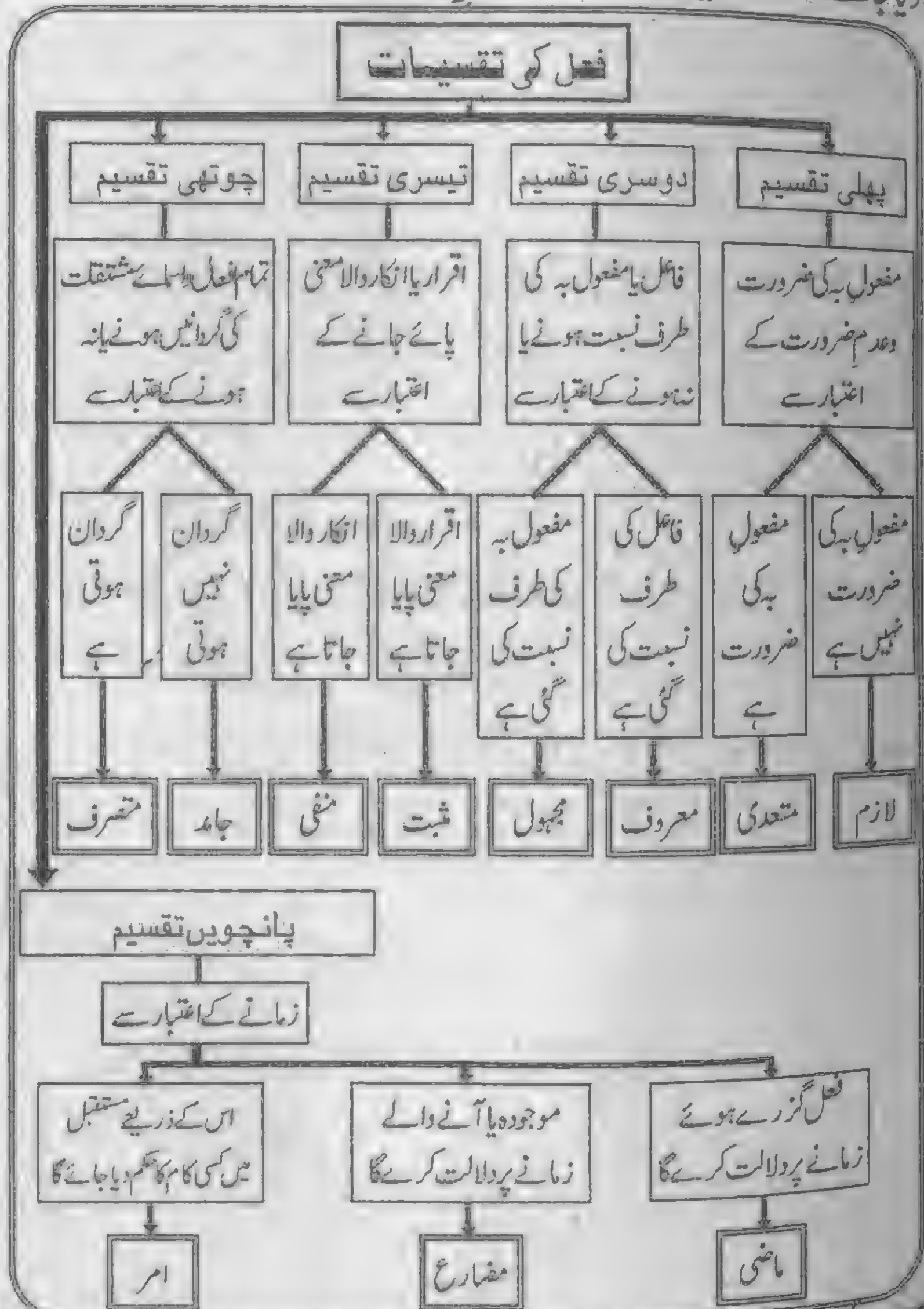
یَضْرِبُ (مارتا ہے... یا... مارے گا وہ ایک شخص)

پر دلالت کرے۔ جیسے

(۳) امر:- وہ فعل ہے جس کے ذریعے زمانہ مستقبل میں کسی کو کچھ کرنے کا حکم

اَضْرِبْ (تو مار)

دیا جائے۔ جیسے





## ﴿ابواب کا بیان﴾

باب :-

باب کا لغوی معنی ہے ”دروازہ“ اور اصطلاح میں ایک مصدر سے جتنی بھی گردانیں اور ایسے صیغے بنتے ہیں کہ جن میں لفظی اور معنوی مناسبت ہو، باب کہلاتے ہیں۔ اس کی جمع ابواب ہے۔

ثلاثی مجرد کے ابواب :-

اس کے ابواب کی کل تعداد 8 ہے۔ جن کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) مُطَّرِد... (۲) شاذ...

(۱) مُطَّرِد :-

وہ ابواب ہیں جنہیں کثیر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ پانچ ابواب ہیں۔

- |                     |                     |                     |
|---------------------|---------------------|---------------------|
| (۱) نَصَرَ يَنْصُرُ | (۲) ضَرَبَ يَضْرِبُ | (۳) سَمِعَ يَسْمَعُ |
| (۴) فَتَحَ يَفْتَحُ | (۵) كَرُمَ يَكْرُمُ |                     |

نوٹ :- ان میں سے پہلے تین کو ماضی و مضارع میں عین کلمے کی حرکات کے مختلف ہونے کی بناء پر ”أَمْ الْأَبْوَابُ...“ یا ”أَصُولُ الْأَبْوَابُ“ کہتے ہیں۔

(۲) شاذ :-

وہ ابواب ہیں جو بہت قلیل استعمال ہوتے ہیں۔ یہ تین ہیں۔

- |                     |                   |
|---------------------|-------------------|
| (۶) حَسِبَ يَحْسِبُ | (۷) كَادَ يَكَادُ |
| (۸) فَضَلَ يَفْضُلُ |                   |

۱:- لیکن آسانی کے لئے ثلاثی مجرد میں ”ماضی و مضارع کے پہلے صیغے“ اور اس کے علاوہ میں ”مصادر کے مخصوص اوزان“ کو باب کہہ دیا جاتا ہے۔

ان ابواب کی علامات :-

☆ نَصَرَ يَنْصُرُ :- اس کی ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین ہوتا

ہے۔

☆ ضَرَبَ يَضْرِبُ :- اس کی ماضی مفتوح العین اور مضارع مکسور العین ہوتا

ہے۔

☆ سَمِعَ يَسْمَعُ :- اس کی ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین

ہوتا ہے۔

☆ فَتَحَ يَفْتَحُ :- اس کی ماضی اور مضارع دونوں مفتوح العین ہوتے ہیں۔

☆ كَرُمَ يَكْرُمُ :- اس کی ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین ہوتے ہیں۔

☆ حَسِبَ يَحْسِبُ :- اس کی ماضی اور مضارع دونوں مکسور العین ہوتے

ہیں۔

☆ كَادَ يَكَادُ (كُوْدَ يَكُوْدُ) :- اس کی ماضی مضموم العین اور مضارع

مفتوح العین ہوتا ہے۔

☆ فَضَلَ يَفْضُلُ :- اس کی ماضی مکسور العین اور مضارع مضموم العین ہوتا

ہے۔



## دوازده اقسام کا بیان

ایک مصدر سے ”با واسطہ یا بلا واسطہ“ نکلنے والی بارہ چیزوں کو دوازده اقسام کہتے ہیں۔

- |                |                   |
|----------------|-------------------|
| ﴿1﴾ فعل ماضی   | ﴿2﴾ فعل مضارع     |
| ﴿3﴾ اسم فاعل   | ﴿4﴾ اسم مفعول     |
| ﴿5﴾ فعل مجزئ   | ﴿6﴾ فعل نفی تاکید |
| ﴿7﴾ فعل امر    | ﴿8﴾ فعل نہی       |
| ﴿9﴾ اسم ظرف    | ﴿10﴾ اسم آلہ      |
| ﴿11﴾ اسم تفصیل | ﴿12﴾ فعل تعجب     |

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

## فعل ماضی مطلق کا بیان

## فعل ماضی مطلق :-

وہ فعل ہے جو مطلقاً گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے، یعنی اس میں قریب و بعید کا لحاظ نہ ہو۔ جیسے

ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے) ۱

☆ ثلاثی مجرد سے ماضی مطلق کے تین اوزان آتے ہیں۔

(۱) فَعَلَ ... (۲) فَعِلَ ... (۳) فَعُلَ ...

☆ اور رباعی مجرد سے صرف ایک وزن آتا ہے۔ فَعْلَلْ

ماضی مطلق کے کل چودہ صیغے ہوتے ہیں، جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تین مذکر غائب کے :- یعنی واحد مذکر غائب (فَعَلَ)۔ ثنیہ مذکر غائب (فَعَلَا)۔ جمع مذکر غائب (فَعَلُوا)

تین مؤنث غائب کے :- یعنی واحد مؤنث غائب (فَعَلَتْ)۔ ثنیہ مؤنث غائب (فَعَلْتَا)۔ جمع مؤنث غائب (فَعَلْنَ)

تین مذکر حاضر کے :- یعنی واحد مذکر حاضر (فَعَلْتُ)۔ ثنیہ مذکر حاضر (فَعَلْتُمَا)۔ جمع مذکر حاضر (فَعَلْتُمْ)

تین مؤنث حاضر کے :- یعنی واحد مؤنث حاضر (فَعَلْتِ)۔ ثنیہ مؤنث حاضر (فَعَلْتُمَا)۔ جمع مؤنث حاضر (فَعَلْتُنَّ)

دو متکلم کے :- یعنی واحد مذکر و مؤنث متکلم (فَعَلْتُ) اور ثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم (فَعَلْنَا)

نوٹ :- کلام عرب میں ثنیہ جمع و مذکر و مؤنث متکلم کے لئے ایک ہی صیغہ استعمال کیا جاتا ہے۔

1 :- اس کا آخری حرف ہوتا ہے، بشرطیکہ تبدیلی حرکت کا کوئی سبب نہ پایا جائے۔ مثلاً جمع بناتے ہوئے اس پر ضمہ آجاتا ہے، کیونکہ دو اکپے ماقبل ضمہ چاہتی ہے۔ جیسے ضَرَبُوا

1 :- دوازده فارسی کا لفظ ہے، بارہ کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔



فعل ماضی مطلق مثبت معروف بنانے کا طریقہ

☆ اس کے پہلے صیغے کو مصدر سے بناتے ہیں۔ اس کے بنانے کا کوئی قیاسی قاعدہ مقرر نہیں۔ البتہ جس باب کا مصدر ہو اس سے فعل ماضی کے مذکورہ اوزان کے مطابق پہلا صیغہ بنالیں۔ چنانچہ فاء کلمے کو فتح دیں، عین کلمے پر باب کے اعتبار سے حرکت لائیں اور لام کلمے کو ہنی بر فتح کر دیں۔ جیسے

نَصَرَ سے نَصَرْتُ... ضَرَبْتُ سے ضَرَبْتُ... سَمِعْتُ سے سَمِعْتُ

اس کے باقی صیغوں کے بنانے کا مفصل طریقہ اگلی کتابوں میں بیان کیا جائے گا۔ یہاں اتنا یاد رکھنا مفید رہے گا کہ

☆ واحد مذکر و مؤنث غائب (فَعَلَ، فَعَلَتْ) کو چھوڑ کر باقی کلمات یعنی تشنیہ مذکر غائب (فَعَلَا) سے لے کر جمع متکلم (فَعَلْنَا) تک تمام صیغوں کے آخر میں درج ذیل ضمیریں لگائی جاتی ہیں۔

الف (تشنیہ کے آخر میں)، واؤ (جمع مذکر کے آخر میں)، نون (جمع مؤنث کے آخر میں)، ت (واحد مذکر حاضر کے آخر میں)، ثَمَا (تشنیہ مذکر حاضر کے آخر میں)، قُمْ (جمع مذکر حاضر کے آخر میں)، ت (واحد مؤنث حاضر کے آخر میں)، ثَمَا (تشنیہ مؤنث حاضر کے آخر میں)، تَنْ (جمع مؤنث حاضر کے آخر میں)، ث (واحد متکلم کے آخر میں)۔ اور.. نَا (جمع متکلم کے آخر میں)۔

☆ یہ ضمیریں ہی اس فعل کا فاعل ہوتی ہیں اور ان سے ہی صیغے کو پہچانا جاتا ہے۔

☆ فَعَلْتُ میں "ت" ضمیر فاعل نہیں، بلکہ صرف علامت تانیث ہے۔

1۔ ضمیر وہ اسم ہوتا ہے جو کسی غائب یا حاضر یا متکلم پر دلالت کے لئے استعمال کیا جائے۔

[فعل ماضی مطلق مثبت معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	تشنیہ مذکر غائب
فَعَلُوا	کیا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
فَعَلْنَا	کیا ان دو عورتوں نے	تشنیہ مؤنث غائب
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
فَعَلْتُ	کیا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	تشنیہ مذکر حاضر
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
فَعَلْتِ	کیا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	تشنیہ مؤنث حاضر
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
فَعَلْتُ	کیا مجھ ایک مرد یا ایک عورت نے	واحد متکلم
فَعَلْنَا	کیا ہم دو مرد یا ہم دو عورتوں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتوں نے	تشنیہ جمع متکلم



## صیغہ بتانے کا طریقہ - ۱

ثلاثی مجرد کا صیغہ بتاتے ہوئے کم از کم پانچ چیزوں کا بیان کرنا ضروری ہوتا ہے۔

(۱) صیغہ (۲) بحث (۳) شش اقسام (۴) ہفت اقسام (۵) باب  
ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

### صیغہ:-

اس میں بتانا ہوگا کہ مطلوبہ صیغہ... واحد، تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث اور غائب و حاضر و متکلم  
میں سے کیا ہے۔ مثلاً "فَعَلَ" کا صیغہ بتاتے ہوئے کہیں گے،  
صیغہ واحد مذکر غائب

### بحث:-

اس میں بتانا ہوگا کہ یہ صیغہ کس گردان سے تعلق رکھتا ہے یعنی ماضی، مضارع، امر، اسم  
فاعل و مفعول وغیرہ میں سے کس سے۔ نیز یہ کہ مثبت ہے یا منفی اور معروف ہے یا مجہول۔ مثلاً  
"فَعَلَ" کے بارے میں مزید کہیں گے،

صیغہ واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی مثبت معروف

### شش اقسام:-

اس میں بتائیں گے کہ اس صیغے کا تعلق شش اقسام میں سے کس کے ساتھ ہے۔ مثلاً  
"فَعَلَ" کے بارے میں مزید کہیں گے،

صیغہ واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی مثبت معروف۔ ثلاثی مجرد

### ہفت اقسام:-

اس میں بتائیں گے کہ اس صیغے کا تعلق ہفت اقسام میں سے کس کے ساتھ ہے۔ مثلاً  
"فَعَلَ" کے بارے میں مزید کہیں گے،

صیغہ واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی مثبت معروف۔ ثلاثی مجرد صحیح

۱۔ اساتذہ کرام کو چاہیے کہ ماضی کی گردان یاد کرواتے ہی مذکورہ طریقے کے مطابق صیغے نکلوانا شروع کر دیں۔

## باب:-

اس میں بتایا جائے گا کہ یہ صیغہ کس باب سے متعلق ہے۔ باب بتاتے ہوئے از باب...  
کہیں گے (یعنی فلاں باب ہے)۔ مثلاً "فَعَلَ" کے بارے میں مزید کہیں گے،  
(صیغہ واحد مذکر غائب۔ فعل ماضی مثبت معروف۔ ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ يَفْتَحُ)  
مذکورہ ترتیب سے صیغہ بتانے سے ان شاء اللہ عزوجل مزید کسی چیز کے بارے میں سوال  
کرنے کی حاجت باقی نہ رہے گی۔



(سولہواں سبق)

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول اور فعل ماضی مطلق منفی معروف و مجہول کا  
فعل ماضی مطلق مثبت مجہول بنانے کا طریقہ:-

☆ اسے ماضی مطلق مثبت معروف سے بناتے ہیں۔

☆ اس طرح کہ فاء کلمہ کو ضمہ دیں۔ عین کلمہ پر اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ

لائیں۔ لام کلمہ کو اس کے حال پر چھوڑ دیں۔ جیسے

نَصَرَ سے نُصِرَ... ضَرَبَ سے ضُرِبَ... سَمِعَ سے سُمِعَ

[فعل ماضی مطلق مثبت مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
فُعِلَا	کئے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
فُعِلُوا	کئے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
فُعِلَتَا	کی گئی وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
فُعِلَتْ	کیا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
فُعِلْتُمَا	کئے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
فُعِلْتُمْ	کئے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر

فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
فُعِلْنَا	کئے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	جمع متکلم

فعل ماضی مطلق منفی معروف و مجہول بنانے کا  
طریقہ:-

ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول کے شروع میں ”مَا“ نافیہ لگانے سے  
بتا ہے۔ ”مَا“ نافیہ لفظی کوئی عمل نہیں کرتا، ہاں مثبت کو منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

مَا فَعَلَ... مَا فَعِلَ

نوٹ:- کبھی کبھی ماضی منفی پر مَا کے بجائے لَا داخل ہوتا ہے، اس صورت میں ماضی کا  
تکرار ضروری ہے۔ جیسے فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى

[فعل ماضی مطلق منفی معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا فَعَلَ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
مَا فَعِلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
مَا فَعِلُوا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
مَا فَعِلَتْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
مَا فَعِلَتَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب



جمع مؤنث غائب	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	مَا فَعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	نہیں کیا تجھ ایک مرد نے	مَا فَعَلْتَ
تثنیہ مذکر حاضر	نہیں کیا تم دو مردوں نے	مَا فَعَلْتُمَا
جمع مذکر حاضر	نہیں کیا تم سب مردوں نے	مَا فَعَلْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	نہیں کیا تجھ ایک عورت نے	مَا فَعَلْتِ
تثنیہ مؤنث حاضر	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	مَا فَعَلْتُمَا
جمع مؤنث حاضر	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	مَا فَعَلْتُنَّ
واحد متکلم	نہیں کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	مَا فَعَلْتُ
تثنیہ جمع متکلم	نہیں کیا ہم دو مرد یا ہم دو عورتوں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتوں نے	مَا فَعَلْنَا

[فعل ماضی مطلق متقی مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَا فَعِلَ	نہیں کیا یا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
مَا فَعِلَا	نہیں کئے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
مَا فَعِلُوا	نہیں کئے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
مَا فَعِلَتْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
مَا فَعِلَتَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
مَا فَعِلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب

واحد مذکر حاضر	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	مَا فَعِلْتَ
تثنیہ مذکر حاضر	نہیں کئے گئے تم دو مرد	مَا فَعِلْتُمَا
جمع مذکر حاضر	نہیں کئے گئے تم سب مرد	مَا فَعِلْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	نہیں کی گئی تو ایک عورت	مَا فَعِلْتِ
تثنیہ مؤنث حاضر	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	مَا فَعِلْتُمَا
جمع مؤنث حاضر	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	مَا فَعِلْتُنَّ
واحد متکلم	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	مَا فَعِلْتُ
تثنیہ جمع متکلم	نہیں کئے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	مَا فَعِلْنَا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆



## فعل مضارع کا بیان

## فعل مضارع:-

وہ فعل ہے جو موجودہ... یا... آئندہ زمانے پر دلالت کرے۔ جیسے

يَضْرِبُ - مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد

☆ ثلاثی مجرد سے فعل مضارع معروف کے تین اوزان آتے ہیں۔

(۱) يَفْعَلُ... (۲) يَفْعِلُ... (۳) يَفْعُلُ...

☆ اور رباعی مجرد سے صرف ایک وزن آتا ہے۔ يَفْعَلِلُ

نوٹ:- فعل ماضی کی طرح مضارع کے بھی چودہ صیغے ہوتے ہیں۔

## مضارع معروف بنانے کا طریقہ

اسے ماضی معروف سے بناتے ہیں۔ اس طرح کہ

(۱) شروع میں علامات مضارع میں سے کوئی علامت لگائیں۔ ف کلمہ کو ساکن

کریں اور عین کلمہ پر باب کے اعتبار سے حرکت لا کر آخر میں ضمہ اعرابی لائیں۔

جیسے نَصَرَ سے يَنْصُرُ... ضَرَبَ سے يَضْرِبُ... اور سَمِعَ سے يَسْمَعُ

نوٹ:- علامات مضارع چار ہیں جن کا مجموعہ آتین ہے۔

☆ ۱:-

واحد متکلم (أَفْعُلُ) سے پہلے۔

☆ ۲:-

جمع متکلم (نَفْعَلُ) سے پہلے۔

۱:- وہ ضمہ جو اعراب کے طور پر معرب کے آخر میں آئے اسے ضمہ اعرابی کہتے ہیں۔

اعراب: حروف یا حرکت ہیں جن کی وجہ سے معرب کے آخر میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔

☆ ۱:-

چار صیغوں سے پہلے آتی ہے۔ یعنی واحد وثنیہ وجمع مذکر غائب اور جمع مؤنث

(يَفْعَلُ، يَفْعَلَانِ، يَفْعَلُونَ، يَفْعَلْنَ)

☆ ۲:-

آٹھ صیغوں سے پہلے آتی ہے۔ یعنی واحد وثنیہ مؤنث غائب اور واحد وثنیہ وجمع مذکر

مؤنث حاضر۔

(تَفْعَلُ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلُ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلُونَ، تَفْعَلَيْنِ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلْنَ)

(۲) پانچ صیغوں کے آخر میں ضمہ اعرابی آتا ہے۔ یعنی واحد مذکر و مؤنث

غائب، واحد مذکر حاضر اور واحد وجمع متکلم۔

(يَفْعَلُ، تَفْعَلُ، تَفْعَلُ، أَفْعَلُ، نَفْعَلُ)

(۳) سات صیغوں کے آخر میں نون اعرابی آتا ہے۔ یعنی چاروں ثنیہ، جمع مذکر

حاضر و غائب اور واحد مؤنث حاضر۔

(يَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، يَفْعَلُونَ، تَفْعَلُونَ، تَفْعَلَيْنِ)

(۴) نون اعرابی چار مقام پر مکسور ہوتا ہے۔ یعنی چاروں ثنیہ میں....

(يَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ)

(۵) نون اعرابی تین مقام پر مفتوح ہوتا ہے۔ یعنی جمع مذکر حاضر و غائب اور واحد مؤنث حاضر۔

(يَفْعَلُونَ، تَفْعَلُونَ، تَفْعَلَيْنِ)

(۶) دو صیغے (یعنی جمع مؤنث حاضر و غائب) یعنی ہونے کی وجہ سے جیسے ماضی میں تھے

مضارع میں بھی وہ اسی طرح رہتے ہیں، یعنی ان کے آخر میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔

(يَفْعَلْنَ، تَفْعَلْنَ)

۱:- نون ہے جو معرب کے آخر میں واقع ہو اور ضمہ اعرابی کے بدلے میں آیا جائے۔



## [ فعل مضارع مثبت معروف کی گردان ]

گرہان	ترجمہ	صیغہ
يَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
يَفْعَلَانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب
يَفْعَلُونَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
تَفْعَلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
تَفْعَلَانِ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ مؤنث غائب
يَفْعَلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
تَفْعَلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
تَفْعَلَانِ	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
تَفْعَلُونَ	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
تَفْعَلِينَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تَفْعَلَانِ	کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	ثنیہ مؤنث حاضر
تَفْعَلْنَ	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
أَفْعَلُ	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
نَفْعَلُ	کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیہ و جمع متکلم

## اٹھارہواں سبق

## فعل مضارع مثبت مجہول بنانے کا طریقہ

اسے فعل مضارع مثبت معروف سے بناتے ہیں۔ علامت مضارع کو ضمہ اور آخر کے ماقبل کو فتح دیا۔ باقی کو ان کے حال پر چھوڑ دیا۔ جیسے

يَفْعَلُ سے يُفْعَلُ

## [ فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان ]

گرہان	ترجمہ	صیغہ
يُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
يُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب
يُفْعَلُونَ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ مؤنث غائب
يُفْعَلْنَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
تُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
تُفْعَلَانِ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
تُفْعَلُونَ	کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
تُفْعَلِينَ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	ثنیہ مؤنث حاضر



تَفَعَّلَ	کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
أَفْعَلُ	کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
نُفَعِّلُ	کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تشبیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

☆☆☆☆☆☆☆☆

### انیسواں سبق

فعل مضارع منفی معروف و مجهول ﴿

بنانے کا طریقہ:-

☆ اسے فعل مضارع مثبت معروف و مجهول سے بناتے ہیں۔

☆ لاء نفی کا شروع میں لائے۔

☆ لائے نفی، فعل مضارع میں لفظی کوئی عمل نہیں کرتا۔ صرف معنوی طور پر عمل کرتے ہوئے مثبت کو منفی کر دیتا ہے۔

[فعل مضارع منفی معروف کی گردان]

صیغہ	ترجمہ	گردان
واحد مذکر غائب	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلُ
تشبیہ مذکر غائب	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ دو مرد	لَا يَفْعَلَانِ
جمع مذکر غائب	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ سب مرد	لَا يَفْعَلُونَ
واحد مؤنث غائب	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلُ
تشبیہ مؤنث غائب	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	لَا تَفْعَلَانِ
جمع مؤنث غائب	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	لَا يَفْعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	لَا تَفْعَلُ
تشبیہ مذکر حاضر	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم دو مرد	لَا تَفْعَلَانِ
جمع مذکر حاضر	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم سب مرد	لَا تَفْعَلُونَ



واحد مؤنث حاضر	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِينَ
تثنیہ مؤنث حاضر	نہیں کرتی ہو یا نہیں کر دوگی تم دو عورتیں	لَا تَفْعَلَانِ
جمع مؤنث حاضر	نہیں کرتی ہو یا نہیں کر دوگی تم سب عورتیں	لَا تَفْعَلْنَ
واحد متکلم	نہیں کرتا ہوں یا نہیں کروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	لَا أَفْعَلُ
تثنیہ و جمع متکلم	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	لَا نَفْعَلُ

### [فعل مضارع منفی مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَانِ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلُونَ	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلُ	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب

تثنیہ مؤنث غائب	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	لَا تَفْعَلَانِ
جمع مؤنث غائب	نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	لَا يَفْعَلْنَ
واحد مذکر حاضر	نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	لَا تَفْعَلُ
تثنیہ مذکر حاضر	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	لَا تَفْعَلَانِ
جمع مذکر حاضر	نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	لَا تَفْعَلُونَ
واحد مؤنث حاضر	نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِينَ
تثنیہ مؤنث حاضر	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	لَا تَفْعَلَانِ
جمع مؤنث حاضر	نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	لَا تَفْعَلْنَ
واحد متکلم	نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	لَا أَفْعَلُ
تثنیہ و جمع متکلم	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	لَا نَفْعَلُ



### بیسواں سبق

#### ماضی کی اقسام

ماضی کی چھ اقسام ہیں۔

(1) ماضی مُطْلَق (2) ماضی قریب (3) ماضی بَعِيد (4) ماضی

تَمَنَّائِی (5) ماضی اِخْتِمَالِی یا شَکِّی (6) ماضی اِسْتِمْرَارِی۔

#### 1) ماضی مطلق:-

وہ فعل ہے جو مطلقاً گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے، قریب و بعید

کا لحاظ نہ ہو۔ جیسے..... ضَرَبَ (مارا اس ایک مرد نے)

بنانے کا طریقہ اور گردان:-

دونوں چیزیں ماقبل ذکر کر دی گئیں۔

#### 2) ماضی قریب:-

وہ فعل جو قریب کے گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان:-

ماضی مطلق کے شروع میں قَدْ لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے

قَدْ فَعَلَ (کیا ہے اس ایک مرد نے)

[فعل ماضی قریب مثبت معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
قَدْ فَعَلَ	کیا ہے اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
قَدْ فَعَلَا	کیا ہے ان دو مردوں نے	ثنیہ مذکر غائب
قَدْ فَعَلُوا	کیا ہے ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب

قَدْ فَعَلْتُ	کیا ہے اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
قَدْ فَعَلْتَا	کیا ہے ان دو عورتوں نے	ثنیہ مؤنث غائب
قَدْ فَعَلْنَ	کیا ہے ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
قَدْ فَعَلْتُ	کیا ہے تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتُمَا	کیا ہے تم دو مردوں نے	ثنیہ مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتُمْ	کیا ہے تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
قَدْ فَعَلْتِ	کیا ہے تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُمَا	کیا ہے تم دو عورتوں نے	ثنیہ مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُنَّ	کیا ہے تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
قَدْ فَعَلْتُ	کیا ہے مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد متکلم
قَدْ فَعَلْنَا	کیا ہے ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	ثنیہ جمع و مذکر و مؤنث متکلم

#### 3) ماضی بعید:-

وہ فعل جو دور کے گزرے ہوئے زمانے پر دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان:-

ماضی مطلق کے شروع میں کان لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے.....

كَانَ فَعَلَ (کیا تھا اس ایک مرد نے)

نوٹ:- اس میں ماضی کے صیغوں کے ساتھ كَانَ کا صیغہ بھی بدلتا جائے گا۔ اس کی گردان یوں ہوگی۔



كَانَ كَانَا كَانُوا كَانَتْ كَانَتَا كُنَّ كُنْتُمْ كُنْتُنَّ كُنَّا كُنْتُنَّ كُنْتُ كُنَّا

[فعل ماضی بعید مثبت معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ فَعَلَ	کیا تھا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
كَانَا فَعَلَا	کیا تھا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
كَانُوا فَعَلُوا	کیا تھا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
كَانَتْ فَعَلَتْ	کیا تھا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
كَانَتَا فَعَلَتَا	کیا تھا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
كَنَّ فَعَلْنَ	کیا تھا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
كُنْتُ فَعَلْتُ	کیا تھا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کیا تھا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کیا تھا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
كُنْتُ فَعَلْتُ	کیا تھا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کیا تھا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	کیا تھا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ فَعَلْتُ	کیا تھا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد متکلم

كُنَّا فَعَلْنَا  
کیا تھا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم  
سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے

﴿4﴾ ماضی تمنائی :-

وہ فعل ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے کی  
آرزو پائی جائے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان :-

یہ ماضی مطلق کے شروع میں لَيْتَمَّا لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے

لَيْتَمَّا فَعَلَ (کاش! کیا ہوتا اس ایک مرد نے)

﴿فعل ماضی تمنائی مثبت معروف کی گردان﴾

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيْتَمَّا فَعَلَ	کاش کیا ہوتا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
لَيْتَمَّا فَعَلَا	کاش کیا ہوتا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
لَيْتَمَّا فَعَلُوا	کاش کیا ہوتا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
لَيْتَمَّا فَعَلَتْ	کاش کیا ہوتا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
لَيْتَمَّا فَعَلَتَا	کاش کیا ہوتا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب
لَيْتَمَّا فَعَلْنَ	کاش کیا ہوتا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
لَيْتَمَّا فَعَلْتُ	کاش کیا ہوتا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
لَيْتَمَّا فَعَلْتُمْ	کاش کیا ہوتا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
لَيْتَمَّا فَعَلْتُمْ	کاش کیا ہوتا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر



لَيْتَمَا فَعَلْتُ	کاش کیا ہوتا تھا ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	کاش کیا ہوتا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
لَيْتَمَا فَعَلْتُنَّ	کاش کیا ہوتا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
لَيْتَمَا فَعَلْتُ	کاش کیا ہوتا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد متکلم
لَيْتَمَا فَعَلْنَا	کاش کیا ہوتا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

(5) ماضی احتمالی یا شکی :-

وہ فعل ہے کہ جس میں زمانہ گزشتہ میں کسی کام کے ہونے پر شک کا اظہار کیا جائے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان :-

ماضی مطلق کے شروع میں لَعَلَّمَا لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے

لَعَلَّمَا فَعَلَ (شائد کیا ہوگا اس ایک مرد نے)

[فعل ماضی شکی مثبت معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَعَلَّمَا فَعَلَ	شائد کیا ہوگا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
لَعَلَّمَا فَعَلَا	شائد کیا ہوگا ان دو مردوں نے	تثنیہ مذکر غائب
لَعَلَّمَا فَعَلُوا	شائد کیا ہوگا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
لَعَلَّمَا فَعَلْتُ	شائد کیا ہوگا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
لَعَلَّمَا فَعَلْتَا	شائد کیا ہوگا ان دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث غائب

لَعَلَّمَا فَعَلَنْ	شائد کیا ہوگا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
لَعَلَّمَا فَعَلْتَ	شائد کیا ہوگا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	شائد کیا ہوگا تم دو مردوں نے	تثنیہ مذکر حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُمْ	شائد کیا ہوگا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتِ	شائد کیا ہوگا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	شائد کیا ہوگا تم دو عورتوں نے	تثنیہ مؤنث حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُنَّ	شائد کیا ہوگا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
لَعَلَّمَا فَعَلْتُ	شائد کیا ہوگا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد متکلم
لَعَلَّمَا فَعَلْنَا	شائد کیا ہوگا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

(6) ماضی استمراری :-

وہ فعل ہے جو زمانہ گزشتہ میں کسی کام کے بار بار ہونے پر دلالت کرے۔

بنانے کا طریقہ اور گردان :-

یہ فعل مضارع کے شروع میں كَانَ لگانے سے بنتا ہے۔ جیسے

كَانَ يَفْعَلُ (کرتا رہا ہے وہ ایک مرد)

نوٹ :- اسمیں بھی كَانَ کا صیغہ بدلتا رہے گا۔

[فعل ماضی استمراری کی گردان]

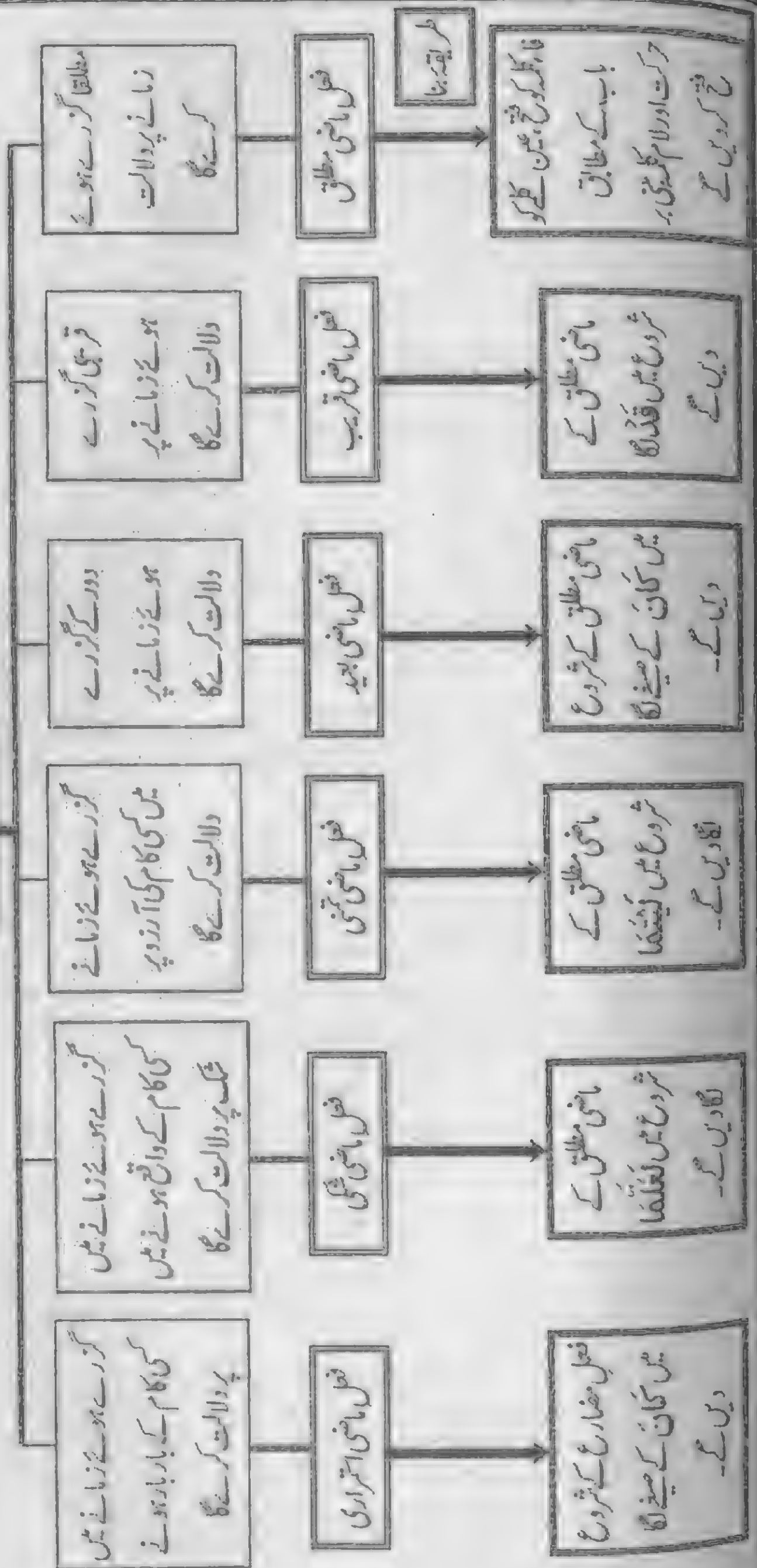
گردان	ترجمہ	صیغہ
كَانَ يَفْعَلُ	کرتا رہا ہے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب



کَانَا يَفْعَلَانِ	کرتے رہے ہیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
كَانُوا يَفْعَلُونَ	کرتے رہے ہیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
كَانَتْ تَفْعَلُ	کرتی رہی ہے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
كَانَتَا تَفْعَلَانِ	کرتی رہی ہیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ يَفْعَلْنَ	کرتی رہی ہیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
كُنْتُ تَفْعَلُ	کرتا رہا ہے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کرتے رہے ہو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ تَفْعَلُونَ	کرتے رہے ہو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
كُنْتُ تَفْعَلِينَ	کرتی رہی ہے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	کرتی رہی ہو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	کرتی رہی ہو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ أَفْعَلُ	کرتا رہا ہوں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
كُنَّا نَفْعَلُ	کرتے رہے ہیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

# تثنیہ کی ذریعہ وضاحت :-

## فعل





## اکیسواں سبق

### فعل نفی جحد

جحد کا لغوی معنی ہے ”انکار“۔ اصطلاح میں وہ فعل ہے جو زمانہ ماضی میں کسی کام کے انکار پر دلالت کرے۔

### طریقہ بناء

☆ اس کا معروف، فعل مضارع معروف اور مجہول، فعل مضارع مجہول سے بنایا جاتا ہے۔

☆ فعل مضارع سے پہلے لم جازمہ لائیں۔

☆ لم، فعل مضارع پر دو طرح عمل کرتا ہے۔

(۱) لفظی... (۲) معنوی...

### لفظی عمل :-

☆ یہ فعل مضارع کے ان پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے جن کے آخر میں ضمہ

اعرابی آتا ہے۔ جیسے لَمْ يَفْعَلْ

☆ ساتوں صیغوں سے نون اعرابی گرا دیتا ہے۔ جیسے لَمْ يَفْعَلَا

☆ دو صیغوں (یعنی جمع مؤنث حاضر و غائب) کے مثنیٰ ہونے کی وجہ سے ان میں کچھ

عمل نہیں کرتا۔ جیسے لَمْ يَفْعَلْنَ

☆ اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے بھی گرا دیتا ہے۔ جیسے

يَدْعُو... سے لَمْ يَدْعُ

### معنوی عمل :-

☆ فعل مضارع کو ماضی متنی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

## [فعل نفی جحد بلم و فعل مستقبل معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَمْ يَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک مرد نے	واحد مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلَا	نہ کیا ان دو مردوں نے	تشبیہ مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلُوا	نہ کیا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا ان دو عورتوں نے	تشبیہ مؤنث غائب
لَمْ يَفْعَلْنَ	نہ کیا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا تجھ ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو مردوں نے	تشبیہ مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلُوا	نہ کیا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلِي	نہ کیا تجھ ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم دو عورتوں نے	تشبیہ مؤنث حاضر
لَمْ تَفْعَلْنَ	نہ کیا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر
لَمْ أَفْعَلْ	نہ کیا مجھ ایک مرد یا مجھ ایک عورت نے	واحد متکلم
لَمْ نَفْعَلْ	نہ کیا ہم دو مردوں یا ہم دو عورتوں نے یا ہم سب مردوں یا ہم سب عورتوں نے	تشبیہ جمع و مذکر و مؤنث متکلم



## [فعل نفی جہد بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان]

گروہان	ترجمہ	صیغہ
لَمْ يُفْعَلْ	نہ کیا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَمْ يُفْعَلَا	نہ کئے گئے وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب
لَمْ يُفْعَلُوا	نہ کئے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَمْ تُفْعَلْ	نہ کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَمْ تُفْعَلَا	نہ کی گئیں وہ دو عورتیں	ثنیہ مؤنث غائب
لَمْ يُفْعَلْنَ	نہ کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَمْ تُفْعَلْ	نہ کیا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلَا	نہ کئے گئے تم دو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلُوا	نہ کئے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَمْ تُفْعَلِيْ	نہ کی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلَا	نہ کی گئیں تم دو عورتیں	ثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تُفْعَلْنَ	نہ کی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَمْ أَفْعَلْ	نہ کیا گیا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَمْ نَفْعَلْ	نہ کئے گئے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیہ جمع و مذکر و مؤنث متکلم

## بانیسواں سبق

## ﴿فعل نفی تاکید﴾

وہ فعل ہے جو آئندہ زمانے میں کسی کام کی تاکید نفی پر دلالت کرے۔

## بنانے کا طریقہ:-

☆ اسے فعل مضارع مثبت معروف و مجہول سے بناتے ہیں۔

☆ لن ناصبہ شروع میں لائے۔

☆ لن فعل مضارع میں لفظی و معنوی دونوں طرح عمل کرتا ہے۔

## لفظی عمل:-

☆ ان پانچ صیغوں کو جن کے آخر میں ضمہ اعرابی آتا ہے، نصب دیتا ہے۔

☆ ساتوں صیغوں سے نون اعرابی گرا دیتا ہے۔

نوٹ:- (۱) جمع مونث حاضر و غائب کے صیغوں کے مبنی ہونے کی بناء پر ان پر کوئی عمل نہیں کرتا۔

(۲) اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے بھی نہیں گراتا۔ اگر حرف علت واؤ.. یا..

یا ہو تو نصب لفظی ہوگا اور اگر الف ہو تو تقدیری۔

لَنْ يَذْمُو... لَنْ يُوْهِىَ... لَنْ يَخْشَى

## معنوی عمل:-

فعل مضارع میں نفی تاکید کا معنی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اسے مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

۱:- لفظی وہ ہے جو لکھنے اور پڑھنے دونوں میں آئے اور تقدیری وہ جو نہ لکھنے میں آئے نہ پڑھنے میں۔



## [فعل نفی تاکید بن در فعل مستقبل معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ يَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَنْ يَفْعَلَا	ہرگز نہ کریں گے وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب
لَنْ يَفْعَلُوا	ہرگز نہ کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کریں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ مؤنث غائب
لَنْ يَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کرو گے تم دو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلُوا	ہرگز نہ کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلِي	ہرگز نہ کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کرو گی تم دو عورتیں	ثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کرو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَنْ أَفْعَلَ	ہرگز نہ کروں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنْ نَفْعَلَ	ہرگز نہ کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

## [فعل نفی تاکید بن در فعل مستقبل مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَنْ يَفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَنْ يَفْعَلَا	ہرگز نہ کئے جائیں گے وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب
لَنْ يَفْعَلُوا	ہرگز نہ کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کی جائیں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ مؤنث غائب
لَنْ يَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کئے جاؤ گے تم دو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلُوا	ہرگز نہ کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلِي	ہرگز نہ کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کی جاؤ گی تم دو عورتیں	ثنیہ مؤنث حاضر
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَنْ أَفْعَلَ	ہرگز نہ کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنْ نَفْعَلَ	ہرگز نہ کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم



### تثنیسواں سبق

﴿فعل مضارع معروف ومجهول بانون ثقیلہ وخفیفہ کا بیان﴾

بسا اوقات فعل مضارع سے زمانہ مستقبل میں دوہرا تاکید معنی حاصل کرنا مقصود ہوتا ہے۔ اس کے لئے فعل مضارع معروف ومجهول کے شروع میں لام تاکید مفتوح اور آخر میں نون تاکید لایا جاتا ہے۔

نون تاکید کی اقسام:-

نون تاکید کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ثقیلہ (نون مشدود) ... (۲) خفیفہ (نون ساکن) ...

(۱) ثقیلہ (نون مشدود):-

☆ یہ فعل مضارع کے تمام صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔

☆ اس کا ماقبل پانچ صیغوں (یعنی واحد مذکر ومؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور واحد جمع

متکلم) میں مفتوح، دو صیغوں (یعنی جمع مذکر حاضر وغائب) میں مضمووم اور ایک صیغے (یعنی واحد مؤنث حاضر) میں مکسور ہوتا ہے۔

☆ چھ صیغوں (یعنی چاروں تشبیہ اور جمع مؤنث حاضر وغائب) میں اس کے ماقبل الف آتا

ہے۔

☆ یہ (نون ثقیلہ) چھ مقام (یعنی چاروں تشبیہ اور جمع مؤنث حاضر وغائب) میں مکسور اور باقی

تمام صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے۔

☆ اگر اس کے ماقبل واو... یا... یا مدہ ہو تو انہیں گرا دیا جاتا ہے۔ جیسے

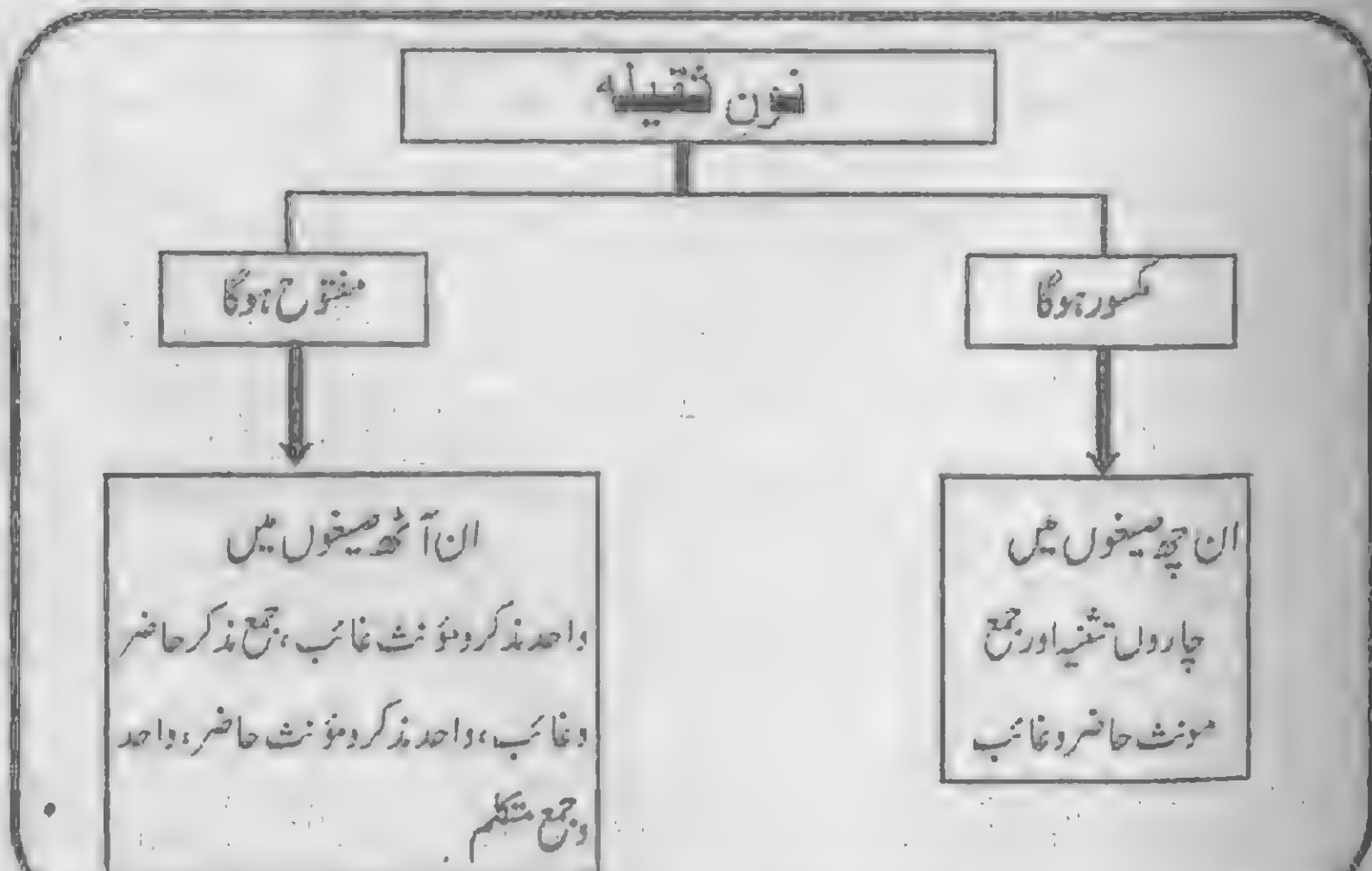
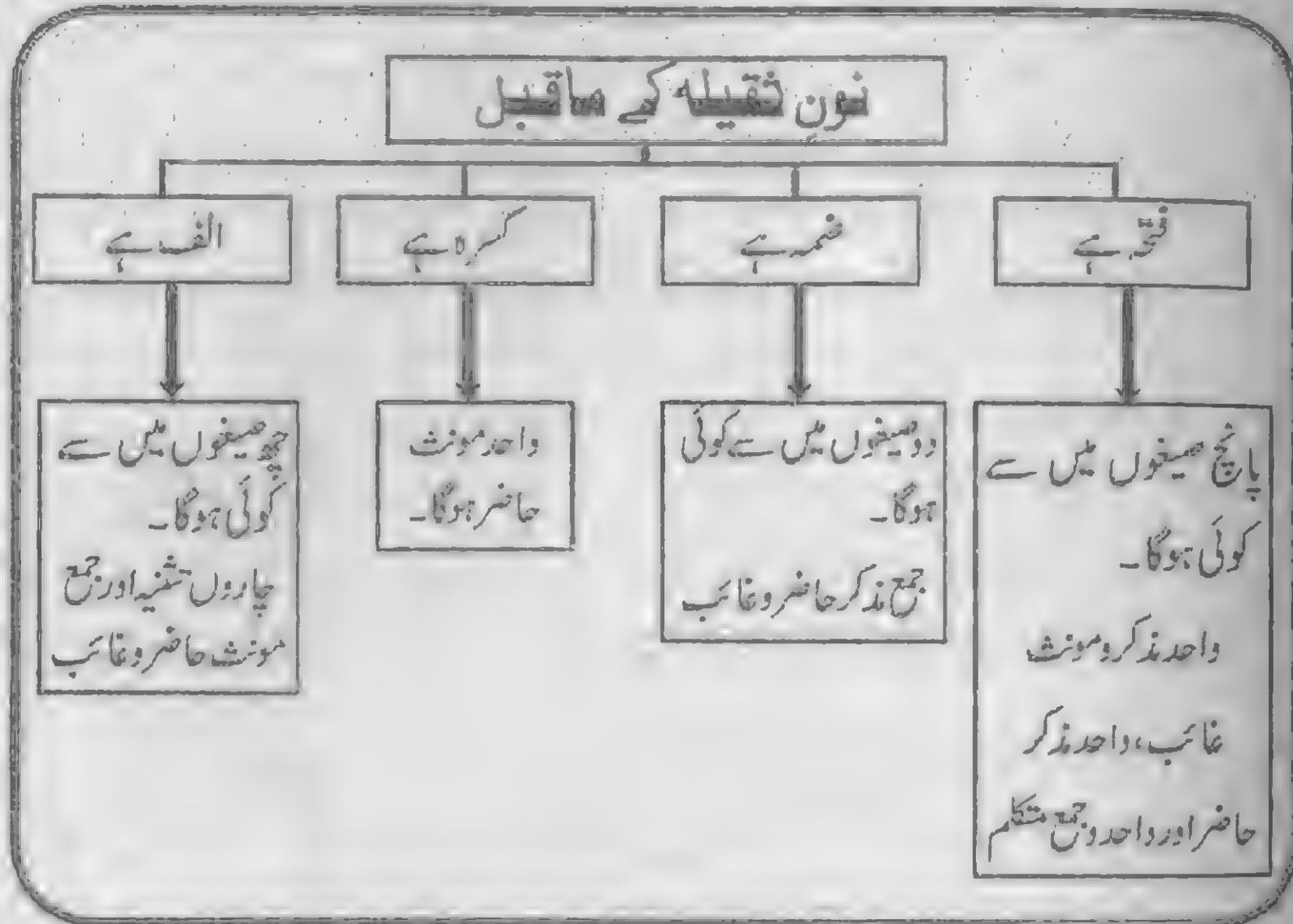
يَفْعَلُونَ سے لِيَفْعَلَنَّ ..... تَفْعَلِينَ سے لَتَفْعَلَنَّ

(۲) خفیفہ (نون ساکن):-

☆ یہ فعل مضارع کے آٹھ صیغوں میں آتا ہے۔ جن صیغوں میں نون ثقیلہ کا

ماقبل الف تھا ان کے ساتھ خفیفہ لاحق نہیں ہوتا۔

☆ اس کے باقی قواعد نون ثقیلہ والے ہی ہیں۔





# [لام تاکید بانون تاکید ثقیله در فعل مستقبل معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَيَفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب
لَيَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتَفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کریں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ مؤنث غائب
لَيَفْعَلَنَانَّ	ضرور ضرور کریں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَتَفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کرو گی تم دو عورتیں	ثنیہ مؤنث حاضر
لَتَفْعَلَنَانَّ	ضرور ضرور کرو گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَا فَعَلَنَّ	ضرور ضرور کر دوں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم

لَنَفْعَلَنَّ ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا  
ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں

## [لام تاکید بانون تاکید ثقیله در فعل مستقبل مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَيَفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب
لَيَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتَفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ مؤنث غائب
لَيَفْعَلَنَانَّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم دو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَتَفْعَلَانَّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	ثنیہ مؤنث حاضر
لَتَفْعَلَنَانَّ	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر



لَا فَعَلْنَ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنَفَعَلْنَ	ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تشنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم
[لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف کی گردان]		
گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَيَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرے گا تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کرے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا فَعَلْنَ	ضرور ضرور کر دوں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنَفَعَلْنَ	ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تشنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

[لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَيَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَيَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَتَفْعَلْنَ	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا فَعَلْنَ	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَنَفَعَلْنَ	ضرور ضرور کئے جائیں گے ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تشنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆



### چوبیسواں سبق

#### فعل امر

امر کا لغوی معنی ہے، ”حکم دینا“ اور اصطلاحی طور پر وہ فعل ہے جو سامنے والے سے کسی کام کی طلب پر دلالت کرے۔

☆ اسے فعل مضارع سے بناتے ہیں۔ معروف، معروف سے... مجہول، مجہول سے... حاضر، حاضر سے... غائب، غائب سے... اور... متکلم متکلم سے۔

☆ امر حاضر معروف کے چھ صیغوں کے بنانے کا الگ قاعدہ ہے، باقی امر غائب و متکلم معروف اور غائب و حاضر و متکلم مجہول کے بنانے کا قاعدہ جدا ہے۔

☆ جس طرح فعل مضارع کے آخر میں نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں اسی طرح امر کے آخر میں بھی آتے ہیں۔

امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ:-

☆ علامت مضارع حذف کریں۔

☆ پھر دیکھیں کہ اس کے بعد والا حرف ساکن ہے... یا متحرک۔

☆ اگر متحرک ہو تو آخر کو ساکن کر دیں۔ جیسے

تَعِدُّ سے عِدَّ

بشرطیکہ آخر میں حرف علت... یا نون اعرابی نہ ہو۔ اگر ہوں تو انھیں گرا دیں۔ جیسے

تَعِدَانِ سے عِدَا ..... تَقِيَّ سے قِ

☆ اگر بعد والا حرف ساکن ہو تو اب عین کلمے کی حرکت دیکھیں۔ اگر فتنہ... یا

کسرہ ہو تو شروع میں ہمزہ وصلی مکسور لائیں اور آخر کو ساکن کر دیں۔ سا جیسے

تَسْمَعُ سے اِسْمَعُ ..... تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ

1:- ہمزہ وصلی وہ ہمزہ ہے کہ جو درمیان کلام میں اور اپنے مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے گر جاتا

ہے۔ اس کی تفصیل آگے آئے گی۔ ان شاء اللہ عزوجل

بشرطیکہ آخر میں نون اعرابی... یا حرف علت نہ ہو، اگر ہوں تو گرا دیں۔ جیسے

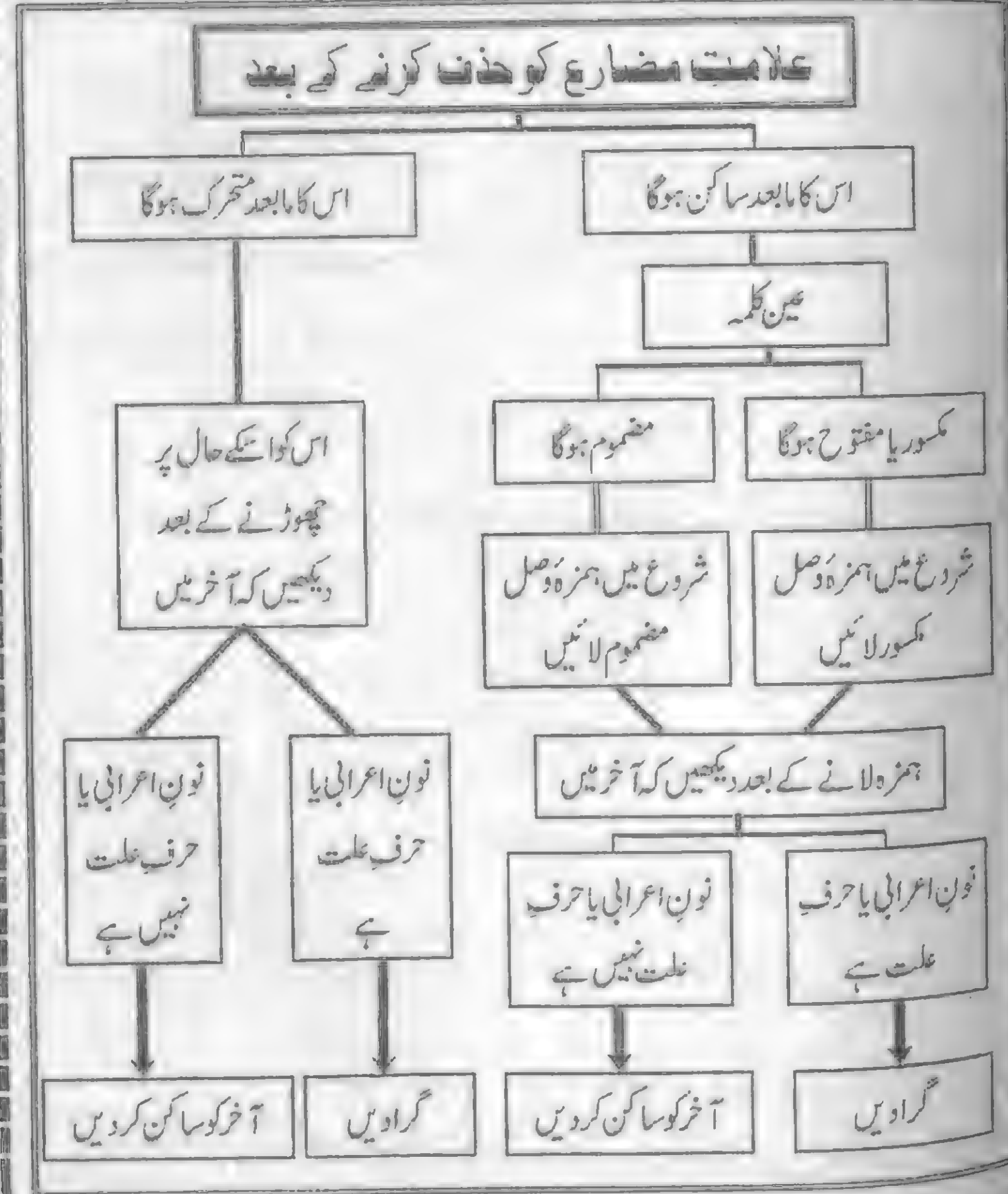
تَسْمَعَانِ سے اِسْمَعَا ..... تَرْمِيَّ سے اِزِم

☆ اور اگر حرکت ضمہ کی ہو تو شروع میں ہمزہ وصل مضموم لائیں اور آخر کو ساکن

کر دیں۔ جیسے

تَنْصُرَانِ سے اَنْصُرَا .... تَدْعُوْا سے اُدْعُ

نقشے کے ذریعے امر حاضر معروف بنانے کے طریقے کی وضاحت





## [امر حاضر معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
اَفْعَلْ	کر تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
اَفْعَلَا	کر تو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
اَفْعَلُوا	کر تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِي	کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
اِفْعَلَا	کر تم دو عورتیں	ثنیہ مؤنث حاضر
اِفْعَلْنَ	کر تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

امر غائب و متکلم معروف اور غائب و حاضر و متکلم  
مجهول بنانے کا قاعدہ :-

☆ شروع میں لام امر مکسور لائیں اور آخر کو ساکن کر دیں۔ جیسے

يَنْصُرُ سے يَنْصُرْ... يَضْرِبُ سے يَضْرِبْ... يَسْمَعُ سے يَسْمَعْ  
بشرطیکہ آخر میں نون اعرابی... یا حرف علت نہ ہو۔ اگر ہوں تو گرا دیں۔ جیسے

يَنْصُرَانِ سے يَنْصُرَا..... يَدْعُو سے يَدْعُ

[امر غائب و متکلم معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَفْعَلْ	چاہئے کہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِيَفْعَلَا	چاہئے کہ کریں وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب
لِيَفْعَلُوا	چاہئے کہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب

لِتَفْعَلْ	چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَا	چاہئے کہ کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ مؤنث غائب
لِيَتَفَعَّلْنَ	چاہئے کہ کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَا فَعْلٌ	چاہئے کہ کروں میں ایک مرد	واحد متکلم
لِنَفْعَلْ	چاہئے کہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیہ جمع و مذکر و مؤنث متکلم

[امر حاضر و غائب و متکلم مجهول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيُفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِيُفْعَلَا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب
لِيُفْعَلُوا	چاہئے کہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلْ	چاہیے کہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ کی جائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ مؤنث غائب
لِيُتَفَعَّلْنَ	چاہئے کہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لِتُفْعَلْ	چاہئے کہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لِتُفْعَلَا	چاہئے کہ کئے جاؤ تم دو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
لِتُفْعَلُوا	چاہئے کہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر



لِتُفَعِّلَ	چاہئے کہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لِتُفَعِّلَا	چاہئے کہ کی جاؤں دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُفَعِّلَنَّ	چاہئے کہ کی جاؤں سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَا فَعَلَّ	چاہئے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لِنَفْعَلْ	چاہئے کہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم

[ امر حاضر معروف بانون ثقیلہ ]

گردان	ترجمہ	صیغہ
إِفْعَلَنَّ	ضرور کرو تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
إِفْعَلَانَّ	ضرور کرو تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
إِفْعَلُنَّ	ضرور کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
إِفْعَلَنَّ	ضرور کرو تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
إِفْعَلَانَّ	ضرور کرو تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
إِفْعَلَانَّ	ضرور کرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر

[ امر حاضر معروف بانون خفیفہ ]

گردان	ترجمہ	صیغہ
إِفْعَلَنَّ	ضرور کرو تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر

إِفْعَلَنَّ	ضرور کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
إِفْعَلَنَّ	ضرور کرو تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر

[ امر غائب و متکلم معروف بانون ثقیلہ ]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِيَفْعَلَانَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لِيَفْعَلُنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِيَفْعَلَانَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لِيَفْعَلَانَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَا فَعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم

[ امر غائب و متکلم معروف بانون خفیفہ ]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب



لِتَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا فَعْلَنَّ	چاہئے کہ ضرور نہ کرے وہ ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ جمع و مذکر مؤنث متکلم

[امر حاضر وغائب و متکلم مجہول بانون لقیلہ]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت کرے	واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائیں وہ دو عورتیں کریں	تثنیہ مؤنث غائب
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم دو سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ ہم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ ہم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کریں ہم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر

لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَا فَعْلَنَّ	چاہئے کہ ضرور نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ جمع و مذکر مؤنث متکلم

[امر حاضر وغائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِيَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلَنَّ	چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لِتَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کی جاؤ تم ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا فَعْلَنَّ	چاہئے کہ ضرور نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا عورت	واحد متکلم
لِنَفْعَلَنَّ	چاہئے کہ ضرور کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ جمع و مذکر مؤنث متکلم

نوٹ: لام امر اور لام تاکید میں فرق کرنے کے لئے اول کو کسور اور ثانی کو مفتوح رکھا جاتا ہے۔



## ﴿فعلِ نہی﴾

لفوی اعتبار سے اس کا معنی ہے ”روکنا“ اور اصطلاحی طور پر وہ فعل ہے جو کسی شخص سے کام کو ترک کرنے کی طلب پر دلالت کرے۔  
بنانے کا طریقہ:-

﴿1﴾ اس کا معروف و مجہول، فعل مضارع معروف و مجہول سے بنتا ہے۔

﴿2﴾ فعل مضارع کے شروع میں لائے نہی لائیں۔

☆ یہ فعل مضارع میں لفظاً و معنی دونوں طرح عمل کرتا ہے۔

لفظی عمل:-

☆ جن پانچ صیغوں کے آخر میں ضمہ اعرابی آتا ہے، انہیں ساکن کرویتا ہے۔

☆ آخر سے نون اعرابی اور اگر حرف علت ہو تو اسے بھی گرا دیتا ہے۔

☆ دو صیغوں کے منی ہونے کی بناء پر ان میں کوئی عمل نہیں کرتا۔

معنوی عمل:-

فعل مضارع کو مستقبل کے ساتھ خاص کرنے کے ساتھ ساتھ اس میں ”ترک فعل کی طلب والا“ معنی بھی پیدا کر دیتا ہے۔

نوٹ:- جس طرح فعل مضارع کے آخر میں نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوتے ہیں اسی طرح نہی کے آخر میں بھی آتے ہیں۔

[فعلِ نہی غائب و حاضر و متکلم معروف کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلُ	نہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب

لَا يَفْعَلُ	نہ کریں وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب
لَا يَفْعَلُوا	نہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلْ	نہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَا	نہ کریں وہ دو عورتیں	ثنیہ مؤنث غائب
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلْ	نہ کرے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو مرد	ثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُوا	نہ کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِي	نہ کرو تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو عورتیں	ثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلْ	نہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَا نَفْعَلْ	نہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	ثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

[فعلِ نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلْ	نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَا	نہ کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ مذکر غائب



لَا يُفْعَلُوا	نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَا تُفْعَلُ	نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَا	نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	تشبیہ مؤنث غائب
لَا يُفْعَلَنَّ	نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَنَّ	نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَا	نہ کئے جائے تو دو مرد	تشبیہ مذکر حاضر
لَا تُفْعَلُوا	نہ کئے جائے تو سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِي	نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَا	نہ کی جائے تو دو عورتیں	تشبیہ مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَنَّ	نہ کی جائے تو سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلُ	نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَا نَفْعَلُ	نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تشبیہ جمع و مذکر و مؤنث متکلم

[فعل نہی غائب و حاضر و متکلم معرّف بانون ثقیلہ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلَانِ	ہرگز نہ کریں وہ دو مرد	تشبیہ مذکر غائب
لَا يُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب

لَا تُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَانِ	ہرگز نہ کریں وہ دو عورتیں	تشبیہ مؤنث غائب
لَا يُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَا تُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَانِ	ہرگز نہ کرے تو دو مرد	تشبیہ مذکر حاضر
لَا تُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے تو سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَا تُفْعَلِي	ہرگز نہ کرے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَانِ	ہرگز نہ کرے تو دو عورتیں	تشبیہ مؤنث حاضر
لَا تُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے تو سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلُ	ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَا نَفْعَلُ	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تشبیہ جمع و مذکر و مؤنث متکلم

[فعل نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول بانون ثقیلہ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلَانِ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ دو مرد	تشبیہ مذکر غائب
لَا يُفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب



لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَانِ	ہرگز نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَانِ	ہرگز نہ کی جاؤ تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کی جاؤ تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَا نَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

[فعلِ نہی غائب و حاضر و متکلم معروف بانوں خفیہ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب

لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَا نَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم

[فعلِ نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول بانوں خفیہ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا يَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا میں ایک عورت	واحد متکلم
لَا نَفْعَلَنَّ	ہرگز نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا ہم دو عورتیں یا ہم سب مرد یا ہم سب عورتیں	تثنیہ و جمع و مذکر و مؤنث متکلم



## ﴿اسم فاعل﴾

وہ اسم ہے جسے فعلی مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے تاکہ کسی کام کرنے والے کے  
ذات پر دلالت کروائی جاسکے۔ مثلاً ثی مجرد سے فاعِل کے وزن پر آتا ہے۔

## طریقہ بناء:

- (۱) علامت مضارع کو حذف کریں۔
  - (۲) فاء نکلے کو فتح دیں اور اس کے بعد الف علامت اسم فاعل لائیں۔
  - (۳) عین کلمہ پر اگر کسرہ نہ ہو تو کسرہ لائیں۔
  - (۴) آخر میں توین تمکن، علامت اسم لائیں۔
- [اسم فاعل کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
فَاعِلٌ	کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر
فَاعِلَانِ	کرنے والے دو مرد	ثنیہ مذکر
فَاعِلُونَ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر سالم
فَعْلَةٌ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فُعَالٌ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر

1۔ توین تمکن وہ توین ہے جو کسی اسم کے منصرف ہونے پر دلالت کرے۔ اسم منصرف وہ اسم ہے جس پر کسرہ اور توین، تینوں حرکات کے ساتھ آسکتے ہوں۔ 2۔ جمع سالم وہ جمع ہے جسے بنات، وقت واحد کا وزن سلامت رہے۔ جیسے فاعِلٌ سے فاعِلُونَ اور فاعِلَةٌ سے فاعِلَاتٌ 3۔ جمع مکسر وہ جمع ہے جسے بنات، وقت واحد کا وزن سلامت نہ رہے۔ جیسے فاعِلٌ سے فَعْلَةٌ اور فاعِلَةٌ سے فُعَالٌ

فُعَلٌ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فُعُلٌ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فُعَلَاءُ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فُعَلَانٌ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فُعَالٌ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فُعُولٌ	کرنے والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
فَوَيْعِلٌ	تھوڑا کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر مضغر
فَاعِلَةٌ	کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث
فَاعِلَتَانِ	کرنے والی دو عورتیں	ثنیہ مؤنث
فَاعِلَاتٌ	کرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث سالم
فَوَاعِلٌ	کرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر
فُعَلٌ	کرنے والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر
فَوَيْعَلَةٌ	تھوڑا کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث مضغر





## سنائی سو ان سبق

## اسم مفعول

وہ اسم ہے جسے فعل مضارع مجہول سے بنایا جاتا ہے تاکہ اس ذات پر دلالت کروائی جاسکے جس پر فاعل کا فعل واقع ہوا ہو۔ مثلاً مجرد سے مفعول کے وزن پر آتا ہے۔

## بنانے کا طریقہ:-

(1) علامت مضارع ہٹا کر اس کی جگہ میم مفتوح، علامت اسم مفعول لے کر آئیں۔

(2) فاء کلمہ کو اس کے حال پر چھوڑ دیں۔

(3) آخری حرف سے پہلے واؤ، علامت اسم مفعول لے کر آئیں اور اس کے ما قبل فتح کو واؤ سے موافقت کی وجہ سے ضمہ سے بدل دیں۔

(4) آخر میں تنوین ممکن، علامت اسم لائیں۔

## [اسم مفعول کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
مَفْعُولٌ	کیا ہوا ایک مرد	واحد مذکر
مَفْعُولَانِ	کئے ہوئے دو مرد	ثنیہ مذکر
مَفْعُولُونَ	کئے ہوئے سب مرد	جمع مذکر
مَفْعُولَةٌ	کی ہوئی ایک عورت	واحد مؤنث
مَفْعُولَتَانِ	کی ہوئی دو عورتیں	ثنیہ مؤنث

مَفْعُولَاتٌ	کی ہوئی سب عورتیں	جمع مؤنث
مَقَاعِلُ	کئے ہوئے سب مرد یا سب عورتیں	جمع مذکر و مؤنث مکسر
مَفْعِيلٌ	تھوڑا کیا ہوا ایک مرد	واحد مذکر مصغر
مَفْعِيلَةٌ	تھوڑی کی ہوئی ایک عورت	واحد مؤنث مصغر





## ﴿اسم ظرف﴾

ظرف کا لغوی معنی ہے ”برتن“ اور اصطلاحی اعتبار سے وہ اسم ہے جو فعل مضارع سے بنایا جائے تاکہ کسی فعل کے واقع ہونے کی جگہ... یا... زمانے پر دلالت کرے۔

مثلاً مجرد سے مَفْعَلٌ... یا... مَفْعِلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

## طریقہ بناء:-

(۱) علامت مضارع کو حذف کریں اور اس کی جگہ میم مفتوح، علامت اسم ظرف لائیں۔

(۲) فاء کلمے کو اس کے حال پر چھوڑ دیں۔

(۳) لام کلمے پر تونین ممکن لائیں۔

عین کلمے کی حرکت کے قواعد:-

☆ اسم ظرف، مضارع مفتوح العین (سَمِعَ يَسْمَعُ، فَتَحَ يَفْتَحُ) ... مضموم العین (نَصَرَ يَنْصُرُ، كَذَبَ يَكْذِبُ) ... یا... ناقص سے مطلقاً (یعنی چاہے عین کلمے پر تینوں حرکات میں سے کوئی بھی ہو)، مفتوح العین (یعنی مَفْعَلٌ کے وزن پر) آتا ہے۔

نوٹ:-

نَصَرَ يَنْصُرُ سے چند اسم ظرف اکثر خلاف قانون استعمال کئے جاتے ہیں:-  
مثلاً مَسْجِدٌ، مَطْلَعٌ، مَغْرِبٌ، مَنَسْكٌ، مَشْرِقٌ، مَجْرُزٌ وغیرہا۔

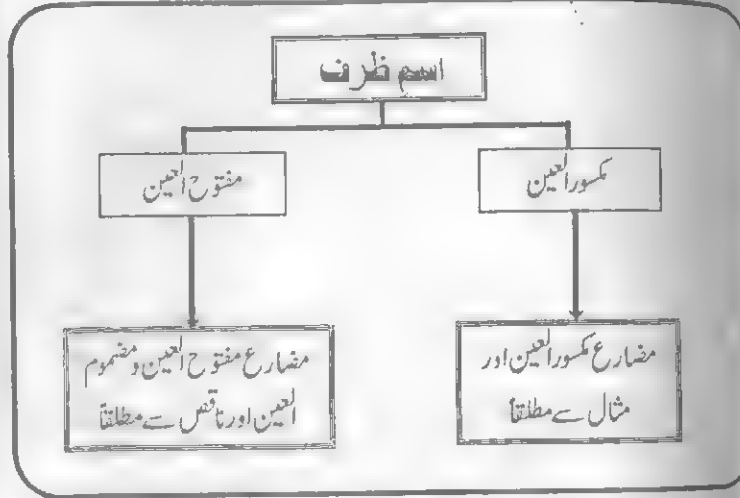
☆ اور مضارع مکسور العین (ضَرَبَ يَضْرِبُ، حَسِبَ يَحْسِبُ) ... یا...

۱- خلاف قانون کو شد بھی کہتے ہیں۔ شاذ کائناتیں صورتیں ہوتی ہیں۔ (۱) مخالف قانون، موافق قیاس ہے۔  
مَسْجِدٌ (۲) موافق قانون، مخالف قیاس۔ جیسے مَسْجِدٌ (۳) مخالف قانون، مخالف قیاس۔ جیسے مَسْجِدٌ تیسری قسم مردود ہے۔

سے مطلقاً، مکسور العین (یعنی مَفْعِلٌ کے وزن پر) آتا ہے۔

نوٹ:-

جس جگہ کوئی چیز کثرت سے پائی جائے تو اس کے لئے اسم ظرف ”مَفْعَلَةٌ“ کے وزن پر آتا ہے۔ جیسے مَكْتَبَةٌ (کثیر کتابوں کا مرکز)، مَشْبُورَةٌ (کثیر قبروں کا مقام) نقشے کے ذریعے اسم ظرف کے عین کلمے کی حرکت کے قاعدے کی وضاحت ہے



## ﴿اسم ظرف کی گردان﴾

صیغہ	ترجمہ	گردان
واحد	کرنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	مَفْعَلٌ
ثنیہ	کرنے کی دو جگہیں یا دو وقت	مَفْعَلَانِ
جمع	کرنے کی بہت سی جگہیں یا بہت سے وقت	مَفَاعِلُ
واحد مصغر	تھوڑا کرنے کی ایک جگہ یا ایک وقت	مَفْعِلٌ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆



## ﴿اسم آلہ﴾

وہ اسم ہے جسے فعل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے تاکہ اس چیز پر دلالت کرے جس کے ذریعے فاعل کا فعل واقع ہوا ہو۔  
اس کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) اسم آلہ صغریٰ... (۲) اسم آلہ وسطیٰ... (۳) اسم آلہ کبریٰ...

## ﴿1﴾ اسم آلہ صغریٰ:-

یہ ثلاثی مجرد سے مفعَل کے وزن پر آتا ہے۔

## طریقہ بناء:-

## مفعَل:-

اس کو یُفَعَل سے بنایا جاتا ہے، علامت مضارع، حرف یاء کو حذف کر کے اس جگہ اسم آلہ کی علامت، میم مکسور لائے، عین کلمہ کو فتح دیا، آخر میں علامت اسم، تنوین ممکن کا اضافہ کیا، مفعَل ہو گیا۔

## [اسم آلہ صغریٰ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
مفعَل	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	واحد اسم آلہ صغریٰ
مفعَلان	کرنے کے دو چھوٹے آلے	ثنیہ اسم آلہ صغریٰ
مفاعِل	کرنے کے سب چھوٹے آلے	جمع اسم آلہ صغریٰ
مُفَاعِل	تھوڑا کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	واحد مصغر اسم آلہ صغریٰ

## ﴿2﴾ اسم آلہ وسطیٰ:-

یہ ثلاثی مجرد سے مفعَل کے وزن پر آتا ہے۔

## طریقہ بناء:-

## مفعَل:-

اس کو مفعَل سے بنایا، آخر میں تائے متحرکہ لائے، مائل کو فتح دیا، مفعَل ہو گیا۔

## [اسم آلہ وسطیٰ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
مفعَل	کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	واحد اسم آلہ وسطیٰ
مفعَلان	کرنے کے دو درمیانے آلے	ثنیہ اسم آلہ وسطیٰ
مفاعِل	کرنے کے بہت سے درمیانے آلے	جمع اسم آلہ وسطیٰ
مُفَاعِل	تھوڑا کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	واحد مصغر اسم آلہ وسطیٰ

## ﴿3﴾ اسم آلہ کبریٰ:-

یہ ثلاثی مجرد سے مفعَل کے وزن پر آتا ہے۔

## طریقہ بناء:-

## مفعَل:-

اس کو مفعَل سے بنایا، عین کلمہ کے بعد الف کا اضافہ کیا، مفعَل ہو گیا۔

## [اسم آلہ کبریٰ کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
مفعَل	کرنے کا ایک بڑا آلہ	واحد اسم آلہ کبریٰ

مِفْعَالَانِ	کرنے کے دو بڑے آلے	تشبیہ اسم آلہ کبریٰ
مَفَاعِيلُ	کرنے کے بہت سے بڑے آلے	جمع اسم آلہ کبریٰ
مُفْعِيلٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ
مُفْعِيلَةٌ	تھوڑا کرنے کا ایک بڑا آلہ	واحد مصغر اسم آلہ کبریٰ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

### تیسواں سبق

#### اسم تفضیل

وہ اسم ہے جسے فعل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے تاکہ اس ذات پر دلالت کروائی جاسکے جس میں معنی مصدری دوسروں کے مقابلے میں زیادتی کے ساتھ پایا جائے۔

مثلاً مجرور سے اس کا مذکر أَفْعُلُ اور مؤنث فُعْلٰی کے وزن پر آتا ہے۔

طریقۂ بناء :-

أَفْعُلُ :-

اس کو یفعل سے بنایا، علامت مضارع یا کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ قطعی منبوح، علامت اسم تفضیل لے آئے، عین کلمہ کو فتح دیا اور تنوین ممکن علامت اسم کو مقدر (یعنی پوشیدہ) رکھا۔ اَفْعُلُ ہو گیا۔

فُعْلٰی :-

اس کو اَفْعُلُ سے بنایا۔ ہمزہ کو حذف کر کے فاء کلمہ کو ضمہ دیا، عین کلمہ کو ساکن کر کے آخر میں علامت تانیث، الف مقصورہ کا اضافہ کیا، فُعْلٰی ہو گیا۔

[اسم تفضیل کی گردان]

گردان	ترجمہ	صیغہ
أَفْعُلُ	زیادہ کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر
أَفْعَلَانِ	زیادہ کرنے والے دو مرد	تشبیہ مذکر
أَفْعُلُونَ	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	جمع مذکر سالم

1۔ یاد رکھو یہ غیر منصرف ہے اور غیر منصرف پر کسروہ یا تنوین لفظی نہیں آتی۔



آفَاعِلُ	زیادہ کرنے والے بہت سے مرد	جمع مذکر مکرر
أَفْعِلُ	تھوڑا سا زیادہ کرنے والا ایک مرد	واحد مذکر مصغر
فُعْلَى	زیادہ کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث
فُعْلَيَانِ	زیادہ کرنے والی دو عورتیں	ثنیۃ مؤنث
فُعْلَيَاتُ	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	جمع مؤنث سالم
فُعَلٌ	زیادہ کرنے والی بہت سی عورتیں	جمع مؤنث مکرر
فُعْلَى	معمول سا زیادہ کرنے والی ایک عورت	واحد مؤنث مصغر

نوٹ:-

(۱) ثلاثی مجرد کے وہ مصادر جن میں رنگ یا ظاہری عیب کے معانی پائے جائیں، ان سے اسم تفصیل نہیں آتا بلکہ اسی وزن پر صفت مشبہ کا صیغہ آتا ہے۔ جیسے

أَحْمَرُ (سرخ).... أَعْوَرُ (کانا)

(۲) اگر ان مصادر سے اسم تفصیل کا معنی لینا مقصود ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مصدر کو منصوب لکھ کر اس سے پہلے أَشَدُّ یا أَقْوَى یا أَزِيدُ یا أَكْمَلُ یا أَتَمُّ وغیرہ کوئی ایسا لفظ لگا دیں کہ جس میں شدت وقوت والا معنی پایا جائے۔ جیسے  
أَشَدُّ حُمْرَةً (دوسرے کی نسبت زیادہ سرخ)  
أَشَدُّ صَمًّا (دوسرے کی نسبت زیادہ بہرا)

### اکنیسواں سبق

#### فعل تعجب

وہ فعل ہے جسے انشاء تعجب (یعنی تعجب کے اظہار) کے لئے وضع کیا گیا ہو۔ ثلاثی مجرد سے اکثر اس کے تین صیغے آتے ہیں۔

(۱) مَا أَفْعَلَهُ... (۲) أَفْعِلْ بِهِ... (۳) فَعُلْ...

اس کے بنانے کی شرائط:-

اس کے بنانے کی دو شرطیں ہیں۔

(۱) مصدر ثلاثی مجرد کا ہو۔

(۲) رنگ اور ظاہری عیب والے معنی سے خالی ہو۔

#### طریقہ بناء:

##### ☆ مَا أَفْعَلَهُ:-

اس کو یَفْعَلُ سے بنایا، علامت مضارع حرف "ی" کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ قطعی مفتوحہ اور اس سے پہلے ماتمیہ کا اضافہ کیا، عین کلمہ کو فتح دیا اور آخر میں ضمیر منصوب متصل لا کر اس کے باقی کو فتح دیا۔..... مَا أَفْعَلَهُ ہو گیا۔

##### ☆ أَفْعِلْ بِهِ:-

اسے یَفْعَلُ سے بنایا، علامت مضارع حرف "ی" کو حذف کر کے اس کی جگہ ہمزہ قطعی مفتوحہ لے کر آئے، فاء کلمہ کو اس کی سابقہ حالت پر چھوڑا، عین کلمہ کو کسرہ دیا، لام کلمہ کو ساکن کر کے اس کے بعد ضمیر مجرد متصل حرف جار باء کے ساتھ لائے، أَفْعِلْ بِهِ ہو گیا۔

##### ☆ فَعُلْ:-

اس کو بھی یَفْعَلُ سے بنایا، علامت مضارع کو حذف کر کے فاء کلمہ کو فتح دیا، عین





﴿2﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب صَرَبَ یَضْرِبُ جیسے اَلضَّرْبُ (مارنا)

صَرَبَ یَضْرِبُ ضَرْبًا فیهو ضَارِبٌ وَضَرْبٌ یَضْرِبُ ضَرْبًا فَذَٰلِكَ  
مَضْرُوبٌ لَمْ یَضْرِبْ لَمْ یَضْرِبْ لَا یَضْرِبْ لَا یَضْرِبْ لَنْ یَضْرِبَ لَنْ  
یَضْرِبَ الْأَمْرُ مِنْهُ إِضْرِبْ لِتَضْرِبْ لِیَضْرِبْ وَالنَّبِیُّ عَنْهُ  
لَا تَضْرِبْ لَا تَضْرِبْ لَا یَضْرِبْ لَا یَضْرِبُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ مَضْرِبَانِ  
مَضَارِبٌ وَمَضِیْرِبٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَضْرَبٌ مَضْرِبَانِ مَضَارِبٌ وَمَضِیْرِبٌ  
مَضْرَبَةٌ وَمَضْرِبَتَانِ مَضَارِبٌ وَمَضِیْرِبَةٌ مَضْرَابٌ مَضْرَابَانِ مَضَارِیْبٌ  
وَمَضِیْرِیْبٌ وَمَضِیْرِبَةٌ الْفِعْلُ التَّنْضِیْلُ الْمَذْکُورُ مِنْهُ أَضْرَبَ أَضْرَبَانِ  
أَضْرَبُوْنَ أَضَارِبٌ وَأَضِیْرِبٌ وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ ضَرْبَانِ ضَرْبَتَانِ  
ضَرْبٌ وَضَرْبَانِ فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَضْرَبَ وَأَضْرِبَ بِهِ وَضَرْبٌ

مصادر: ☆ اَلغُسْلُ (دھونا) ☆ اَلْکِذْبُ (جھوٹ بولنا) ☆ اَلْعِرْفَانُ (جاننا)

﴿3﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے السَّمْعُ (سننا)

سَمِعَ یَسْمَعُ سَمْعًا فیهو سَامِعٌ وَسَمِيعٌ وَسَمِعٌ یَسْمَعُ سَمْعًا فَذَٰلِكَ  
مَسْمُوعٌ لَمْ یَسْمَعْ لَمْ یَسْمَعْ لَا یَسْمَعُ لَا یَسْمَعُ لَنْ یَسْمَعَ لَنْ یَسْمَعَ الْأَمْرُ  
مِنْهُ اِسْمَعْ لِتَسْمَعَ لِیَسْمَعَ لِیَسْمَعِ وَالنَّبِیُّ عَنْهُ لَا تَسْمَعْ لَا تَسْمَعُ لَا یَسْمَعُ  
لَا یَسْمَعُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ مَسْمَعَانِ مَسَامِعٌ مُسْمِیْعٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَسْمَعٌ  
مَسْمَعَانِ مَسَامِعٌ وَمُسْمِیْعٌ مَسْمَعَةٌ مَسْمَعَتَانِ مَسَامِعٌ وَمُسْمِیْعَةٌ مَسْمَاعٌ  
مَسْمَاعَانِ مَسَامِیْعٌ وَمُسْمِیْعٌ وَمُسْمِیْعَةٌ الْفِعْلُ التَّنْضِیْلُ الْمَذْکُورُ مِنْهُ  
أَسْمَعُ أَسْمَعَانِ أَسْمَعُوْنَ أَسَامِعٌ وَأَسِیْمِعٌ وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ سَمْعَانِ  
سَمْعَتَانِ سَمْعٌ وَ سَمِیْعٌ فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَسْمَعُ وَأَسْمَعُ بِهِ

وَسَمْعٌ

مصادر: ☆ اَلْعِلْمُ (جاننا) ☆ اَلشُّرْبُ (پینا) ☆ اَلْجَهْلُ (نہ جاننا)

﴿4﴾ صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے اَلْفَتْحُ (کھولنا)

فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فیهو فَاتِحٌ وَفَتْحٌ یَفْتَحُ فَتْحًا فَذَٰلِكَ مَفْتُوحٌ لَمْ یَفْتَحْ  
لَمْ یَفْتَحْ لَا یَفْتَحْ لَا یَفْتَحُ لَنْ یَفْتَحَ لَنْ یَفْتَحَ الْأَمْرُ مِنْهُ اِفْتَحْ لِتَفْتَحَ لِیَفْتَحَ  
لِیَفْتَحِ وَالنَّبِیُّ عَنْهُ لَا تَفْتَحْ لَا تَفْتَحُ لَا یَفْتَحُ لَا یَفْتَحُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَفْتَحٌ  
مَفْتَحَانِ مَفَاتِیْحٌ وَمُفْتِیْحٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَفْتَحٌ مَفْتَحَانِ مَفَاتِیْحٌ وَمُفْتِیْحٌ وَمَفْتِیْحَةٌ  
مَفْتَحَتَانِ مَفَاتِیْحٌ وَمُفْتِیْحَةٌ مَفْتَاَحٌ مَفْتَاَحَانِ مَفَاتِیْحٌ وَمُفْتِیْحٌ وَمُفْتِیْحَةٌ  
اَلْفِعْلُ التَّنْضِیْلُ الْمَذْکُورُ مِنْهُ اَفْتَحَ اَفْتَحَانِ اَفْتَحُوْا اَفَاتِیْحٌ اَفِیْتِیْحٌ وَالْمَوْنُثُ  
مِنْهُ فُتَحِی فُتَحَتَانِ فُتَحِیَاتٌ فُتِحَ وَ فُتِیْحٌ فِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا اَفْتَحَ  
وَاَفْتِیْحَ بِهِ وَفَتْحٌ

مصادر: ☆ اَلْجَهْلُ (نہ جاننا) ☆ اَلْمَنَعُ (روکنا) ☆ اَلْجَوْحُ (زخمی کرنا)

کَرُمَ یَکْرُمُ کی گردان سے قبل ضروری تنبیہ:-

چونکہ فعل لازم مفعول بہ کی ضرورت سے خالی  
ہوتا ہے، لہذا اس سے فعل مجہول اور اسم مفعول کی گردان نہیں آتی۔ البتہ اگر اس سے فعل مجہول  
دائم مفعول کی گردان بنانا مقصود ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مجہول یا اسم مفعول کا پہلا صیغہ  
حسب قاعدہ بنا کر اس کے آگے ضمیر مجرور متصل، حرف جار باء کے ساتھ لگا دیں، اب آخر تک فعل  
مجہول یا اسم مفعول کا صیغہ ایک ہی رہے گا، صرف ضمیر بدل رہی رہیں گی۔<sup>۱</sup> (جیسے، یہ، یہما،  
یہم، یہا، یہما، یہن، بک، بکما، بکم، بک، بکما، بکن، یحی، بنا) درج

۱: حرف جار اور ضمائر کی تمام تفصیل فن نحویں بتائی جائے گی۔ ان شاء اللہ عزوجل

ذیل گردان میں بہ اور پلٹ وغیرہ کا استعمال اسی وجہ سے کیا گیا ہے۔

(5) صرف صغیر ثنائی مجرد صحیح از باب کرم یکرُم یکرُم ہے الْكَرَامَةُ (عزت والا: نون)

كَرْمٌ يَكْرُمُ كَرَامَةً فَبِئْسَ كَرِيمٌ وَكَرِيمٌ بِهِ يَكْرُمُ بِهِ كَرَامَةً فَذَلِكَ مَكْرُومٌ بِهِ لَمْ يَكْرُمْ لَمْ يَكْرَمْ بِهِ لَا يَكْرُمُ لَا يَكْرُمُ بِهِ لَنْ يَكْرُمَ لَنْ يَكْرَمْ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ أَكْرَمَ لِيَكْرُمَ بِكَ لِيَكْرُمَ لِيَكْرُمَ بِهِ وَالنَّبِيُّ عَلَيْهِ لَاتَكْرُمُ لَا يَكْرُمُ بِكَ لَا يَكْرُمُ لَا يَكْرُمُ بِهِ الظَرْفُ مِنْهُ مَكْرَمٌ مَكْرَمَانِ مَكَارِمٌ وَمُكْرِيمٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَكْرَمٌ مَكْرَمَانِ مَكَارِمٌ وَمُكْرِيمٌ مَكْرَمَةٌ مَكْرَمَتَانِ مَكَارِمٌ مُكْرِمَةٌ وَمَكْرَامٌ مُكْرِمَانِ مَكَارِمٌ وَمُكْرِيمٌ وَمُكْرِمَةٌ أَفْعَلَ التَّضْيِيلُ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَكْرَمَ أَكْرَمَانِ أَكْرَمُونَ أَكَارِمٌ وَأَكْثَرُ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ كُرْمِي كُرْمِيَانِ كُرْمِيَاتٌ كُرْمٌ وَكَرْمِي فَعَلَ التَّعَجُّبُ مِنْهُ مَا أَكْرَمَ وَأَكْرَمَ بِهِ وَكَرْمٌ

مصادر: ☆ الْقُرْبُ (نزدیک ہونا) ☆ الْبُعْدُ (دور ہونا) ☆ الشَّرَافَةُ (شریف ہونا)

نوٹ: - کَرِيمٌ صفتِ مشبہہ کا صیغہ ہے۔ صفتِ مشبہہ وہ اسم ہے جسے فعلِ لازم سے بنایا جاتا ہے تاکہ اس ذات پر دلالت کروائی جاسکے، جس میں معنی مصدری دائمی طور پر قائم ہو۔ اس کی گردان درج ذیل ہے۔

گردان	ترجمہ	صیغہ
کَرِيمٌ	عزت والا ایک مرد	واحد مذکر
کَرِيمَانِ	عزت والے دو مرد	تشبیہ مذکر
کَرِيمُونَ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر سالم
کِرَامٌ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر

کُرْمٌ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
کُرْمٌ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
کُرْمَاءُ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
کُرْمَانٌ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
أَكْرَامٌ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
أَكْرَمَاءُ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
أَكْرِمَةٌ	عزت والے سب مرد	جمع مذکر مکسر
کَرِيمَةٌ	عزت والی ایک عورت	واحد مؤنث
کَرِيمَتَانِ	عزت والی دو عورتیں	تشبیہ مؤنث
کَرِيمَاتٌ	عزت والی سب عورتیں	جمع مؤنث سالم
کَرَائِمٌ	عزت والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر
کُرْمٌ	عزت والی سب عورتیں	جمع مؤنث مکسر
کُرْمٌ	تھوڑی عزت والا ایک مرد	جمع مؤنث مکسر
کُرْمَةٌ	تھوڑی عزت والی ایک عورت	جمع مؤنث مکسر

### صفت مشبہہ کے اوزان مشہورہ

وزن	مثال	معنی	وزن	مثال	معنی
فَعْلٌ	صَعْبٌ	سخت	فَعُولٌ	رَهْؤُفٌ	مہربان



فَعَلَ	صَفَرُ	خَالَ	فَعَّلَ	حَبَّأَ	بَزَلْ
فُعِلَ	صُلِبَ	مَحَمَّ	فُعِلَ	هَجَأَ	عَمِدَ وَخَالَصَ
فَعَلَ	حَسَنَ	نِكَ	فَعَّلَ	شَجَاعَ	دَلِي وَبِهَارَ
فَعِلَ	خَشِنَ	سَخَتْ	فَعَّلَ	بَرَّاقَ	دَرِخَشَدَ
فَعَلَ	نَدَسَ	بُوشِيَارِ مَرْدَ	فَعَّلَ	كُبَّارَ	بُزَا
فَعَلَ	دَنِمَ	لَگَا تَار بَارَشَ	فَعَّلَ	عَطَشَ	پِيَا سَا
فَعِلَ	بَلَزَ	بَزَرِگَ	فَعَّلَ	حُبْلَى	حَامَ
فَعَلَ	حُطِمَ	بِسَارِخُورَ	فَعَّلَ	حَيَدَى	مُتَكَبِّرِ كِ چَالِ
فَعَلَ	حُبَّ	مَرْدِ نَا پَاکَ	فَعَّلَ	عَطَشَانَ	پِيَا سَا
أَفْعَلَ	أَبْيَضَ	سَفِيدَ	فَعَّلَ	عُزَيَانَ	بَرَبَنَ
فَعِيلَ	جَدَّ	نِکُو	فَعَّلَ	حَيَوَانَ	جَانَدَارَ
فَاعِلَ	ضَامِرَ	بَارِیکَ	فَعَّلَ	حَقَمَاءَ	سَرَشَ
فَعِيلَ	رَجِيمَ	مِهْرَبَانَ	فَعَّلَ	عُشْرَاءَ	گَا بَھَنِ اَوْتَشَ

﴿6﴾ صرف غیر ثلاثی مجرد صحیح از باب حَسَبَ یَحْسِبُ جیسے اَلْحَسْبَانُ (گمان کرنا)  
 حَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبَانَا فِہُو حَاسِبٌ وَحَسِبَ یَحْسِبُ حَسْبَانَا  
 فَذَاکَ مَحْسُوبٌ لَمْ یَحْسِبْ لَمْ یَحْسِبْ لَایَحْسِبْ لَایَحْسِبْ لَایَحْسِبْ لَنْ یَحْسِبَ  
 لَنْ یَحْسِبَ اَمْرٌ مِنْہِ اِحْسِبْ لِحْسِبْ لَیَحْسِبْ لَیَحْسِبْ اَلنَّہِی مِنْہِ  
 لَا تَحْسِبْ لَا تَحْسِبْ لَا یَحْسِبْ لَا یَحْسِبُ الظَّرْفُ مِنْہِ مَحْسِبٌ مَحْسِبَانِ  
 مَحَاسِبٌ وَمَحِیْسِبٌ وَالْاَلَاةُ مِنْہِ مَحَسَبٌ مَحْسَبَانِ مَحَاسِبٌ وَمَحِیْسِبٌ  
 مَحْسَبَةٌ مَحْسَبَتَانِ مَحَاسِبٌ وَمَحِیْسِبَةٌ مَحَسَابٌ مَحَسَابَانِ مَحَاسِبٌ

وَمَحِیْسِبٌ وَمَحِیْسِبَةٌ اَفْعَلُ التَّضْمِیْلِ الْمَذْکُورُ مِنْہِ اَحْسَبُ اَحْسَبَانِ  
 حَسِبُونَ اَحَاسِبٌ وَ اَحِیْسِبٌ وَالْمَوْثِقُ مِنْہِ حُسْبَى حُسْبَانِ حُسْبِیَاتٌ  
 حَسَبٌ وَحُسْبِی فَعْلُ التَّعْجِیْبِ مِنْہِ مَا اَحْسَبَ وَ اَحْسِبْ بِہِ وَحَسَبَ  
 مَعْصُرٌ: ☆ اَلنِّعْمَةُ (انعام کرنا)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

## تین تیسواں سبق

ہمزہ کی اقسام

ہمزہ کی دو قسمیں ہیں۔

☆ اصلیہ... ☆ زائدہ...

(۱) اصلیہ:-

وہ ہمزہ جو وزن کرنے میں ف، ع، یا.. ل کے مقابلے میں آئے۔ جیسے  
قَوَّۃٌ بروزنِ فَعْلٌ

(II) زائدہ:-

وہ ہمزہ جو وزن کرنے میں ف، ع، یا.. ل کے مقابلے میں نہ آئے۔ جیسے  
اَکْثَرَمَ بروزنِ أَفْعَلٌکلمہ کے شروع میں واقع ہونے والے ہمزہ زائدہ کی اقسام  
اس کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) قطعی... (۲) وصلی...

(1) ہمزہ قطعی:-

وہ ہمزہ ہے کہ جو درمیان کلام میں.. یا.. اپنے مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے نہ گرے۔

(2) ہمزہ وصلی:-

وہ ہمزہ ہے کہ جو درمیان کلام میں.. یا.. اپنے مابعد کے متحرک ہو جانے کی وجہ سے گر جائے۔

ہمزہ وصلی کی اقسام

اس کی نو اقسام ہیں۔

- (1) بابِ افعال کا ہمزہ۔ اَکْثَرَمَ  
(2) اعلام کا ہمزہ۔ اِئْبْرَاهِیْمُ  
(3) ہنی کا ہمزہ۔ اِنَّ  
(4) واحد متکلم کا ہمزہ۔ اَضْرَبُ  
(5) اسم تفضیل کا ہمزہ۔ اَضْرَبُ  
(6) جمع کا ہمزہ۔ اَشْرَافُ  
(7) فعل تعجب کا ہمزہ۔ مَا اَضْرَبَهُ  
(8) نداء کا ہمزہ، اَعْبُدَ اللّٰهَ  
(9) استفہام کا ہمزہ۔ اَکْثَرُتْ

ہمزہ وصلی کی اقسام

ہمزہ قطعی کی نو اقسام کے علاوہ کلمہ کے شروع میں واقع ہونے والے بقیہ تمام  
ہمزہ وصلی ہیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆



﴿ثلاثی مزید فیہ کے ابواب﴾

ان کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ثلاثی مزید فیہ مُلْحَق بِرُبَاعِی ...

(۲) ثلاثی مزید فیہ غَیْر مُلْحَق بِرُبَاعِی ...

وجہٴ حصر:-

ثلاثی مجرد میں ایک یا ایک سے زیادہ حروف کی زیادتی دو حال سے خالی نہیں۔ اسے فقط رباعی کا ہم وزن کرنا مقصود ہے، کسی نئے معنی کے حصول کا ارادہ نہیں۔ ... یا ... رباعی کا ہم وزن کرنا مقصود نہیں بلکہ کسی نئے معنی کے حصول کا ارادہ ہے۔ بصورتِ اول ملحق برباعی اور بصورتِ ثانی غیر ملحق برباعی۔

ثلاثی مزید فیہ (ملحق وغیر ملحق برباعی)، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ اور ان سے ملحقہ ابواب کے بارے میں چند ضروری قواعد و ضوابط

[1] ان کا ماضی معروف بھی مصدر سے بنتا ہے اور ثلاثی مجرد کی طرح اس کا بھی کوئی قیاسی قاعدہ مقرر نہیں۔

[2] ماضی مجہول کو ماضی معروف سے بناتے ہیں۔ اس طرح کہ آخر کو اس کے حال پر چھوڑ دیں، اس کے ماقبل کو کسرہ دیں، جتنے حروف ساکن ہیں انھیں ساکن رہنے دیں اور جتنے متحرک ہیں ان کی حرکات کو ضمہ سے بدل دیں۔ جیسے

اِجْتَنَّبَ سے اُجْتَنَّبَ

قاعدہ:-

ہر وہ الف کہ جس کے ماقبل حرف کی حرکت اس کے مخالف ہو، اسے ماقبل

۱۔ الحاق کی مکمل بحث مقرر ہے آگے۔ اِنَّ اللہ تعالیٰ

حرکت کے مطابق حرفِ علت سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

قَابِلٌ سے قُوْبِلَ

[3] ماضی متنی معروف و مجہول میں ہمزہ وصلی کے ساتھ ساتھ حرفِ نفی کا الف

بھی گر جاتا ہے۔ جیسے مَا جَتَنَّبَ

[4] مضارع کو ماضی سے اسی طرح بناتے ہیں، جیسے ثلاثی مجرد میں بنایا

تھا۔ لیکن یہاں درج ذیل دو قاعدوں کا مزید خیال رکھیں گے۔

قاعدہ (۱):-

جس باب کی ماضی چار حرفی ہو اس کے مضارع معلوم میں علامتِ مضارع کو ضمہ کی حرکت دینا واجب ہے۔ جیسے

أَكْرَمَ يَكْرُمُ ..... صَرَفَ يُصَرِّفُ

اور اس کے علاوہ میں فتح کی۔ جیسے

اِجْتَنَّبَ يَجْتَنَّبُ

قاعدہ (۲):-

جس باب کے شروع میں تائے زائدہ ہو اس کے مضارع معلوم میں آخر کے

ماقبل کو فتح اور اس کے علاوہ میں کسرہ کی حرکت دینا واجب ہے۔ جیسے

تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ ..... اِجْتَنَّبَ يَجْتَنَّبُ

[5] مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ ثلاثی مجرد والا ہی ہے۔

[6] ان کے اسمِ فاعل و مفعول میں میم مضموم ہوتا ہے۔ لیکن ان دونوں میں اتنا

فرق ہے کہ اسمِ فاعل کے آخر کا ماقبل مکسور اور اسمِ مفعول میں مفتوح ہوتا ہے۔ جیسے

مُجْتَنَّبٌ (اسمِ فاعل) ... مُجْتَنَّبٌ (اسمِ مفعول)

نوٹ:- ان سے اسمِ فاعل و مفعول دونوں کے چھ چھ صیغے آتے ہیں۔

[7] ان کا اسم ظرف، اسم مفعول کے وزن پر ہی ہوتا ہے۔ اس کے تین صیغے آتے ہیں۔

[8] ان سے اسم آلہ نہیں آتا۔ اگر اس کا معنی لینا مقصود ہو تو مصدر کو الف لام کے ساتھ ذکر کر کے اس سے پہلے ما بہ کا اضافہ کر دیں۔ جیسے

مَا بِهِ الْإِجْتِنَابُ (وہ نئے کہ جس کے ذریعے اجتناب کیا جائے۔)

اس کی گردان نہیں ہوتی۔

[9] ان سے اسم تفضیل بھی نہیں آتا۔ چنانچہ اگر اس کا معنی لینا مقصود ہو تو اس کے لئے وہی طریقہ اختیار کیا جائے جو ثلاثی مجرد میں رنگ یا ظاہری عیب والا معنی رکھنے والے مصدر سے اسم تفضیل کا معنی حاصل کرنے کا ہے۔ جیسے

أَشَدُّ إِجْتِنَابًا

[10] ان سے فعل تعجب بھی نہیں آتا۔ چنانچہ اگر اس کا معنی لینا مقصود ہو تو اس کے لئے وہی طریقہ اختیار کیا جائے جو ثلاثی مجرد میں رنگ یا ظاہری عیب والا معنی رکھنے والے مصدر سے فعل تعجب کا معنی حاصل کرنے کا ہے۔ جیسے

مَا أَشَدَّ إِجْتِنَابَ زَيْدٍ (زید کا بچنا کیا ہی شدید ہے۔)

### پہننتیسواں سبق

﴿ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی کے ابواب﴾

ان ابواب کی بھی دو قسمیں ہیں۔

(۱) باہمزہ وصل... (۲) بے ہمزہ وصل...

﴿1﴾ باہمزہ وصل ابواب اور ان کی علامات:-

یہ نو ابواب ہیں۔

(1) إِفْتَعَالَ (2) اِثْفَعَالَ (3) اِسْتَفْعَالَ (4) اِفْعُولَالَ (5) اِفْعِيلَالَ

(6) اِفْعِيْعَالَ (7) اِفْعُوَالَ (8) اِفْعَلَّ (9) اِفَاعَلَّ

(1) اِفْتَعَالَ

علامت:-

اس میں دو حروف زائد ہوتے ہیں۔ فاء کلمے سے پہلے ہمزہ.. اور.. فاء اور

عین کلمے کے درمیان تاء۔ جیسے

اِجْتَنَبَ.. بروزن.. اِفْتَعَلَ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل صحیح از باب اِفْتَعَالَ جیسے

اِلْاِجْتِنَابُ (پرہیز کرنا)

اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَاُجْتَنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا

فَذَلِكَ مُجْتَنِبٌ لَمْ يَجْتَنِبْ لَمْ يَجْتَنِبْ لَا يَجْتَنِبُ لَا يَجْتَنِبُ لَنْ يَجْتَنِبَ

لَنْ يَجْتَنِبَ اِلْاِمْرَ مِنْهُ اِجْتَنِبْ لِتَجْتَنِبَ لِیَجْتَنِبَ لِیُجْتَنِبَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ

لَا تَجْتَنِبْ لَا تَجْتَنِبْ لَا يَجْتَنِبْ لَا يَجْتَنِبُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُجْتَنِبٌ

مُجْتَنِبَانِ مُجْتَنِبَاتٍ

1:- ابواب کی علامات ان کے ماضی کے پہلے صیغے میں تلاش کی جائیں گی۔



اسم فاعل کی گردان :- مُجْتَنِبٌ مُجْتَنِبَانِ مُجْتَنِبُونَ مُجْتَنِبَةٌ

مُجْتَنِبَتَانِ مُجْتَنِبَاتٌ

اسم مفعول کی گردان :- مُجْتَنَبٌ مُجْتَنَبَانِ مُجْتَنَبُونَ مُجْتَنَبَةٌ

مُجْتَنِبَتَانِ مُجْتَنِبَاتٌ

مصادر :- ☆ الْأَخْتَرَاؤُ (پرہیز کرنا) ☆ الْإِعْتِمَادُ (بھروسہ کرنا)

☆ الْإِحْتِمَالُ (اٹھنا)

## (2) اِنْدَعَالٌ

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ اور نون زائد ہوتے ہیں۔ جیسے

إِنْفَطَرَ .. بروزن .. اِنْفَعَلَ

نوٹ :- اس باب میں ہمیشہ لازم والا معنی پایا جاتا ہے۔

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای با ہمزہ وصل صحیح از باب اِنْفَعَالٌ جیسے

الْإِنْفِطَارُ (پھٹنا)

إِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَيَوْمُنْفَطِرُ وَ اِنْفَطَرِ بِهِ يَنْفَطِرُ بِهِ اِنْفِطَارًا فَذَلِكَ

مُنْفَطِرٌ بِهِ لَمْ يَنْفَطِرْ لَمْ يَنْفَطِرْ بِهِ لَا يَنْفَطِرْ لَا يَنْفَطِرُ بِهِ لَنْ يَنْفَطِرَ لَنْ

يَنْفَطِرَ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ اِنْفَطَرَ اِنْفَطَرَ لِيَنْفَطِرَ بِكَ لِيَنْفَطِرَ لِيَنْفَطِرَ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ

لَا تَنْفَطِرْ لَا يَنْفَطِرُ بِكَ لَا يَنْفَطِرْ لَا يَنْفَطِرُ بِهِ الظَّرْفُ مِنْهُ مُنْفَطِرٌ مُنْفَطِرَانِ

مُنْفَطِرَاتٌ

مصادر :- ☆ الْأَثْقَابُ (لونا) ☆ الْأَنْكِشَافُ (کھلنا)

☆ الْإِنْجِرَافُ (پھر جانا)

## (3) اِسْتِغْفَالٌ

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ سین اور تاء زائد ہوتے ہیں۔ جیسے

اِسْتَنْصَرَ .. بروزن .. اِسْتَفْعَلَ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای با ہمزہ وصل صحیح از باب اِسْتِغْفَالٌ جیسے

الْاِسْتِئْصَارُ (مدد طلب کرنا)

اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِئْصَارًا فَيَوْمُسْتَنْصِرُ وَ اِسْتَنْصِرْ اِسْتَنْصِرْ اِسْتِئْصَارًا فَذَلِكَ

اِسْتِئْصَارًا فَذَلِكَ مُسْتَنْصِرٌ لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَمْ يَسْتَنْصِرْ لَا يَسْتَنْصِرُ لَا يَسْتَنْصِرُ

لَا يَسْتَنْصِرُ لَنْ يَسْتَنْصِرَ لَنْ يَسْتَنْصِرَ الْأَمْرُ مِنْهُ اِسْتَنْصَرَ اِسْتَنْصَرَ لِيَسْتَنْصِرَ

لِيَسْتَنْصِرَ لِيَسْتَنْصِرَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَنْصِرْ لَا تَسْتَنْصِرْ لَا تَسْتَنْصِرْ لَا تَسْتَنْصِرْ

يُسْتَنْصِرُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُسْتَنْصِرٌ مُسْتَنْصِرَانِ مُسْتَنْصِرَاتٌ

مصادر :- ☆ الْاِسْتِغْفَارُ (مغفرت طلب کرنا) ☆ الْاِسْتِخْرَاجُ (١٢)

☆ الْاِسْتِغْفَارُ (پوچھنا)

## (4) اِفْعَالٌ

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ زائد اور لام کلمے کی تکرار ہوتی ہے۔

اِحْمَرَّ .. بروزن .. اِفْعَلَّ

جیسے

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای با ہمزہ وصل صحیح از باب اِفْعَالٌ جیسے

الْاِحْمَرَّاءُ (سرخ ہونا)

اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمَرًّا فَيَوْمُحْمَرُّ وَ اِحْمَرَّ بِهِ يُحْمَرُّ بِهِ اِحْمَرًّا فَذَلِكَ

مُحْمَرٌّ بِهِ لَمْ يَحْمَرْ لَمْ يَحْمَرْ لَمْ يَحْمَرْ لَمْ يَحْمَرْ لَا يَحْمَرُ لَا يَحْمَرُ لَا يَحْمَرُ لَا يَحْمَرُ

لَا يَحْمَرُّ لِيَحْمَرَّ بِهِ لَنْ يَحْمَرَ لَنْ يَحْمَرَ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ إِحْمَرًا حَمَرًا إِحْمَرًا  
لِيَحْمَرَ لِيَحْمَرَ لِيَحْمَرَ بِكَ لِيَحْمَرَ لِيَحْمَرَ لِيَحْمَرَ لِيَحْمَرَ لِيَحْمَرَ  
لِيَحْمَرَ بِهِ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا تَحْمَرُّ لَا تَحْمَرُّ لَا تَحْمَرُّ لَا تَحْمَرُّ لَا تَحْمَرُّ  
لَا تَحْمَرُّ بِكَ لَا تَحْمَرُّ لَا تَحْمَرُّ لَا تَحْمَرُّ لَا تَحْمَرُّ لَا تَحْمَرُّ لَا تَحْمَرُّ  
الْظَرْفُ مِنْهُ مُحْمَرٌ مُحْمَرَانِ مُحْمَرَاتٌ

مصادر :- ☆ الْأَخْضَرُ (سبز ہونا) ☆ الْأَسْوَدُ (کالا ہونا)  
☆ الْأَصْفَرُ (زرد ہونا)

### (5) اِفْعِلَالٌ

علامت :-

اس میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، لام کلمے سے پہلے الف زائد اور لام کلمے  
کی تکرار ہوتی ہے۔ جیسے

إِدْهَامٌ بَرُوزُنْ اِفْعَالٌ

نوٹ :-

(1) اس باب میں لام کلمے سے پہلے والا الف، مصدر میں یاء سے بدل جاتا

ہے۔

(2) باب افعال اور افعیال میں عیب و رنگ والے معنی زیادہ تر.. اور.. لازم

والے معنی ہمیشہ پائے جاتے ہیں۔

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل صحیح از باب اِفْعِلَالٌ جیسے

الْأَدْهِيمَامُ (سیاہ ہونا)

إِدْهَامٌ يَدْهَامٌ اِدْهِيمَامًا فَيَوْمَدْهَامٍ أَدْهَوْمٌ بِهِ يَدْهَامٌ بِهِ اِدْهِيمَامًا

فَإِنَّ مَدْهَامٌ بِهِ لَمْ يَدْهَامْ لَمْ يَدْهَامْ لَمْ يَدْهَامْ لَمْ يَدْهَامْ لَمْ يَدْهَامْ لَمْ يَدْهَامْ  
يَدْهَامٌ بِهِ لَا يَدْهَامُ لَا يَدْهَامُ بِهِ لَنْ يَدْهَامَ لَنْ يَدْهَامَ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ  
إِدْهَامٌ اِدْهَامٌ اِدْهَامٌ اِدْهَامٌ اِدْهَامٌ اِدْهَامٌ اِدْهَامٌ اِدْهَامٌ اِدْهَامٌ اِدْهَامٌ اِدْهَامٌ  
لِيَدْهَامَ لِيَدْهَامَ لِيَدْهَامَ لِيَدْهَامَ لِيَدْهَامَ لِيَدْهَامَ لِيَدْهَامَ لِيَدْهَامَ لِيَدْهَامَ لِيَدْهَامَ  
لَا تَدْهَامُ لَا تَدْهَامُ لَا تَدْهَامُ لَا تَدْهَامُ لَا تَدْهَامُ لَا تَدْهَامُ لَا تَدْهَامُ لَا تَدْهَامُ  
لَا تَدْهَامُ لَا تَدْهَامُ لَا تَدْهَامُ لَا تَدْهَامُ لَا تَدْهَامُ لَا تَدْهَامُ لَا تَدْهَامُ لَا تَدْهَامُ  
مصادر :- ☆ الْأَشْهَبَابُ (گھوڑے کا سفید ہونا) ☆ الْأَصْحَبَارُ (گھاس خشک ہونا)

### (6) اِفْعِيْعَالٌ

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ، عین کلمہ کا تکرار اور دونوں عین کلمات  
کے درمیان واؤ زائد ہوتی ہے۔ جیسے

إِخْشَوْشٌ .. بَرُوزُنْ .. اِفْعَوْعَلٌ

نوٹ :-

عین کلموں کے درمیان واؤ، مصدر میں یاء سے بدل جاتی ہے۔

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل صحیح از باب اِفْعِيْعَالٌ جیسے  
الْإِخْشِيْشَانُ (کھر در ہونا) :-

إِخْشَوْشٌ يَخْشَوْشُنْ إِخْشِيْشَانًا فَيَوْمُخْشَوْشِنْ وَأُخْشَوْشِنْ  
بِهِ يَخْشَوْشُنْ بِهِ إِخْشِيْشَانًا فَإِنَّكَ مُخْشَوْشُنْ بِهِ لَمْ يَخْشَوْشِنْ لَمْ  
يَخْشَوْشُنْ بِهِ لَا يَخْشَوْشِنْ لَا يَخْشَوْشِنْ لَا يَخْشَوْشِنْ لَا يَخْشَوْشِنْ لَا يَخْشَوْشِنْ  
يَخْشَوْشُنْ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ إِخْشَوْشُنْ لِيَخْشَوْشِنْ بِكَ لِيَخْشَوْشِنْ



لِيُخْشَوْشَنَ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُخْشَوْشَنَ لَا يُخْشَوْشَنَ بِكَ لَا يُخْشَوْشَنَ  
لَا يُخْشَوْشَنَ بِهِ الظرف منه مُخْشَوْشَنَ مُخْشَوْشَانِ مُخْشَوْشَاتٍ  
مصادر: ☆ الْإِخْلَاقُ (کپڑے کا پرا ہونا)

☆ الْإِمْلِيَاخُ (پانی کا کھاری ہونا)

### (7) اِفْعُولُ

علامت:-

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد واو مشدود زائد ہوتی

ہے۔ جیسے

اجْلُوذٌ .. بروزن .. اِفْعُولُ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل صحیح از باب اِفْعُولُ جیسے

الْإِجْلُوذُ (دوڑنا)

اجْلُوذٌ يَجْلُوذُ إِجْلُوذًا فِيمَا مَجْلُوذٌ وَاجْلُوذٌ بِهِ يَجْلُوذُ بِهِ إِجْلُوذًا  
فَإِنَّكَ مَجْلُوذٌ لَمْ يَجْلُوذْ لَمْ يَجْلُوذْ بِهِ لَا يَجْلُوذُ لَا يَجْلُوذُ بِهِ لَنْ يَجْلُوذَ  
لَنْ يَجْلُوذَ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ إِجْلُوذٌ لِيَجْلُوذَكَ لِيَجْلُوذَ لِيَجْلُوذَ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ  
لَا يَجْلُوذُ لَا يَجْلُوذُ بِكَ لَا يَجْلُوذُ لَا يَجْلُوذُ بِهِ الظرف منه مَجْلُوذٌ مَجْلُوذَانِ  
مَجْلُوذَاتٍ

مصادر: ☆ الْإِخْرَاطُ (کڑی کا چھیننا) ☆ الْإِعْلَاطُ (اونٹ کی  
گردن میں قلاوہ باندھنا)

### (8) اِفْعُلْ

علامت:-

اس میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ زائد اور فاء اور عین کلمے کی تکرار ہوتی ہے۔

جیسے

اِفْعُلْ .. بروزن .. اِفْعُلْ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل صحیح از باب اِفْعُلْ جیسے  
الْإِطْهَرُ (پاک ہونا)

إِطْهَرُ يَطْهَرُ إِطْهَارًا فِيمَا مُطْهَرٌ وَاطْهَرُ بِهِ يَطْهَرُ بِهِ إِطْهَارًا فَإِنَّكَ مُطْهَرٌ بِهِ  
لَمْ يَطْهَرْ لَمْ يَطْهَرْ بِهِ لَا يَطْهَرُ لَا يَطْهَرُ بِهِ لَنْ يَطْهَرَ لَنْ يَطْهَرَ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ  
إِطْهَرٌ لِيَطْهَرِكَ لِيَطْهَرَ لِيَطْهَرُ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَطْهَرُ لَا يَطْهَرُ بِكَ لَا  
يَطْهَرُ لَا يَطْهَرُ بِهِ الظرف منه مُطْهَرٌ مُطْهَرَانِ مُطْهَرَاتٍ

مصادر: ☆ الْإِزْمَلُ (کپڑا اوڑھنا) ☆ الْإِذْكُرُ (نہیحت قبول کرنا)

### (9) إِفَاعُلْ

علامت:-

اس میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ، فاء کلمہ کے بعد الف زائد اور فاء کلمہ کی  
تکرار ہوتی ہے۔ جیسے

إِفَاعُلْ .. بروزن .. اِفَاعُلْ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل صحیح از باب إِفَاعُلْ  
جیسے الْإِنْفَاقُ (بھاری ہونا)

إِنْفَاقٌ يَنْفَاقُ إِنْفَاقًا فِيمَا مُنْفَاقٌ وَإِنْفَاقٌ بِهِ يَنْفَاقُ بِهِ إِنْفَاقًا فَإِنَّكَ  
مُنْفَاقٌ بِهِ لَمْ يَنْفَاقْ لَمْ يَنْفَاقْ بِهِ لَا يَنْفَاقُ لَا يَنْفَاقُ بِهِ لَنْ يَنْفَاقَ لَنْ  
يَنْفَاقَ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ إِنْفَاقٌ لِيَنْفَاقَكَ لِيَنْفَاقَ لِيَنْفَاقَ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ  
لَا تَنْفَاقُ لَا يَنْفَاقُ بِكَ لَا يَنْفَاقُ لَا يَنْفَاقُ بِهِ الظرف منه مُنْفَاقٌ مُنْفَاقَانِ

مصادر: ☆ الْإِصَالُحُ (آپس میں صلح کرنا) ☆ الْإِشَابَةُ (ہم شکل ہونا)

نوٹ:-

بعض علماء کے نزدیک اِفْعَلُ اور اِفَاعُلُ دو علیحدہ مستقل باب نہیں بلکہ یہ درحقیقت تَفَعَّلُ اور تَفَاعُلُ ہی تھے، پھر درج ذیل قاعدے کی رعایت سے معرض وجود میں آ گئے۔

قاعدہ:-

ت، ث، ج، د، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ۔ ان بارہ حروف میں سے کوئی حرف، باب تَفَعَّلُ یا تَفَاعُلُ کے فاء کلمے میں آ جائے تو ان دونوں ابواب کی تاء کو فاء کلمہ کا ہم جنس کرنا جائز اور پھر ان کا آپس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

تَطَهَّرَ سے طَطَهَّرَ سے اِطَهَّرَ  
تَنَاقَلَ سے تَنَاقَلَ سے اِنَاقَلَ

نوٹ:-

ان ابواب کے صیغے بتاتے ہوئے صیغہ اور بحث کے بعد شش اقسام کا ذکر کرتے ہوئے ”ملحق وغیر ملحق ہونا... باہمزہ وصل و بے ہمزہ وصل ہونا“ وغیرہ بھی بیان کیا جائے۔ پھر حسب سابق مفت اقسام اور باب ذکر کریں۔ مثلاً

اجْتَنَبَ صیغہ بتاتے ہوئے کہا جائے،

”صیغہ واحد مذکر غائب فعل ماضی مثبت معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل صحیح از باب افعال۔“

بے ہمزہ وصل ابواب اور ان کی علامات

یہ پانچ ابواب ہیں۔

(۱) اِفْعَالُ (۲) تَفْعِيلُ (۳) مُفَاعَلَةٌ (۴) تَفَعَّلُ (۵) تَفَاعُلُ

(۱) اِفْعَالُ

علامت:-

اس میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ قطعی زائد ہوتا ہے۔ جیسے

اَكْرَمَ .. بَرَزَ .. اَفْعَلَ

نوٹ:-

(۱) اس کے مضارع میں واحد متکلم کے صیغے سے ایک ہمزہ کو گرا دیتے ہیں تاکہ دو ہمزہ جمع ہو کر ثقل (یعنی بوجھ) کا باعث نہ بنیں۔ پھر اس کی موافقت میں بقیہ صیغوں سے

بھی ہمزہ گرا دیا جاتا ہے۔ جیسے اَكْرَمُ .. سے اَكْرَمُ

(۲) اس کے امر کا ہمزہ قطعی اور مفتوح ہوتا ہے۔

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل صحیح از باب افعال جیسے

اَلْاِكْرَامُ (تعظیم کرنا)

اَكْرَمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا فِیْهِ مُكْرِمٌ وَاكْرِمَ يُكْرِمُ اِكْرَامًا فَذَلِكَ مُكْرِمٌ لَمْ  
يُكْرِمَ لَمْ يُكْرِمَ لَا يُكْرِمُ لَا يُكْرِمُ لَنْ يُكْرِمَ لَنْ يُكْرِمَ الْاَمْرُ مِنْهُ اَكْرِمُ  
لَتُكْرِمَ لَتُكْرِمَ لَيُكْرِمُ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا تُكْرِمُ لَا تُكْرِمُ لَا تُكْرِمُ لَا يُكْرِمُ  
الضَرْفُ مِنْهُ مُكْرِمٌ مُكْرِمَانِ مُكْرِمَاتٌ

مصادر:- ☆ الْإِسْلَامُ (تابع دار ہونا) ☆ الْإِعْلَانُ (ظاہر کرنا)



☆ الْإِشَادُ (راہ دکھانا)

## (2) تَفْعِيلٌ

علامت:-

اس میں عین کلمہ کی تکرار ہوتی ہے۔ جیسے  
صَرَفَ .. بروزن .. فَعَّلَ

نوٹ:-

(1) اس کا مصدر درج ذیل اوزان پر بھی آتا ہے۔

(i) فَعَّلَ (كَذَّبَ) (ii) تَفَعَّلَ (تَذَكَّرَ)

(iii) فَعَّلَ (سَلَّمَ، كَلَّمَ) (iv) تَفَعَّلَ (تَكَرَّرَ)

(2) اس سے ناقص کا مصدر ہمیشہ اور مہوز کا اکثر تَفَعَّلَ کے وزن پر آتا ہے جیسے

تَضَلَّيْتُ (نماز پڑھنا)

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برہائی بے ہمزہ وصل صحیح از باب تَفْعِيلٌ جیسے

التَّصْرِيفُ (پھیرنا)

صَرَفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيفًا فَهُوَ مُصَرِّفٌ وَصَرَّفَ يُصَرِّفُ تَصْرِيفًا  
فَإِنَّكَ مُصَرِّفٌ لَمْ يُصَرِّفْ لَمْ يُصَرِّفْ لَا يُصَرِّفُ لَا يُصَرِّفُ لَنْ يُصَرِّفَ  
لَنْ يُصَرِّفَ الْأَمْرُ مِنْهُ صَرَّفَ لِيُصَرِّفَ لِيُصَرِّفَ لِيُصَرِّفَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ  
لَا تُصَرِّفُ لَا تُصَرِّفُ لَا تُصَرِّفُ لَا يُصَرِّفُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُصَرِّفٌ  
مُصَرِّفَانِ مُصَرِّفَاتٌ

مصادر:- ☆ التَّكْمِيلُ (پورا کرنا) ☆ التَّصْرِيفُ (ظاہر کرنا)

☆ التَّقْدِيسُ (پاک کرنا)

(3) مُفَاعَلَةٌ

علامت:-

اس میں فاء اور عین کلمہ کے درمیان الف زائد ہوتی ہے۔ جیسے

قَاتَلَ .. بروزن .. فَاعَلَ

نوٹ:- اس کا مصدر، ان اوزان پر بھی آتا ہے۔

☆ فَعَّلَ (كَذَّبَ) ☆ فَيَعَلَ (قَاتَلَ)

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برہائی بے ہمزہ وصل صحیح از باب مُفَاعَلَةٌ جیسے

الْمُقَاتَلَةُ (ایک دوسرے سے قتال کرنا)

قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوَيْلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً فَذَاكَ مُقَاتِلٌ

لَمْ يُقَاتِلْ لَمْ يُقَاتِلْ لَا يُقَاتِلْ لَا يُقَاتِلْ لَنْ يُقَاتِلَ لَنْ يُقَاتِلَ الْأَمْرُ مِنْهُ

قَاتِلٌ لِيُقَاتِلَ لِيُقَاتِلَ لِيُقَاتِلَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَاتِلُ لَا تُقَاتِلُ لَا يُقَاتِلُ

لَا يُقَاتِلُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُقَاتِلٌ مُقَاتِلَانِ مُقَاتِلَاتٌ

مصادر:- ☆ الْمُطَالَبَةُ (مانگنا) ☆ الْمُقَابَلَةُ (ایک دوسرے کے

سامنے ہونا) ☆ الْمُخَالَفَةُ (خلاف کرنا)

## (4) تَفَعُّلٌ

علامت:-

اس میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائد اور عین کلمہ کی تکرار ہوتی ہے۔

تَقَبَّلَ .. بروزن .. تَفَعَّلَ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برہائی بے ہمزہ وصل صحیح از باب تَفَعُّلٌ جیسے

التَّجَبُّلُ (قبول کرنا)

تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَذَاكَ مُتَقَبِّلٌ لَمْ

يَتَقَبَّلُ لَمْ يَتَقَبَّلْ لَا يَتَقَبَّلُ لَا يَتَقَبَّلُ لَنْ يَتَقَبَّلَ لَنْ يَتَقَبَّلَ الْأَمْرُ مِنْهُ  
تَقَبَّلَ لِيَتَقَبَّلَ لِيَتَقَبَّلَ لِيَتَقَبَّلَ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا تَتَقَبَّلُ لَا تَتَقَبَّلُ لَا يَتَقَبَّلُ  
لَا يَتَقَبَّلُ الظَرْفُ مِنْهُ مُتَقَبِّلٌ مُتَقَبِّلَانِ مُتَقَبِّلَاتٌ  
مصادر :- ☆ التَّكَلُّمُ (بات کرنا) ☆ التَّقَدُّمُ (آگے ہونا)  
☆ التَّفَكُّرُ (سوچنا)

### (5) تَقَاعُلٌ

علامت :-

اس میں قاء کلمہ سے پہلے تاء اور بعد میں الف زائد ہوتی ہے۔ جیسے

تَقَابُلٌ .. بروزن .. تَقَاعُلٌ

☆ صرف صغیر ثنائی مزید فی غیر ملحق رباعی بے ہمزہ وصل صحیح از باب تَقَاعُلٌ جیسے

التَّقَابُلُ (ایک دوسرے کے رو برو ہونا)

تَقَابُلٌ يَتَقَابَلُ تَقَابُلَانِ مُتَقَابِلٌ وَتَقَوُّبِلُ يَتَقَابَلُ تَقَابِلًا فَذَلِكَ  
مُتَقَابِلٌ لَمْ يَتَقَابَلْ لَمْ يَتَقَابَلْ لَا يَتَقَابَلْ لَا يَتَقَابَلْ لَنْ يَتَقَابَلَ لَنْ يَتَقَابَلَ  
الْأَمْرُ مِنْهُ تَقَابَلَ لِيَتَقَابَلَ لِيَتَقَابَلَ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا تَتَقَابَلُ لَا تَتَقَابَلُ  
لَا يَتَقَابَلُ الظَرْفُ مِنْهُ مُتَقَابِلٌ مُتَقَابِلَانِ مُتَقَابِلَاتٌ

مصادر :- ☆ التَّعَاقُبُ (ایک دوسرے کے پیچھے ہونا) ☆ التَّبَاعُدُ (ایک  
دوسرے سے دور ہونا) ☆ التَّفَاخُرُ (آپس میں فخر کرنا)

### سینتیسواں سبق

رباعی کے ابواب :-

ان ابواب کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) مجرد ... (۲) مزید فیہ ...

رباعی مجرد کے ابواب :- اس سے صرف ایک باب آتا ہے۔

فَعْلَلَةٌ :-

علامت :-

اس کی ماضی میں چاروں حروف اصلی ہوتے ہیں۔

نوٹ :-

اس کا مصدر فَعْلَلٌ (فہقری) اور فَعْلَلٌ (دُلْزَال) کے وزن پر بھی آتا

ہے۔

☆ صرف صغیر رباعی مجرد صحیح از باب فَعْلَلَةٌ جیسے الْبَعَثَةُ (ابھرتا)۔

بَعَثَ يَبْعَثُ بَعَثَةٌ هُوَ مُبْعَثٌ وَبُعْثَرٌ يَبْعَثُرُ بَعَثَرَةٌ فَذَلِكَ مُبْعَثٌ لَمْ  
يَبْعَثْ لَمْ يَبْعَثْ لَا يَبْعَثْ لَا يَبْعَثْ لَنْ يَبْعَثَ لَنْ يَبْعَثَ الْأَمْرُ مِنْهُ بَعَثَرٌ  
لِيَبْعَثَرَ لِيَبْعَثَرَ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا تَبْعَثَرُ لَا تَبْعَثَرُ لَا يَبْعَثَرُ الظَرْفُ مِنْهُ مُبْعَثَرٌ  
مُبْعَثَرَانِ مُبْعَثَرَاتٌ

مصادر :- ☆ الدَّخْرَجَةُ (الْحِصَانُ) ☆ الزُّعْفَرَةُ (زعفران سے رنگنا)

رباعی مزید فیہ کے ابواب :-

ان کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) باہمزہ وصل ... (۲) بے ہمزہ وصل ...

(۱) باہمزہ وصل ابواب اور ان کی علامات :-



یہ دو ابواب ہیں۔

## (1) اِفْعِلَالٌ

علامت:-

فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ زائد اور لام کلمہ کی تکرار ہوتی ہے۔ جیسے

اِقْشَعِرْ... بروزن... اِفْعَلْ

☆ صرف صغیر رباعی مزید فیہ ہمزہ وصل صحیح از باب اِفْعِلَالٌ جیسے

اَلْاِقْشَعِرَاؤُ (رونگے کھڑے ہونا)

اِقْشَعِرْ يَقْشَعِرُ اِقْشَعِرَا اِفْعِلْ مُقْشَعِرٌ اِقْشَعِرْ بِهِ يَقْشَعِرُ بِهِ  
اِقْشَعِرَا اِفْعِلْ مُقْشَعِرٌ لَمْ يَقْشَعِرْ لَمْ يَقْشَعِرْ لَمْ يَقْشَعِرْ لَمْ  
يَقْشَعِرْ لَمْ يَقْشَعِرْ لَمْ يَقْشَعِرْ بِهِ لَا يَقْشَعِرُ لَا يَقْشَعِرُ بِهِ لَنْ  
يَقْشَعِرَ لَنْ يَقْشَعِرَ بِهِ اَمْرٌ مِنْهُ اِقْشَعِرْ اِقْشَعِرْ اِقْشَعِرْ لِيَقْشَعِرَ  
لِيَقْشَعِرَ لِيَقْشَعِرَ بِكَ لِيَقْشَعِرَ لِيَقْشَعِرَ لِيَقْشَعِرَ لِيَقْشَعِرَ  
لِيَقْشَعِرَ لِيَقْشَعِرَ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَقْشَعِرْ لَا تَقْشَعِرْ لَا تَقْشَعِرْ  
لَا يَقْشَعِرُ لَا يَقْشَعِرُ لَا يَقْشَعِرُ بِكَ لَا يَقْشَعِرُ لَا يَقْشَعِرُ لَا يَقْشَعِرُ  
لَا يَقْشَعِرُ لَا يَقْشَعِرُ لَا يَقْشَعِرُ بِهِ الظَّرْفُ مِنْهُ مُقْشَعِرٌ مُقْشَعِرَانِ  
مُقْشَعِرَاتٍ

مصادر:- ☆ اَلْاِقْمِطَرَاؤُ (خت ناخوش ہونا) ☆ اَلْاِشْمِخَرَاؤُ (بلند ہونا)

## (2) اِفْعِلَالٌ

علامت:-

فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور عین کلمہ کے بعد نون زائد ہوتا ہے۔ جیسے

اِبْرَنْشَقْ... بروزن... اِفْعَلْ

☆ صرف صغیر رباعی مزید فیہ ہمزہ وصل صحیح از باب اِفْعِلَالٌ جیسے

## اَلْاِبْرَنْشَقُ (خوش ہونا)

اِبْرَنْشَقْ يَبْرَنْشَقُ اِبْرَنْشَقَا اِفْعِلْ مُبْرَنْشَقٌ وَ اِبْرَنْشَقُ بِهِ  
يَبْرَنْشَقُ بِهِ اِبْرَنْشَقَا اِفْعِلْ مُبْرَنْشَقٌ بِهِ لَمْ يَبْرَنْشَقْ لَمْ  
يَبْرَنْشَقْ بِهِ لَا يَبْرَنْشَقُ لَا يَبْرَنْشَقُ بِهِ لَنْ يَبْرَنْشَقَ لَنْ  
يَبْرَنْشَقُ بِهِ اَمْرٌ مِنْهُ اِبْرَنْشَقْ لِيَبْرَنْشَقْ بِكَ لِيَبْرَنْشَقْ  
لِيَبْرَنْشَقْ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبْرَنْشَقْ لَا تَبْرَنْشَقْ لَا  
يَبْرَنْشَقُ لَا يَبْرَنْشَقُ بِهِ الظَّرْفُ مِنْهُ مُبْرَنْشَقٌ مُبْرَنْشَقَانِ  
مُبْرَنْشَقَاتٍ

مصادر:- ☆ اَلْاِخْرِ نَجَامُ (جمع ہونا) ☆ اَلْاِیْلِنْدَاخُ (کشادہ ہونا)

(ii) بے ہمزہ وصل:- اس کا صرف ایک باب ہے۔

☆ تَفْعَلُ:-

علامت:-

فاء کلمہ سے پہلے تاء زائد ہوتی ہے۔ جیسے

تَسْرِبَلْ... بروزن... تَفْعَلْ

☆ صرف صغیر رباعی مزید فیہ ہمزہ وصل صحیح از باب تَفْعَلُ جیسے

## اَلتَّسْرِبُلُ (قمیض پہننا)

تَسْرِبَلْ يَتَسْرِبَلُ تَسْرِبَلَا اِفْعِلْ مُتَسْرِبِلٌ وَ تَسْرِبَلْ بِهِ يَتَسْرِبَلُ بِهِ  
تَسْرِبَلَا اِفْعِلْ مُتَسْرِبِلٌ بِهِ لَمْ يَتَسْرِبَلْ لَمْ يَتَسْرِبَلْ بِهِ لَا يَتَسْرِبَلُ لَا  
يَتَسْرِبَلُ بِهِ لَنْ يَتَسْرِبَلْ لَنْ يَتَسْرِبَلْ بِهِ اَمْرٌ مِنْهُ تَسْرِبَلْ لِيَتَسْرِبَلْ  
بِكَ لِيَتَسْرِبَلْ لِيَتَسْرِبَلْ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَسْرِبَلْ لَا تَتَسْرِبَلْ لَا يَتَسْرِبَلُ  
بِكَ لِيَتَسْرِبَلْ لِيَتَسْرِبَلْ

لَا يَتَسَرَّبُ لَا يَتَسَرَّبُ بِهِ الظرف منه مُتَسَرَّبٌ مُتَسَرَّبَانِ مُتَسَرَّبَاتٌ  
مصادر: ۱- التَّدْخُوجُ (الزُّحَلَاءُ) ۲- التَّوَنُّدُ (الزُّحَلَاءُ) (زندق ہونا)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اڑتیسواں سبق

الحاق کی بحث

الحاق کی بحث میں ۴ باتوں کا جاننا مفید رہے گا۔

(1) الحاق کا لغوی معنی..... (2) الحاق کا اصطلاحی معنی...

(3) ملحق و مزید فیہ میں فرق... (4) دلیل الحاق...

(1) الحاق کا لغوی معنی:-

ایک شے کو دوسری شے سے ملانا۔

(2) الحاق کا اصطلاحی معنی:-

ثلاثی میں ایک یا زیادہ حروف بڑھا کر اسے رباعی مجرد... یا رباعی مزید فیہ کا ہم وزن کر دینا۔ جس کو ہم وزن کریں اسے مُلْحَق اور جس کے ہم وزن کیا جائے اسے مُلْحَق بہ کہتے ہیں۔

(3) ملحق و مزید فیہ میں فرق:-

مزید فیہ میں حرف زائد کسی نئے معنی کا فائدہ دیتا ہے۔ جیسے ذُھَبَ (یعنی مٹی) میں ہمزہ بڑھا کر اذُھَبَ (یعنی لے لیا) کیا اس میں ہمزہ کی وجہ سے متعدی والا معنی پیدا ہوا۔

یعنی ملحق میں جو حرف زائد ہوتا ہے وہ کسی جدید معنی کا فائدہ نہیں دیتا بلکہ اس کے اسما سے مقصود ہوتا ہے اس کلمہ مزید فیہ کو ملحق بہ کا ہم وزن کرنا ہوتا ہے۔ جیسے جَلَبَ سے جَلَبَبَ بنایا گیا۔ ان دونوں کے معنی ایک ہیں یعنی چادر پہنانا۔ مگر اول ثلاثی مجرد ہے اور ثانی ثلاثی مزید فیہ ملحق رباعی مجرد۔

(4) دلیل الحاق:-

اس کی دلیل یہ ہے کہ ملحق اور ملحق بہ دونوں کے مصادر کا وزن ایک ہی ہوتا ہے۔ جیسے ذُخْرَجَ (ملحق بہ) اور شَمِّلَ (ملحق) دونوں کا مصدر فَعَّلَلَّہ کے وزن پر ہے۔



﴿ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے ابواب﴾

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد کے ابواب اور ان کی علامات:-  
یہ سات ابواب ہیں۔

- (1) فَعْلَلَةٌ (2) فَعُولَةٌ (3) فَعِيلَةٌ (4) فَعِيلَةٌ  
(5) فَوَعَلَةٌ (6) فَعْنَلَةٌ (7) فَعْلَلَةٌ

[1] فَعْلَلَةٌ:-

علامت:-

اس میں لام کلمہ کا تکرار ہوتا ہے۔ جیسے

جَلَبَبَ .. بروزن .. فَعْلَل

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مجرد صحیح از باب فَعْلَلَةٌ جیسے

الْجَلْبَبَةُ (چادر یا قمیض پہننا)

جَلَبَبَ يُجَلِبُ جَلْبَبَةً فَهُوَ مُجَلِبٌ وَجَلَبَبَ بِهِ يُجَلِبُ بِهِ جَلْبَبَةً  
فَإِنَّكَ مُجَلِبٌ بِهِ لَمْ يُجَلِبْ لَمْ يُجَلِبْ بِهِ لَا يُجَلِبُ لَا يُجَلِبُ بِهِ لَنْ  
يُجَلِبَ لَنْ يُجَلِبَ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ جَلِبٌ لِيُجَلِبَ بِكَ لِيُجَلِبَ لِيُجَلِبَ  
بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُجَلِبُ لَا يُجَلِبُ بِكَ لَا يُجَلِبُ لَا يُجَلِبُ بِهِ الظَّرْفُ  
مِنْهُ مُجَلِبٌ مُجَلِبَتَانِ مُجَلِبَاتٌ

نوٹ:- درج ذیل باقی ابواب کی گردانوں کو مذکورہ گردان کے وزن پر قیاس فرمائیں۔

[2] فَعُولَةٌ:-

علامت:-

اس میں عین کلمہ کے بعد واو زائد ہے۔ جیسے

سَرَوُلٌ .. بروزن .. فَعُولٌ

[3] فَعِيلَةٌ:-

علامت:-

اس میں فاء کلمہ کے بعد یاء زائد ہے۔ جیسے

صَيَّرَ .. بروزن .. فَعِيلٌ

[4] فَعِيلَةٌ:-

علامت:-

اس میں عین کلمہ کے بعد یاء زائد ہے۔ جیسے

شَرَيْفٌ .. بروزن .. فَعِيلٌ

[5] فَوَعَلَةٌ:-

علامت:-

اس میں فاء کلمہ کے بعد واو زائد ہے۔ جیسے

جَوَرَبٌ .. بروزن .. فَوَعَلٌ

[6] فَعْنَلَةٌ:-

علامت:-

اس میں عین کلمہ کے بعد نون زائد ہے۔ جیسے

قُلْنَسٌ .. بروزن .. فَعْنَلٌ

[7] فَعْلَلَةٌ:-

علامت:-

اس میں لام کلمہ کے بعد یاء زائد ہے۔ جیسے

قُلْسِي (قُلْسِي) .. بروزن .. فَعْلَلِي (فَعْلَلِي)

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید نہ ملے بلکہ برہائی مجروح از باب فحشاء جیسے القلساء (نوی پہنا)

قُلِّسْنِي يُقَلِّسْنِي قُلِّسَاةً فَبِمُقَلِّسٍ وَقُلِّسْنِي يُقَلِّسْنِي قُلِّسَاةً فَذَلِكَ  
مُقَلِّسِي لَمْ يُقَلِّسْ لَمْ يُقَلِّسْ لَا يُقَلِّسْنِي لَا يُقَلِّسْنِي لَنْ يُقَلِّسْنِي لَنْ يُقَلِّسْنِي  
الامر منه قُلِّسْ لِيُقَلِّسْ لِيُقَلِّسْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَلِّسْ لَا تُقَلِّسْ  
لَا يُقَلِّسْ لَا يُقَلِّسْ انْظُرْ مِنْهُ مُقَلِّسِي مُقَلِّسِيَانِ مُقَلِّسِيَاتِ

## چالیسواں سبق

﴿تلائی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ کے ابواب﴾

ان کی تین قسمیں ہیں۔

(١) ملحق بفتح مل ملحوظ (٢) ملحوظ بإفعلال (٣) ملحوظ بإفعلا

[1] ملحق بتعمیل کے ابواب اور ان کی علامات:-

یہ آٹھ ابواب ہیں۔

(١) تَفَعَّلُ (٢) تَفَعَّوْلُ (٣) تَفَيَّعُلُ (٤) تَفَوَّعُلُ

(٥) تَفَعَّلُ (٦) تَمَفَّعُلُ (٧) تَفَعَّلْتُ (٨) تَفَعَّلِ

(1) تَفْعُلْ :-

علامت:- اس کی علامت فاء کلمے سے پہلے تاء زائدہ اور لام کلمے کا تکرار

ہے۔ جیسے      تَجَلَّبَبَ .. بروزن .. تَفَعَّلَ

☆ صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ لائقِ برہائی مزید فیہ صحیح از بابِ تَعْمُل جیسے

التَّجْلُبُّبُ (چادر پہنانا)

تَجَلِّبُ يَتَجَلَّبُ تَجَلَّبًا فَمُتَجَلِّبٌ وَتُجَلِّبُ يُتَجَلَّبُ تَجَلَّبًا

فَإِنْ مَتَّجَلَّبَ لَمْ يَتَّجَلَّبْ لَمْ يُتَّجَلَّبْ لَا يَتَّجَلَّبُ لَا يَتَّجَلَّبُ لَنْ

يَتَجَلَّبَلُ لَأَنَّ يَتَجَلَّبَلُ الْأَمْرُ مِنْهُ تَجَلَّبَبُ لِيَتَجَلَّبَبُ لِيَتَجَلَّبَبُ لِيَتَجَلَّبَبُ

وَالْأَنفِى عَنْهُ لَا تَتَجَلَّبَأُ لَأْتَتَجَلَّبَأُ

فَتَجَلَّبَ مُتَجَلِّبَانِ مُتَجَلِّبَاتُ

نوٹ:- باقی ابواب کی گردانوں کو مذکورہ گردان کے وزن پر قیاس فرمائیں۔

(2) تَعْمُولُ :-



تَسْرُوْلٌ .. بَرُوْزَنٌ .. تَفْعَلُ

﴿3﴾ تَفْعِلُ :-

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے تاء اور فاء کلمے کے بعد یاء زائد ہے۔ جیسے

تَشْيِطُنٌ .. بَرُوْزَنٌ .. تَفْعَلُ

﴿4﴾ تَفْعُوْعُلٌ :-

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے تاء اور فاء کلمے کے بعد واؤ زائد ہے۔ جیسے

تَجْوَرَبٌ .. بَرُوْزَنٌ .. تَفْعُوْعُلٌ

﴿5﴾ تَفْعُلُ :-

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے تاء اور عین کلمے کے بعد نون زائد ہے۔ جیسے

تَقْلُسٌ .. بَرُوْزَنٌ .. تَفْعُلُ

﴿6﴾ تَمَفْعُلٌ :-

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے تاء اور میم زائد ہیں۔ جیسے

تَمَشْكُنٌ .. بَرُوْزَنٌ .. تَفْعُلُ

﴿7﴾ تَفْعُلْتُ :-

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے تاء اور لام کلمے کے بعد ایک اور تاء زائد ہے۔

تَعْفَرْتُ .. بَرُوْزَنٌ .. تَفْعُلُ

جیسے

﴿8﴾ تَفْعَلُ :-

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے تاء اور لام کلمے کے بعد یاء زائد ہے۔

تَقْلُسِي .. بَرُوْزَنٌ .. تَفْعَلِي

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بای مزید فیہ صحیح از باب تَفْعَلُ جیسے

تَقْلُسِي (ٹوپی پہنانا)

تَقْلُسِي يَتَقْلُسِي تَقْلُسِيَا فَيَوْمُ تَقْلُسِي وَتَقْلُسِي يَتَقْلُسِي تَقْلُسِيَا  
فَاِنَّكَ مُتَقْلُسِي لَمْ يَتَقْلُسْ لَمْ يَتَقْلُسْ لَا يَتَقْلُسْ لَا يَتَقْلُسْ لَنْ يَتَقْلُسْ  
لَنْ يَتَقْلُسِي الْاَمْرُ مِنْهُ تَقْلُسْ لِيَتَقْلُسْ لِيَتَقْلُسْ لِيَتَقْلُسْ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ  
لَا يَتَقْلُسْ لَا يَتَقْلُسْ لَا يَتَقْلُسْ لَا يَتَقْلُسْ الْظَرْفُ مِنْهُ مُتَقْلُسِي مُتَقْلُسِيَانِ  
مُتَقْلُسِيَاتٍ

[2] ملحق بافعال :- اس کا صرف ایک ہی باب ہے۔ یعنی

اِفْوَعَالٌ :-

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ، فاء کلمے کے بعد واؤ زائد اور لام کلمے کی تکرار

ہوتی ہے۔ جیسے اِكْوَهْدُ .. بَرُوْزَنٌ .. اِفْوَعَالٌ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بای مزید فیہ صحیح از باب اِفْوَعَالٌ جیسے

اَلَا اِكْوَهْدَا (کوشش کرنا)

اِكْوَهْدَ يَكْوَهْدُ اِكْوَهْدَا فَيَوْمُ مَكْوَهْدٌ وَ اِكْوَهْدَ يَكْوَهْدُ اِكْوَهْدَا  
فَاِنَّهَا مَكْوَهْدٌ لَمْ يَكْوَهْدَ لَمْ يَكْوَهْدَ لَمْ يَكْوَهْدَ لَمْ يَكْوَهْدَ لَنْ يَكْوَهْدَ  
لَنْ يَكْوَهْدَ لَا يَكْوَهْدُ لَا يَكْوَهْدُ لَنْ يَكْوَهْدَ لَنْ يَكْوَهْدَ الْاَمْرُ مِنْهُ اِكْوَهْدُ

اِكُوْهَدَّ اِكُوْهَدَّ لِيْكُوْهَدَّ لِيْكُوْهَدَّ لِيْكُوْهَدَّ لِيْكُوْهَدَّ  
لِيْكُوْهَدَّ لِيْكُوْهَدَّ لِيْكُوْهَدَّ وَالنَّبِيْ عَنْهُ لَا تَكُوْهَدَّ لَا تَكُوْهَدَّ لَا تَكُوْهَدَّ  
لَا تَكُوْهَدَّ لَا تَكُوْهَدَّ لَا تَكُوْهَدَّ لَا تَكُوْهَدَّ لَا تَكُوْهَدَّ لَا تَكُوْهَدَّ  
لَا تَكُوْهَدَّ لَا تَكُوْهَدَّ لِيْكُوْهَدَّ لِيْكُوْهَدَّ لِيْكُوْهَدَّ لِيْكُوْهَدَّ

[3] ملحق بافعنلال :- اس کے دو باب ہیں۔

☆ اِفْعِنَال :-

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ، عین کلمے کے بعد نون اور لام کلمے کی عمراء ہوتی

ہے۔ جیسے

اِفْعَنَسَسَ .. بروزن .. اِفْعَنَلَل

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بای مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِنَال جیسے

اِلَا فَعِنَسَاسُ (سینہ و گردن ابھار کر چلنا)

اِفْعَنَسَسَ يَفْعَنَسَسُ اِفْعِنَسَاسًا فَيَفْعَنَسَسُ اِفْعَنَسَسَ يَفْعَنَسَسُ  
اِفْعِنَسَاسًا فَذَلِكَ مُفْعَنَسَسٌ لَمْ يَفْعَنَسَسْ لَمْ يَفْعَنَسَسْ لَا يَفْعَنَسَسُ  
لَا يَفْعَنَسَسُ لَنْ يَفْعَنَسَسَ لَنْ يَفْعَنَسَسَ اِلَا فَعِنَسَاسُ اِفْعَنَسَسَ يَفْعَنَسَسُ  
لِيَفْعَنَسَسَ لِيَفْعَنَسَسَ وَالنَّبِيْ عَنْهُ لَا تَفْعَنَسَسْ لَا تَفْعَنَسَسْ لَا يَفْعَنَسَسُ  
لَا يَفْعَنَسَسُ اِلَا فَعِنَسَاسُ اِفْعَنَسَسَ يَفْعَنَسَسُ اِفْعِنَسَاسًا فَيَفْعَنَسَسُ

☆ اِفْعِنَال :-

علامت :-

اس میں فاء کلمے سے پہلے ہمزہ، عین کلمے کے بعد نون اور لام کلمے کے بعد یاء

زائد ہوتی ہے۔ جیسے

اِسْلَنْقَى .. بروزن .. اِفْعَنَلَى

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ ملحق بر بای مزید فیہ صحیح از باب اِفْعِنَال جیسے

اِلَا سِلْنَقَاءُ (چت لینا)

اِسْلَنْقَى يَسْلَنْقَى اِسْلِنْقَاءً فَيَسْلَنْقُ وَاسْلَنْقَى يَسْلَنْقَى يَسْلَنْقَى يَسْلَنْقَى  
اِسْلِنْقَاءً فَذَلِكَ مُسْلَنْقٌ يَسْلَنْقُ لَمْ يَسْلَنْقْ لَمْ يَسْلَنْقْ يَسْلَنْقُ يَسْلَنْقُ لَا يَسْلَنْقُ لَا يَسْلَنْقُ  
يَسْلَنْقُ لَنْ يَسْلَنْقَ لَنْ يَسْلَنْقَ يَسْلَنْقُ يَسْلَنْقُ اِسْلَنْقُ يَسْلَنْقُ يَسْلَنْقُ يَسْلَنْقُ  
لِيَسْلَنْقَ لِيَسْلَنْقَ وَالنَّبِيْ عَنْهُ لَا تَسْلَنْقُ لَا تَسْلَنْقُ يَسْلَنْقُ يَسْلَنْقُ لَا يَسْلَنْقُ لَا يَسْلَنْقُ  
لَا يَسْلَنْقُ لِيَسْلَنْقُ لِيَسْلَنْقُ اِسْلَنْقَاءً فَيَسْلَنْقُ اِسْلَنْقَاءً فَيَسْلَنْقُ





(١) تعليل... (٢) إدغام... (٣) إبدال...

(٤) حذف... (٥) إِسْكان... (٦) تخفيف...

(۱) تعلیل:-

کلمہ میں خفت پیدا کرنے کے لئے کسی حرفِ علت میں تبدیلی کرنا۔ جیسے

قَوْلَ سے قَالَ

## ﴿2﴾ ادغام:

دو حروف کو ایک حرفِ مشدود بنا دینا۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) ہم جنسوں کا ادغام کرنا۔ جیسے

غَرَّ سے غُرَّ

(۲) دو قریب الخرج حروف کا ادغام کرنا۔ جیسے

وَعَدْتُ سے وَعَدْتُ ۱

(3) ابدال :-

ایک حرف کی جگہ دوسرا حرف لانا۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) کسی حرف اصلی کو تبدیل کرنا۔ جیسے

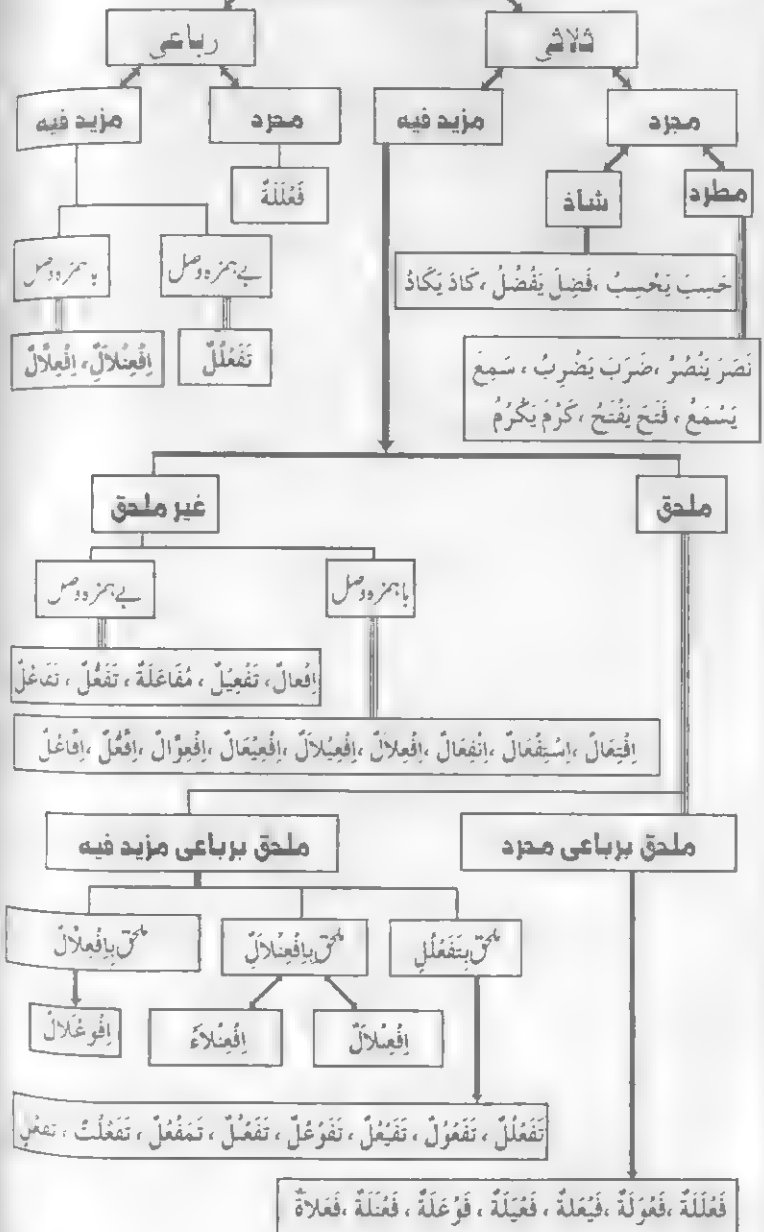
قَوْلَہ سے قَالَ۔

(۲) کسی حرف زائد کو تبدیل کرنا۔

فَاتِلَ سے قُوْتِلَ

(4) حذف:

نقشہ ابواب :-





حرف کو گرا دینا۔ اس کی بھی دو قسمیں ہیں۔

(۱) کسی حرفِ اصلی کا حذف کرنا۔ جیسے

يُوعَدُ سے يَعْدُ

(۲) کسی حرفِ زائد کا حذف کرنا۔ جیسے

لَمْ تَشْطَحْ سے لَمْ تَشْطَحْ

﴿5﴾ اسکان :-

کسی حرف کو اس کی حرکت گرا کر ساکن کر دینا۔ اس کی بھی دو قسمیں

ہیں۔

(۱) حرکت کو حذف کر دینا۔ جیسے

يَذْعُو سے يَذْعُو

(۲) کسی ساکن یا متحرک حرف کی طرف نقل کر دینا۔ جیسے

يَقُولُ سے يَقُولُ... یا... قُولُ سے قِيلَ

﴿6﴾ تنخيف :-

کلمہ کے نقل کو ختم کر کے ہلکا بنانا۔ اس کی تین صورتیں ہیں۔

(۱) ابدال کے ذریعے۔ (۲) حذف کے ذریعے۔ (۳) نقل حرکت کے

ذریعے۔ (مثالیں پیچھے گزر گئیں۔)

۱:- اگر کسی مقام پر ابدال و حذف جمع ہو جائیں تو فوقیت حذف کو ہوگی۔

﴿قوانین﴾

لغوی اعتبار سے مِسْطَر (لکیر کھینچنے کے رول) کو قانون کہتے ہیں اور صرفیوں کی اصطلاح میں ”هِيَ قَاعِدَةٌ كَلِمَةٌ مُنْطَبِقَةٌ عَلَى جَمِيعِ جُزْئِيَّاتِهَا“۔ وہ قواعد کلیہ ہے جو اپنی تمام جزئیات کو شامل ہوتا ہے۔

[صحیح کے قوانین]

قانون نمبر (۱) :-

وہ مدہ زائدہ جو مفرد مکمل میں دوسری جگہ واقع ہو تو جمع اقصى اور تصغیر

بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

ضَارِبَةٌ سے ضَوَارِبُ.. اور.. ضَوَّارِبَةٌ

نوٹ :-

(۱) جمع اقصى کی تعریف :-

اقصى کا معنی ہے ”زیادہ دور“ چونکہ یہ جمع اپنے واحد سے ”جمع سالم

و مکسر“ کی نسبت زیادہ دور ہوتی ہے، لہذا اسے جمع اقصى کہتے ہیں۔ اسے جمع

مستثنی الجموع بھی کہتے ہیں۔ یعنی وہ جمع کہ جہاں جمع کی انتہاء ہو جائے۔

بنانے کا طریقہ :-

واحد کے پہلے اور دوسرے حرف کو فتح دیں۔ تیسری جگہ الف، علامت جمع اقصى

لے کر آئیں۔ اب اس الف کے بعد دو حروف ہوں گے یا تین۔ اگر دو حروف ہوں تو

پہلا مکسور ہوگا، دوسرا عامل کے اعتبار سے ہوگا۔ جیسے ضَوَارِبُ۔ اور اگر تین ہوں تو

پہلا مکسور اور دوسرا یا ساکن ہوگا، جب کہ تیسرا عامل کے اعتبار سے ہوگا۔ جیسے

۱:- یعنی ایسا کلمہ جو تشدید جمع و حالت تصغیر میں نہ ہو۔

مَضَارِيبُ۔

(۲) تصغیر کی تعریف:-

وہ اسم ہے کہ جس میں قلت یا حقارت یا محبت یا عظمت والا معنی حاصل کرنے کے لئے تبدیلی کی گئی ہو۔  
بنانے کا طریقہ:-

جس اسم کی تصغیر بنانا مقصود ہو اس کے پہلے حرف کو ضمہ دیں، دوسرے کو فتح اور تیسری جگہ یاء ساکن، علامت تصغیر لائیں۔ اب اس کے بعد ایک حرف ہو تو وہ حسب عامل ہوگا۔ جیسے رُحَیْلٌ۔ اگر دو ہوں تو پہلا مکسور اور دوسرا حسب عامل ہوگا۔ جیسے ضَوَّیْرُبٌ۔ اور اگر تین ہوں تو پہلا مکسور اور دوسرا یاء ساکن ہوگا جب کہ تیسرا حسب عامل ہوگا۔ جیسے مُضَیْرِیْبٌ۔

قانون نمبر (2):-

نونِ تنوین کو الف لام کے دخول اور اضافت کے وقت گرا دینا واجب ہے۔ جب کہ تشبیہ اور جمع کا نون صرف اضافت کے وقت وجوہاً گرتا ہے۔ جیسے  
الْغُلَامُ اور غُلَامٌ زَیْدٌ... ضَارِبًا زَیْدًا اور ضَارِبُو زَیْدٍ  
قانون نمبر (3):-

نونِ تنوین اور نونِ خفیفہ کو حالتِ وقف میں ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے

ضَارِبٌ سے ضَارِبُو... ضَارِبٌ سے ضَارِبِی... ضَارِبًا سے ضَارِبًا

إِضْرِبَنَّ سے إِضْرِبْنَا... إِضْرِبَنَّ سے إِضْرِبِی

قانون نمبر (4):-

۱:- چونکہ یہ قاعدہ اکثر یہ ہے، لکھیے لھذا اِضْرِبِی میں یہ قانون جاری نہ ہوا۔

نونِ اعرابی کو نواصب و جوازم کے دخول اور نونِ تاکید کے لاحق ہونے اور امر بناتے وقت گرا دینا واجب ہے۔ جیسے

تَضْرِبَنَّ سے لَمْ تَضْرِبْنَا... لَنْ تَضْرِبْنَا... اِضْرِبْنَا

یَضْرِبُوْنَ سے لَیَضْرِبُنَّ... لَیَضْرِبُنَّ

قانون نمبر (5):-

ہر وہ الف مقصورہ جو اسم میں تیسری جگہ واقع ہو، واؤ سے بدلی ہوئی ہو یا اصلی ہو لیکن اس میں امالہ نہ کیا جاتا ہو، تو تشبیہ و جمع مونث سالم بناتے وقت اسے واؤ مفتوحہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

عَصَى سے عَصَوَانِ اور عَصَوَاتُ

إِلَى سے إِلَوَانِ اور إِلَوَاتُ ۲

اور ان صورتوں کے علاوہ میں یاء سے بدلنا واجب ہے۔ ۳ جیسے

ضُرْبِي سے ضُرْبِيَانِ اور ضُرْبِيَاتُ

مُصْطَفِي سے مُصْطَفِيَانِ اور مُصْطَفِيَاتُ

بَلِي سے بَلِيَانِ اور بَلِيَاتُ

اور الف مدودہ، اگر اصلی ہو تو تشبیہ و جمع مونث سالم بناتے وقت اسے ثابت رکھنا واجب ہے۔ جیسے

قُرَاءٌ (عبادت گزار) سے قُرَاءٌ اِنْ اور قُرَاءٌ اَتْ

۱:- لغت میں امالہ جو کاؤ کو کہتے ہیں۔ اور اصطلاح میں فتح کو کسرہ اور الف کو یاء کی بودے کر اس طرح پڑھنا کہ حرکتِ فتح اور کسرہ اور حرف، الف اور یاء کے درمیان ہو جائے۔ جیسے رِکْنَابٌ سے رِکْنِیْبٌ۔ جَسَابٌ سے جَسِیْبٌ ۲:- جب کہ الی کسی کا نام فرض کیا جائے کیونکہ حروف کا تشبیہ و جمع نہیں آتا۔ ۳:- یعنی جب کہ واؤ تیسری جگہ سے آگے واقع ہو... یا وہ یاء سے بدلی ہوئی ہو... یا اس پر امالہ کیا جاتا ہو۔



اور اگر وہ تانیث کے لئے ہو تو واؤ مفتوحہ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے

حَمَوَاءُ (سرخ رنگ والی) سے حَمَوَاوَانِ اور حَمَوَاوَاتُ

اور اگر ان دونوں کے علاوہ ہو (یعنی نہ اصلی، نہ تانیث کے لئے ہو) تو اسے واؤ مفتوحہ سے بدلنا اور باقی رکھنا دونوں صورتیں جائز ہیں۔ جیسے

كَسَاءٌ سے كَسَاءِ اِنِ اور كَسَاءِ اَتِ ... یا ...

كَسَاءٌ سے كَسَاوَانِ اور كَسَاوَاتُ

قانون نمبر (6):۔

ت، ث، د، ذ، ر، س، ش، ص، ض، ط، ظ، ن میں سے کوئی حرف،

لام تعریف کے بعد واقع ہو تو لام تعریف کو ان کی جنس کرنا اور جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

الْتَمَرُ، اَلْدَّائِمُ، اَلشَّشُ

اور اگر ان میں سے کوئی ایک "لام ساکن غیر تعریف" کے بعد واقع ہو تو لام ساکن

حروف کی جنس کرنا جائز اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے

بَلْ سَوَّلَتْ. سے .. بَسَّوَلَتْ

اور اگر وہ ہو تو جنس اور ادغام کرنا دونوں واجب ہیں، جیسے

قُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا سے قُلْ رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا

اور ان کے علاوہ باقی حروف بغیر تبدیلی کئے پڑھے جائیں گے۔ جیسے

اَلْبُرُّ

نوٹ:- ان حروف کو حروف شمسیہ کہتے ہیں، کیونکہ کہ جب سورج نکلتا ہے تو ستارے

غائب ہو جاتے ہیں، اسی طرح جب یہ لام کے بعد واقع ہوں تو لام غائب ہو جاتی

ہے اور باقی حروف کو قمریہ کہتے ہیں، کیونکہ چاند کے نکلنے پر ستارے پوشیدہ نہیں ہوتے

ہیں، اسی طرح ان سے پہلے لام پوشیدہ نہیں ہوتی ہے۔

یا ان کے یہ نام رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ قرآن پاک میں الشمس ادغام کے

ساتھ اور القمر بغیر ادغام کے آیا ہے، چنانچہ جن حروف میں لام تعریف کا ادغام

ہوتا ہے، وہ لفظ الشمس سے مشابہت کی بناء پر شمسیہ اور دوسرے حروف القمر سے

مشابہت کی وجہ سے قمریہ کہلاتے ہیں۔

قانون نمبر (7):۔

ایک کلمہ حقیقی یا حکمی میں چار حرکات کا پے درپے اجتماع ممنوع اور ان

میں سے ایک کا حذف کرنا واجب ہے۔ جیسے

فَعَلَنْ سے فَعَلَنْ

نوٹ:- کلمہ حقیقی، وہ ہے کہ جو وضعاً ایک کلمہ ہو۔ جیسے ذَخْرَجَ یا

اَنْكَرَمَ۔ اور کلمہ حکمی وہ کلمہ ہے جو وضعاً تو دو کلمے ہوں، لیکن شدت اتصال کی بناء پر

انہیں ایک شمار کیا گیا ہو۔ جیسے فَعَلَنْ

قانون نمبر (8):۔

دو علامات تانیث میں سے ایک کا حذف کرنا واجب ہے۔ فعل میں مطلقاً اور اسم میں

شرطاً کے ساتھ کہ دونوں علامات ایک جنس کی ہوں۔ جیسے

ضَرَبَتْ سے ضَرَبَتْ

ضَارِبَاتٌ سے ضَارِبَاتٌ

قانون نمبر (9):۔

اسم حقیقی و مجازی کے آخر میں واؤ یا قبل مضموم ہو تو اس واؤ کو حذف کر دیا

جاتا ہے۔ جیسے

فَعَلْتُمُوْا سے فَعَلْتُمْ

اس میں فعل اور جمع مونث کا نون دو الگ الگ کلمے ہیں۔

نوٹ :-

(۱) اسم مجازی سے مراد وہ اسم ہے کہ جو وضعاً تو اسم نہ ہو لیکن کسی وجہ سے اسے اسم کا حکم دے دیا جائے۔ جیسے ضَرْبْتُمُو میں میم علامتِ اسم ہے اور قاعدہ ہے کہ علامت کے لئے "مَا لَهُ الْعَلَامَةُ" (یعنی وہ چیز کہ جس کے لئے علامت ہے۔) کا حکم ہوتا ہے، لہذا اس اعتبار سے میم مجازاً اسم ہے۔

(۲) اسم و فعل میں واؤ کے حذف و قیام کے بارے میں یاد رکھئے کہ "واؤ دو حال سے خالی نہیں،

☆ اسم کے آخر میں ہوگی ☆ یا فعل کے۔

بصورتِ ثانی باقی رہے گی۔ جیسے يَدْخُوْ-

بصورتِ اول پھر دو حال سے خالی نہیں۔

☆ اسم کا ماقبل ساکن ہوگا ☆ یا متحرک۔

بصورتِ اول واؤ باقی رہے گی۔ جیسے دَلُوْ-

بصورتِ ثانی اسم دو حال سے خالی نہ ہوگا۔

☆ وہ معرب ہوگا ☆ یا مبنی۔

بصورتِ اول واؤ حذف ہو جائے گی۔ جیسے

أَذِلْ (اصل میں أَذِلُّوْ تھا)

بصورتِ ثانی اسم پھر دو حال سے خالی نہ ہوگا۔

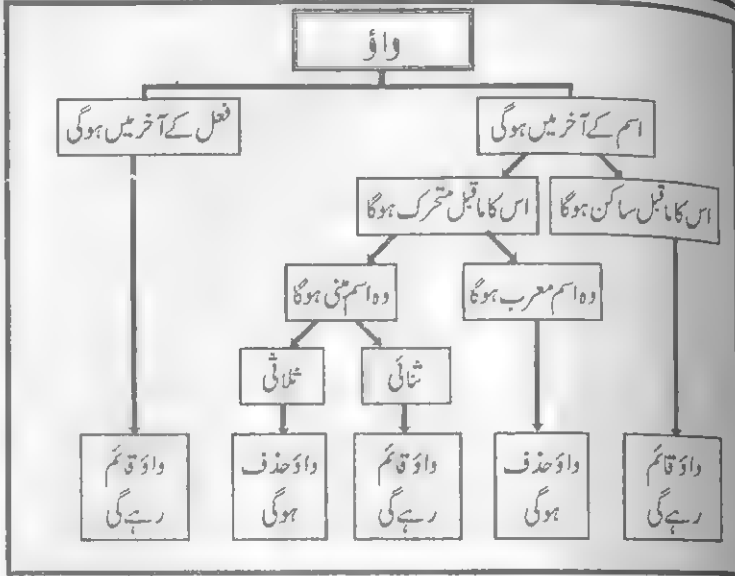
☆ ثانی ہوگا ☆ یا ثلاثی۔

بصورتِ اول واؤ باقی رہے گی۔ جیسے

ذُوْ اور هُوْ۔ اور

بصورتِ ثانی حذف ہوگی۔ جیسے ضَرْبْتُمُ

(۳) کبھی یہ واؤ لوٹ بھی آتی ہے۔ جیسے رَأَيْتُمُوْ



قانون نمبر (10) :-

واؤ زائدہ، الف زائدہ... یا... یاء زائدہ، تینوں میں سے کوئی

ایک، الف مضاعف کے بعد واقع ہو تو ہمزہ ہو جاتے ہیں۔ جیسے

عَجُوْزٌ سے عَجَاوِزٌ سے عَجَائِزٌ

شَرِيفٌ سے شَرَاِيفٌ سے شَرَائِفٌ

رِسَالَةٌ سے رَسَائِلٌ سے رَسَائِلٌ

لیکن مُصِيبَةٌ کی جمع مصائب شاذ ہے۔ کیونکہ یہاں یاءِ اصلی ہے۔ چنانچہ

مَصَائِبٌ سے مَصَائِبُ

﴿باب افتعال وتفاعل اور تفعیل کے قوانین﴾

قانون نمبر (11) :-

ہر وہ تاء مضارع جو باب تفعیل یا تفاعل یا تفعیل کے مضارع معروف کی

تاء پر داخل ہو تو ان میں سے ایک تاء کا حذف کرنا جائز ہے۔ جیسے



تَنْزُلُ سے تَنْزُلُ... تَقَابُلُ سے تَقَابُلُ... تَسْوَبُلُ سے تَسْوَبُلُ

قانون نمبر (12):-

س، ش میں سے کوئی حرف بابِ افعال کے فاء کلمے میں واقع ہو تو تائے افعال کو فاء کلمے کی جنس کرنا جائز اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا واجب ہے۔  
إِسْمَعُ سے إِسْمَعُ... اِسْمَعُ سے اِسْمَعُ... اِسْمَعُ سے اِسْمَعُ

قانون نمبر (13):-

ص، ض، ط، ظ میں سے کوئی حرف بابِ افعال کے فاء کلمے میں واقع ہو تو تائے افعال کو طاء سے بدل دینا واجب ہے۔

☆ اب اگر فاء کلمے میں ط واقع ہو تو ط کا ط میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

إِطْلَبَ سے إِطْلَبَ سے إِطْلَبَ

☆ اور اگر ظ واقع ہو تو اس میں تین صورتیں جائز ہیں۔

(۱) ط کو ظ کریں پھر دونوں کا ادغام کروادیں۔ جیسے

إِظْلَمَ سے إِظْلَمَ

(۲) ظ کو ط کریں اور دونوں کا ادغام کروادیں۔ جیسے

إِظْلَمَ سے إِظْلَمَ

(۳) بغیر ادغام کے رہنے دیں۔ جیسے

إِظْلَمَ

نہ اور اگر ص... یا... ضی واقع ہو تو اس میں دو صورتیں جائز ہیں۔

(۱) ط کو ص... یا... ض کریں، پھر ادغام کروادیں۔ جیسے

إِصْطَبَرَ سے إِصْطَبَرَ... اور... إِصْطَبَرَ سے إِصْطَبَرَ

(۲) بغیر ادغام کے پڑھیں۔ جیسے

إِصْطَبَرَ... إِصْطَبَرَ

قانون نمبر (14):-

د، ذ، ز... میں سے کوئی ایک حرف بابِ افعال کے فاء کلمہ کے مقابلے میں واقع ہو تو تائے افعال کو د سے بدل دینا واجب ہے، اب اگر فاء کلمے میں دال ہو تو دال کا دال میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

إِذْغَمَ سے إِذْغَمَ سے إِذْغَمَ

اور اگر فاء کلمہ میں ذ ہو تو اسمیں تین صورتیں جائز ہیں۔

(i) د کو ذ کریں اور ادغام کر دیں۔ جیسے

إِذْذَكَرَ سے إِذْذَكَرَ

(ii) ذ کو د کریں اور پھر ادغام کر دیں۔ جیسے

إِذْذَكَرَ سے إِذْذَكَرَ

(iii) بغیر ادغام کے پڑھیں۔ جیسے

إِذْذَكَرَ

اور اگر فاء کلمہ میں ز ہو تو اسمیں دو صورتیں جائز ہیں۔

(i) د کو ز کریں پھر ادغام کر دیں۔ جیسے

إِزْذَكَرَ سے إِزْذَكَرَ

(ii) بغیر ادغام کے پڑھیں۔ جیسے

إِزْذَكَرَ

قانون نمبر (15):-

اگر ت، ث بابِ افعال کے فاء کلمے میں ہوں تو ان کا تائے افعال کے ساتھ ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

## تَبَع سے اِتَّبَعَ سے اِتَّبَعَ

اورث کے ساتھ اس طرح کہ ت کوٹ کریں اورث کاٹ میں ادغام کریں جیسے

اِتَّبَبْتُ سے اِتَّبَبْتُ

یاث کوٹ کریں اورث کاٹ میں ادغام کر دیں جیسے

اِتَّبَبْتُ سے اِتَّبَبْتُ

لیکن پہلی صورت اولیٰ ہے۔

قانون نمبر (16):۔

ث، ذ، ز، س، ش، ص، ض، ط، ظ میں سے کوئی حرف باب

افتعال کے عین کلمے میں واقع ہو تو تاء افتعال کو عین کلمے کی جنس کرنا جائز اور پھر جنس کا

جنس میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے

اِنْتَوَر سے نَوَر..... اِعْتَدَلَ سے عَدَلَ

اِعْتَدَرَ سے عَدَرَ..... اِعْتَزَلَ سے عَزَلَ

اِكْتَسَرَ سے كَسَرَ..... اِنْتَشَرَ سے نَشَرَ

اِنْتَصَرَ سے نَصَرَ..... اِصْتَضَعَ سے ضَضَعَ

اِلْتَطَفَ سے لَطَفَ..... اِلْتَنَظَمَ سے نَظَمَ

اور اگر ان میں سے کوئی حرف باب تفعیل یا تفاعل کے فاء کلمے کے مقابلے میں

واقع ہو تو ان ابواب کی ت کو فاء کلمے کی جنس کرنا جائز اور پھر جنس کا جنس میں ادغام کرنا

واجب ہے، اور ت واقع ہو تو ادغام کرنا جائز ہے، جیسے

تَتَبَّبْتُ سے اِتَّبَبْتُ..... تَتَابَبْتُ سے اِتَابَبْتُ

تَتَرَكَّ سے اِتَرَكَ..... تَتَارَكَ سے اِتَارَكَ

## تینتا الیسواں سبق

﴿مہوز کے قوانین﴾

قانون نمبر {1}:۔

ہمزہ ساکنہ کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز

ہے۔ جیسے

رَأْسٌ سے رَأْسٌ - ذُئِبْتُ سے ذُئِبْتُ اور بُؤْسٌ سے بُؤْسٌ

لیکن اس قانون کے لئے دو شرطیں ہیں۔

i) ﴿﴾ ماقبل حرف، ہمزہ متحرکہ نہ ہو۔ جیسے اءَمَنْ

ii) ﴿﴾ اس ہمزہ ساکنہ کو حرکت دینے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔ جیسے

يَأْمُمُ - ا

قانون نمبر {2}:۔

ہمزہ ساکنہ، ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہو تو اسے ماقبل ہمزہ کی حرکت کے

موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے

اَأْمَنْ سے اَمَنْ - اُؤْمِنْ سے اُؤْمِنْ - اِئْمَانٌ سے اِئْمَانٌ

بشرطیکہ اسے متحرک کرنے کا کوئی سبب موجود نہ ہو۔ جیسے اءَمُمُ - ا

نوٹ:۔

كُلٌّ، مَوْءٌ اور حُذٌّ اصل میں اءُ كُلٌّ، اءُ حُذٌّ اور اءُ مَوْءٌ تھے۔ تینوں میں

دوسرے ہمزہ کو کثرت استعمال کے باعث خلاف قانون حذف کر دیا۔ چونکہ اب ہمزہ

وصلیٰ کی ضرورت نہ رہی چنانچہ اسے بھی حذف کر دیا۔ لیکن مَوْءٌ اگر درمیان کلام میں

آئے۔ اس کلمے میں دو حرف ایک جنس کے جمع ہو گئے، ادغام کرنے کے لئے پہلے والے ہم کی حرکت ہمزہ کو دینا

ضروری ہے۔ اب چونکہ اس ہمزہ کو متحرک کرنے کا سبب موجود ہے لہذا یہ قانون جاری نہ ہوگا۔



آئے تو اس کے ہمزہ ثانیہ کو باقی رکھنا اولیٰ ہے۔ جیسے قرآن پاک میں ہے، ”وَأَمْرٌ  
أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ“ (اور اپنے گھروالوں کو نماز کا حکم دے)۔ اور اگر یہ شروع کلام میں ہو  
تو اب دونوں ہمزہ کا گردینا ہی اولیٰ ہے۔ جیسے سرکارِ دو عالم ﷺ کا فرمانِ علیشان  
ہے، ”مُرُوا صِبْيَانَكُمْ بِالصَّلَاةِ“ (اپنے بچوں کو نماز کا حکم دو)۔

### قانون نمبر {3}:-

ہمزہ منفردہ، مفتوحہ، کو ضمہ کے بعد واؤ سے اور کسرہ کے بعد یاء سے بدلنا  
جائز ہے۔ جیسے

سؤال سے سؤال..... مؤثر سے مؤثر

### قانون نمبر {4}:-

دو ہمزہ متحرکہ اکٹھے آجائیں، ان میں سے کوئی ایک مکسور ہو تو دوسرے کو  
یاء سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے

جاء سے جائی سے جاء۔ ا

بشرطیکہ پہلا ہمزہ متکلم کا نہ ہو۔ جیسے آءن

☆ اَيَّمَّة میں یہ قاعدہ جوازاً جاری ہوتا ہے۔ چنانچہ اَيَّمَّة اور اَيَّمَّة دونوں  
طرح پڑھنا درست ہے۔

### قانون نمبر {5}:-

دو ہمزہ متحرکہ اکٹھے آجائیں، ان میں سے کوئی بھی مکسور نہ ہو تو دوسرے  
ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے

آء ادم سے آء ادم..... آء قمل سے آء قمل

بشرطیکہ پہلا ہمزہ متکلم کا نہ ہو۔ جیسے آءم

1:- جائی میں یاء پر ضمہ نقل تھا اس لئے گردایا۔

### قانون نمبر {6}:-

اگر ہمزہ، واؤ مدہ زائدہ.. یا.. یاء مدہ زائدہ.. یا.. یائے تصغیر کے بعد واقع  
ہو تو اسے ماقبل کی جس کرنا جائز اور پھر جس کا جس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے  
مَقْرُوَّةٌ سے مَقْرُوَّةٌ - خَطِيئَةٌ سے خَطِيئَةٌ اور اَفْيَيسٌ سے اَفْيَيسٌ

### قانون نمبر {7}:-

اگر ہمزہ، الف مَفَاعِل سے پہلے واقع ہو تو اسے یائے  
مفتوحہ اور دوسری یاء کو الف سے بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے

خَطَايَا

نوٹ:-

یہ اصل میں خَطَايَ تھا۔ یہاں یاء، جمع کے الف کے بعد اور طرف سے پہلے  
واقع ہے، چنانچہ اسے ہمزہ سے بدل دیا۔ خَطَاءٌ ہو گیا۔

پھر جاء کے قانون کے مطابق دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدل دیا۔

خَطَاءِی ہو گیا۔

اب مذکورہ قانون کے مطابق پہلے ہمزہ کو یائے مفتوحہ سے بدلا، خَطَايَی  
ہو گیا۔ پھر دوسری یاء کو الف سے بدلا، خَطَايَا ہو گیا۔

### قانون نمبر {8}:-

ہمزہ متحرکہ، کسی حرف ساکن کے بعد واقع ہو تو اس کی حرکت کو نقل کر کے  
ماقبل کو دینا جائز اور پھر اسے حذف کر دینا واجب ہے۔ جیسے

1- یعنی ایسے صیغے میں الف کے بعد واقع ہو کہ جو مفاعل کے وزن پر ہو۔ یہاں وزن سے وزن صوری  
راہ ہے۔

يَسْتَلُّ سَ يَسْلُ - قَدْ أَفْلَحَ سَ قَدْ فَلَحَ - ۱

لیکن اس قانون کے جاری ہونے کے لئے چند شرطیں ہیں۔

(i) ماقبل یا ئے تغیر نہ ہو۔ جیسے سُوَيْلٌ

(ii) ماقبل باب انفعال کا قانون نہ ہو۔ جیسے اِنْتَحَلَ

(iii) ماقبل واؤ مدہ زائدہ... یا... یا ئے مدہ زائدہ اسی کلمہ میں نہ ہو۔ جیسے

مَقْرُوَّةٌ... اور... خَطِيئَةٌ

نوٹ:-

انفعال رویت میں یہ قانون وجوباً جاری ہوتا ہے۔ جیسے يَزُّوْءٌ سَ يَزُّوْءٌ۔

لیکن اس کے اسمائے مشتقہ میں یہ قانون جوازاً ہی جاری ہوگا۔ جیسے مَرُوْءٌ وُئِ کو

قانون کے اجراء کے بعد مَرُوْءٌ یَا مَرُوْءٌ دونوں طرح پڑھنا جائز ہے۔

قانون نمبر {9}:-

دو ہمزے اکٹھے آ جائیں، ان میں سے پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو

ہمزہ ثانیہ کو یاء سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ جیسے

قِرْوَاءٌ سَ قِرْوَاءٌ

قانون نمبر {10}:-

ہمزہ منفردہ، متحرک کو ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت سے

تبدیل کرنا جائز ہے، بشرطیکہ ہمزہ اور ماقبل حرف کی حرکت ایک ہی قسم کی ہو۔ جیسے

1:- ہمزہ قطعی کے قاعدے کے مطابق أَفْلَحَ کا ہمزہ نہیں گرنا چاہیے تھا، جب کہ مذکورہ قاعدہ اس

کے سقوط کا تقاضا کرتا ہے، چنانچہ بظاہر دونوں قاعدوں میں تضاد نظر آتا ہے، لیکن حقیقتاً ایسا نہیں ہے

کیونکہ ہمزہ قطعی کا گرنا اس وقت ممنوع ہوتا ہے کہ جب اس کی حرکت اس پر قائم ہو، حالانکہ اس مقام

پر اس کی حرکت ماقبل کو دینے کے بعد حذف کیا گیا ہے۔

سَلَّ سَ سَالٌ... كُفُّوْا سَ كُفُّوْا... مُسْتَهْزِئِينَ سَ مُسْتَهْزِئِينَ

قانون نمبر {11}:-

ہمزہ وصلی مفتوح ہو، اس پر ہمزہ استفہام داخل ہو جائے تو ہمزہ استفہام

کوف سے تبدیل کر کے تقائے ساکنین کو باقی رکھنا واجب ہے۔ جیسے

أَلْحَسُنُ سَ أَلْحَسُنُ... أَلَّانَ سَ أَلَّانَ



﴿مہوز کی گردانیں اور اجراء قوانین﴾

(1) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز الفاء از باب فَصْرٍ يَنْصُرُ جِے (آمر) (کرم دینا)

أَمَرَ يَأْمُرُ أَمْرًا فَيُؤْمَرُ أَمْرًا فَذَلِكَ مَأْمُورٌ لَمْ يَأْمُرْ  
يُؤْمَرُ لَا يَأْمُرُ لَا يُؤْمَرُ لَنْ يَأْمُرَ لَنْ يُؤْمَرَ الْأَمْرُ مِنْهُ مَرٌ لِيَتُؤَمَّرَ لِيَأْمُرَ  
لِيُؤْمَرَ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا تَأْمُرُ لَا تُؤْمَرُ لَا يَأْمُرُ لَا يُؤْمَرُ الظرف مِنْهُ مَأْمُرٌ  
مَأْمَرَانِ مَأْمُرٌ وَمُتَمِّمٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِيمَرٌ مِيمَرَانِ مَأْمُرٌ وَمُؤَيِّمٌ مِيمَرَةٌ  
مِيمَرَتَانِ مَأْمُرٌ وَمُؤَيِّمَةٌ مِثْمَارٌ مِثْمَارَانِ مَثَامِيرٌ وَمُؤَيِّمٌ وَمُؤَيِّمَةٌ  
افعل التفضيل المذكور مِنْهُ أَمْرٌ أَمْرَانِ أَمْرُونَ أَوَامِرُ وَأَوِيْمٌ وَالْمَوْثِقُ  
مِنْهُ أَمْرِي أَمْرِيَانِ أَمْرِيَاتٌ أَمْرٌ وَأَمِيرِي فاعل التعجب مِنْهُ مَأْمُورٌ  
وَأَمِيرُهُ وَأَمْرٌ

اجراء قوانین:-

(1) مُؤَرٌ :- اءُ مُر تھا۔ دوسرے ہمزہ کو کثرت استعمال کے باعث گرا دیا۔ ہمزہ وصلی کی ضرورت نہ رہی اسے بھی گرا دیا۔

مصادر :- ☆ الْآخِذُ (لینا۔ پکڑنا) ☆ الْأَكْلُ (کھانا)

(2) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز العین از باب فَتَحٍ يَفْتَحُ جِے

السُّؤَالُ (سوال کرنا)

سَتَلٌ يَسْتَلُ سَوْأً لَا فَيَسْأَلُ وَسَيْلٌ يَسْتَلُ سَوْأً لَا فَذَلِكَ مَسْتَلٌ  
لَمْ يَسْتَلْ لَمْ يَسْتَلْ لَا يَسْتَلْ لَا يَسْتَلْ لَنْ يَسْتَلْ لَنْ يُسْتَلَّ الْأَمْرُ مِنْهُ  
سَلٌ لِيَسْتَلَّ لِيَسْتَلَّ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا تَسْأَلُ لَا تَسْتَلَّ لَا يَسْتَلُّ لَا يُسْتَلُّ

سَتَلٌ يَسْتَلُ مِنْهُ مَسْأَلٌ مَسْأَلَانِ مَسَائِلٌ وَمُسَيْئِلٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَسْئَلٌ  
مَسْأَلَانِ مَسَائِلٌ وَمُسَيْئِلٌ مَسْئَلَةٌ مَسْأَلَتَانِ مَسَائِلٌ وَمُسَيْئَلَةٌ مَسْأَلٌ  
مَسْأَلَانِ مَسَائِلٌ وَمُسَيْئِلٌ وَمُسَيْئَلَةٌ افعل التفضيل المذكور مِنْهُ  
سَتَلٌ أَسْتَلُّ أَسْتَلُّونَ أَسَائِلٌ وَأُسَيْئِلُ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ سَتَلِي سَتَلِيَانِ  
سَتَلِيَاتٌ سَتَلٌ وَسَتَلِي فاعل التعجب مِنْهُ مَا أَسْأَلُ وَأَسْأَلُ بِهِ وَسَتَلٌ

مصدر :- ☆ الْقِرَاءَةُ (پڑھنا)

(2) صرف صغیر ثلاثی مجرد مہوز اللام از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جِے

الظَّمَاءُ (پیارا ہونا)

ظَمِئًا يَظْمَأُ ظَمًا فَيَظْمَأُ وَظْمِئًا يَظْمَأُ ظَمًا فَذَلِكَ مَظْمُوءٌ لَمْ يَظْمَأْ  
لَمْ يَظْمَأْ لَا يَظْمَأُ لَا يَظْمَأُ لَنْ يَظْمَأَ لَنْ يُظْمَأَ الْأَمْرُ مِنْهُ إِظْمَأَ لِيَظْمَأَ  
يَظْمَأُ لِيَظْمَأَ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا تَظْمَأُ لَا تُظْمَأُ لَا يَظْمَأُ لَا يُظْمَأُ الظرف مِنْهُ  
نَظْمًا مَظْمَعَانِ مَظْمِئًا وَمُظْمِئًا وَالْآلَةُ مِنْهُ مَظْمَأٌ وَمَظْمَعَانِ مَظْمِئًا وَمُظْمِئًا  
مَظْمَعَةٌ وَمَظْمَعَتَانِ مَظْمِئًا وَمُظْمِئَةٌ مَظْمَعَةٌ وَمَظْمَعَتَانِ مَظْمِئَةٌ وَمُظْمِئَةٌ  
نَظْمِيَّةٌ افعل التفضيل المذكور مِنْهُ أَظْمَأُ أَظْمَعَانِ أَظْمَعُونَ أَظْمِئًا وَ  
أَظْمِئًا وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ ظَمْئِي ظَمْئِيَانِ ظَمْئِيَاتٌ ظَمًا وَظَمْئِي فاعل  
التعجب مِنْهُ مَا أَظْمَأُ وَأَظْمِئُ بِهِ وَظَمًا

اجراء قوانین:-

☆ مَظْمُوءٌ :- اصل میں مَظْمُوءٌ تھا۔ قانون نمبر 6 (مَقْرُوءَةٌ والا) جاری

(3) صرف صغیر ثلاثی مجرہ مہوز احین از باب کرم یم یم

الدَّابُّ (چالاک ہونا)

دَابُّ يَدَابُّ دَابًّا فَيَدِيْبُ وَيَدَّبُ بِهِ يَدَابُّ بِهِ دَابًّا فَذَابَ مَذْنُورٌ  
بِهِ لَمْ يَدَابُّ لَمْ يَدَابُّ بِهِ لَا يَدَابُّ لَا يَدَابُّ بِهِ لَنْ يَدَابُّ لَنْ يَدَابُّ  
الامر منه اُدْتُبُ لِيَدَابُّ بِكَ لِيَدَابُّ لِيَدَابُّ بِهِ وَالنهي عنه لَا تَدَابُّ  
لَا يَدَابُّ بِكَ لَا يَدَابُّ لَا يَدَابُّ بِهِ الظرف منه مَدَابُّ مَدَابَّانِ مَدَائِبُ  
مَدِيْبٌ وَالآلة منه مَدَابُّ مَدَابَّانِ مَدَائِبُ وَمَدِيْبٌ مَدَابَّةٌ مَدَائِبُ  
مَدَائِبُ وَمَدِيْبَةٌ مَدَابُّ مَدَابَّانِ مَدَائِبُ وَمَدِيْبٌ وَمَدِيْبَةٌ  
التفصيل المذكر منه اَذَابُ اَذْبَانِ اَذْبُونِ اَذَائِبُ وَاذِيْبٌ وَاذِيْبَةٌ  
وَاذِيْبِي دُثِّيْبَاتٍ دَابُّ وَدُثِّيْبِي فعل التعجب منه مَا اَذْبَنَهُ وَاذِيْبُ  
بِهِ وَدَابُّ

مصادر: ☆ اَللُّؤْمُ (کینه ہونا)

(4) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ وصل مہوز الفاء از باب

اِفْتِمَالٌ جیسے اَلْاِئْتِمَارُ (مشورہ کرنا)

اِئْتَمَرَ يَأْتِمُرُ اِئْتِمَارًا فَيُؤْتِمِرُ وَاُؤْتِمِرَ يُؤْتِمِرُ اِئْتِمَارًا فَذَابَ  
مُؤْتِمِرٌ لَمْ يَأْتِمِرْ لَمْ يُوْتِمِرْ لَا يَأْتِمِرْ لَا يُوْتِمِرْ لَنْ يَأْتِمِرَ لَنْ يُوْتِمِرَ الامر  
منه اِئْتِمِرْ لِتُوْتِمِرَ لِیَأْتِمِرْ لِیُوْتِمِرَ وَالنهي عنه لَا تَأْتِمِرْ لَا تُوْتِمِرْ لَا يَأْتِمِرْ  
لَا يُوْتِمِرُ الظرف منه مُؤْتِمِرٌ مُؤْتِمِرَانِ مُؤْتِمِرَاتٌ  
اجراء قوانین:-

☆ اِئْتِمَارٌ: مؤتمِرٌ وغیرہما اصل میں اِئْتِمَارٌ اور مُؤْتِمِرٌ تھے۔

نمبر 1 (رأس والا) اور 2 (أَمَن والا) جاری ہوئے۔

(5) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ وصل مہوز الفاء از باب

اِسْتِثْعَالٌ جیسے اِلَا سْتِثْنَانِ (اجازت طلب کرنا)

اِسْتَاذَنْ يَسْتَاذِنُ اِسْتِثْنَانًا فَيُؤَسْتَاذِنُ وَاسْتَوْذِنَ يُسْتَاذِنُ  
اِسْتِثْنَانًا فَالْمُسْتَاذِنُ لَمْ يَسْتَاذِنْ لَمْ يَسْتَاذِنْ لَا يَسْتَاذِنُ لَا يَسْتَاذِنُ  
لَنْ يَسْتَاذِنَ لَنْ يَسْتَاذِنَ الامر منه اِسْتَاذِنْ لِتَسْتَاذِنَ لِیَسْتَاذِنَ  
لِیَسْتَاذِنَ وَالنهي عنه لَا تَسْتَاذِنْ لَا تَسْتَاذِنْ لَا يَسْتَاذِنُ لَا يَسْتَاذِنُ  
الظرف منه مُسْتَاذِنٌ مُسْتَاذِنَانِ مُسْتَاذِنَاتٌ  
اجراء قوانین:-

مصدر: اِسْتِثْنَانًا، مُسْتَاذِنٌ وغیرہما اصل میں اِسْتِثْنَانًا اور مُسْتَاذِنٌ  
تھے۔ قانون نمبر 1 (رأس والا) جاری ہوا۔

(6) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ وصل مہوز الفاء از باب

اِفْعَالٌ جیسے اِلَا اِئْتِمَانٌ (ایمان لانا)

اَمَنَ يُوْمِنُ اِئْتِمَانًا فَيُؤْمِنُ اُوْمِنَ يُؤْمِنُ اِئْتِمَانًا فَذَابَ مُؤْمِنٌ لَمْ  
يُؤْمِنْ لَمْ يُوْمِنْ لَا يُوْمِنُ لَا يُوْمِنُ لَنْ يُوْمِنَ لَنْ يُوْمِنَ الامر منه اُمِنَ  
لَتُوْمِنَ لِیُوْمِنَ لِیُوْمِنَ وَالنهي عنه لَا تُوْمِنْ لَا تُوْمِنْ لَا يُوْمِنُ لَا يُوْمِنُ  
الظرف منه مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَانِ مُؤْمِنَاتٌ  
اجراء قوانین:-

(1) اَمَن:- اصل میں اَمَن تھ۔ قانون نمبر 2 جاری ہوا۔

(2) یُوْمِنُ:- اصل میں یُوْمِن تھ۔ قانون نمبر 1 (رأس والا) جاری

ہوا۔



## ﴿مثال کے قوانین﴾

## قانون نمبر 1:-

مصدر فِعْل کے وزن پر ہو، اس کے فاء کلمے میں واؤ آ جائے اور یہ واؤ اس کے مضارع معروف میں حذف بھی ہوتی ہو، تو واؤ کا کسرہ نقل کر کے مابعد کو دے دیں گے۔ پھر اس واؤ کو حذف کر کے اس کے بدلے میں، کلمے کے آخر میں اِقَامَۃ کے قاعدے کی رو سے لے آئیں گے۔ لیکن لُغَۃ، مِثْلَۃ شاذ ہیں۔

جیسے ! وَعْدٌ سے عِدَّة اِقَامَۃ کا قاعدہ:-

ہر وہ حرف جو مصدر میں اتقائے تنوین کے بغیر اجتماع ساکنین سے گر جائے، تو اس کے بدلے آخر میں "ة" لانا واجب ہے۔

نوٹ:-

اِقَامَۃ اصل میں اِقْوَام تھا۔ واؤ متحرک، ماقبل حرف صحیح ساکن ہے، چنانچہ واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور واؤ کو الف سے بدل دیا۔ پھر اجتماع ساکنین سے الف کو گرا دیا اور اس کے بدلے میں آخر میں تاء لے آئے۔ تاء کے ماقبل ضمہ سے پیدا ہونے والے نقل کو ختم کرنے کے لئے اسے فتح سے بدل دیا۔ کیونکہ فتح کی حرکت خفیف ہے۔

نوٹ:-

لُغَۃ اصل میں لُغُو تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح، واؤ کو الف سے بدل دیا۔ لُغَان

1۔ اقامۃ کی عہد کو اضافت کے وقت گرائنا جائز ہے۔ جیسے اِقَامَ الصَّلٰوۃ

ہو گیا۔ (کیونکہ تنوین اصل میں نون ساکن ہوتا ہے) اجتماع ساکنین سے الف کو گرا دیا۔ اب چونکہ مصدر سے حرف کا سقوط، اتقائے تنوین کے باعث ہوا، لہذا قانون جاری نہ ہونا چاہیے تھا، لیکن خلاف قانون اس لفظ کو یونہی سنا گیا ہے، چنانچہ شاذ ہے۔

(۲) مِثْلَۃ اصل میں مِثْلَۃ تھا۔ باقی تعلیل "لُغُو" والی ہے۔

## قانون نمبر 2:-

واؤ اور یاء ہمزہ سے تبدیل شدہ نہ ہوں، باب افعال یا تفاعل یا تفاعل کے فاء کلمے میں واقع ہوں، تو باب افعال میں انھیں تاء سے بدلنا اور پھر تاء کا تاء میں ادغام کرنا واجب، جبکہ تفاعل و تفاعل میں جائز ہے۔

اِوْتَقَدَ سے اِیْتَقَدَ اِیْتَسَرَ سے اِتَسَرَ اِیْتَسَرَ سے اِتَسَرَ اور  
نَوَعَدَ سے تَنَعَّدَ اِنْعَدَ تَبَسَّرَ سے تَسَّرَ اِنْعَدَ سے اِنْعَدَ  
تَوَاعَدَ سے تَنَاعَّدَ اِنْعَدَ تَبَسَّرَ سے تَسَّرَ اِنْعَدَ سے اِنْعَدَ  
لیکن اِنْتَحَذَ یَتَخَذُ شاذ ہے۔

نوٹ:-

اِنْتَحَذَ اصل میں اِنْتَحَذَ تھا۔ مہموز کے قانون نمبر 2 (آء مَن والا) کے مطابق ہمزہ ثانیہ کو یاء سے بدل دیا۔ اب چونکہ یاء، ہمزہ سے تبدیل شدہ ہے، لہذا یہاں مذکورہ قاعدہ جاری نہیں ہونا چاہیے تھا، لیکن اسے خلاف قانون استعمال کیا جاتا ہے۔

## قانون نمبر 3:-

ہر وہ واؤ جو ساکن و مظہر (یعنی غیر مشدد) ہو، باب افعال کے فاء کلمے میں نہ ہو، ماقبل اس کا مکسور ہو اور اسے حرکت دینے کا کوئی سبب بھی موجود نہ ہو۔ تو اس

1۔ تفاعل و تفاعل میں قانون کے جوازی طور پر جاری ہونے کی وجہ یہ ہے کہ قرآن پاک میں یہ دونوں ابواب بغیر اجراء قانون کے آئے ہیں۔ جیسے فَاَقْرَأْ وَاِذَا تَلَّیْتُمْ مِثْلَۃ۔ (الزلزلہ ۲۰)۔ اور وَ لَوْ تَوَاعَدْتُمْ۔ (الانفال ۴۲)

واؤ کو یاء سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے  
مَوْعَاذٌ سے مِثْعَاذٌ

نوٹ:-

عَوَظٌ، اَجْلَافٌ، اَوْتَعَدَ، قَوْلٌ اور اَوْزَرَهُ میں شرائط موجود نہ ہونے کی بناء پر  
قانون جاری نہ ہوگا۔

**قانون نمبر 4**:-

ہر وہ یاء جو ساکن و مظهر ہو، باب افعال کے فاء کلمے میں نہ ہو، ماقبل اس کا  
مضموم ہو، تو اس یاء کو واؤ سے بدل دینا واجب ہے۔۔۔ جیسے

يُسْرُ سے يُؤْسَرُ

**قانون نمبر 5**:-

ہر وہ واؤ جو مضموم یا مکسور ہو، کلمہ کے شروع میں واقع ہو اور اس کے بعد واؤ  
متحرک موجود نہ ہو تو اسے ہمزہ سے بدل دینا جائز ہے۔۔۔ جیسے

وُجُوَّةٌ سے أُجُوَّةٌ۔۔۔ وُشَاحٌ سے اِشَاحٌ

**قانون نمبر 6**:-

مثال وادی سے فَتَحٌ يَفْتَحُ کا مضارع معروف ہو.. یا.. مثال کا ایسا  
مضارع معروف جس کی ماضی نہ پائی جاتی ہو.. یا.. مثال کا ہر وہ باب جس کا مضارع  
معروف يَفْعِلُ کے وزن پر آتا ہو، تو ان تمام صورتوں میں مذکورہ مضارع کے فاء  
کلمے (یعنی واؤ) کو حذف کر دینا واجب ہے۔ جیسے

يُوْعِدُ سے يَعِدُ.... يَوْكِبُ سے يَهَبُ.... اور....

يُوَذِّرُ سے يَذِّرُ۔ يُوَدِّعُ سے يَدِّعُ۔ ۲۔

1:- کیونکہ اگر اس کے بعد واؤ متحرک ہوتی تو ہمزہ سے بدلنا واجب تھا۔ 2- کلام میں يُوَذِّرُ اور  
يُوَدِّعُ کی ماضی نہیں پائی جاتی۔

نوٹ:-

سَمِعَ يَسْمَعُ کے دو ابواب یعنی وَسِعَ يَسْعُ اور وَطِئَ يَطِئُ میں یہ  
قانون سماعی طور پر وجوہاً جاری ہوتا ہے۔

**قانون نمبر 7**:-

اگر دو متحرک واؤ، اکٹھی کلمے کے شروع میں واقع ہوں تو ان میں سے پہلی  
کو ہمزہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

وَوَاصِلٌ سے اَوَاصِلٌ



﴿مثال کی گردانیں اور اجراء قوانین﴾

(1) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال وادی از باب ضَرْبَ یَضْرِبُ جیسے

الْعِدَّةُ (عدہ کرنا)

وَعَدَ يَعِدُ عِدَّةً فَمَوَاعِدُ وَوَعَدَ يُوعِدُ عِدَّةً فَذَلِكَ مَوْعِدٌ لَمْ  
يَعِدْ لَمْ يُوعِدْ لَا يَعِدْ لَا يُوعِدْ لَنْ يَعِدْ لَنْ يُوعِدَ الْأَمْرُ مِنْهُ عِدْ لِتَوْعَدَ  
لِيَعِدْ لِيُوعِدَ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا تَعِدْ لَا تُوَعَدُ لَا يُوَعَدُ الظَرْفُ مِنْهُ  
مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدُ مَوْعِدٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِيعَدٌ مِيعَدَانِ مَوَاعِدُ مَوْعِدٌ  
مِيعَدَةٌ مِيعَدَتَانِ مَوَاعِدُ مَوْعِدَةٌ مِيعَادٌ مِيعَادَانِ مَوَاعِدُ وَ مَوْعِدٌ  
وَمَوْعِدَةٌ أَفْعَلُ التَّضْيِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَوْعَدَ أَوْعِدَانِ أَوْعِدُونَ أَوْاعِدْ وَ  
أَوْعِدْ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ وُعِدَ وُعِدَتَانِ وُعِدَاتٌ وَعَدٌ وَوُعِدَى فَعِلُ  
التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أُوْعِدَ وَأُوْعِدْ بِهِ وَوُعِدَ

اجراء قوانین:-

☆ يَعِدُ:- اصل میں یُوْعِدُ تھا، قانون نمبر 6 جاری ہوا۔

☆ عِدَّةٌ:- اصل میں وِعْدٌ تھا، قانون نمبر 1 جاری ہوا۔

☆ عِدٌ:- مضارع معروف تَعِدُ سے اسر بنایا گیا، علامت مضارع حذف کی،

اس کا مابعد متحرک تھا، آخر کو ساکن کر دیا۔

☆ وَمِيعَدٌ:- اصل میں مَوْعِدٌ تھا، اس میں اور اسم آلہ کے باقی صیغوں میں

قانون نمبر 3 (وِیْعَادُ والا) جاری ہوا۔

مصادر:- ☆ أَلْوَضِلُ (پہنچنا) ☆ أَلْوِلَادَةُ (جننا)

(2) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یا ابی از باب فَتَحَ يَفْتَحُ جیسے أَلْبَنَعُ (کچا رہنا)

بَنَعَ يَبْنَعُ بِنَعًا فَبَوَانِعُ وَيَبْنَعُ يُبْنَعُ يُبْنَعُ فَذَلِكَ مَوْنُوعٌ لَمْ يَبْنَعْ  
لَمْ يُبْنَعْ لَا يَبْنَعُ لَا يُبْنَعُ لَنْ يَبْنَعُ لَنْ يُبْنَعُ الْأَمْرُ مِنْهُ ابْنَعْ لِتُبْنَعْ  
لِيَبْنَعْ لِيُوبْنَعِ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا تَبْنَعْ لَا تَبْنَعُ لَا يَبْنَعُ الظَرْفُ  
مِنْهُ مَبْنَعٌ مَبْنَعَانِ مَبَانِعُ وَمَبْنَعٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَبْنَعٌ مَبْنَعَانِ مَبَانِعُ  
وَمَبْنَعٌ مَبْنَعَةٌ مَبْنَعَتَانِ مَبَانِعُ وَمَبْنَعَةٌ مَبْنَعٌ مَبْنَعَانِ مَبَانِعُ  
وَمَبْنَعٌ وَمَبْنَعَةٌ أَفْعَلُ التَّضْيِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ ابْنَعْ ابْنَعَانِ ابْنَعُونَ  
ابْنَعْ وَ ابْنَعُ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ يُبْنَعُ يُبْنَعَانِ يُبْنَعَاتٌ يُبْنَعُ وَيُبْنَعُ فَعِلُ  
التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا ابْنَعُ وَابْنَعْ بِهِ وَيَبْنَعُ

اجراء قوانین:-

يُوبْنَعُ:- اصل میں يُبْنَعُ تھا۔ قانون نمبر 4 (يُوسِرُ والا) جاری

ہوا۔

(3) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال وادی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ جیسے

أَلْوَجَلُ (ڈرنا)

وَجَلَ يَوْجَلُ وَجَلًا فَبَوَاجِلُ وَوَجَلَ بِهِ يَوْجَلُ بِهِ وَجَلًا فَذَلِكَ  
مَوْجُولٌ بِهِ لَمْ يَوْجَلْ لَمْ يُوجَلْ بِهِ لَا يَوْجَلْ لَا يُوجَلْ بِهِ لَنْ يَوْجَلْ لَنْ  
يُوجَلْ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ ابْجَلْ لِيُوجَلْ بِكَ لِيُوجَلْ لِيُوجَلْ بِهِ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ  
لَا تَوْجَلْ لَا يُوجَلْ بِكَ لَا يَوْجَلْ لَا يُوجَلْ بِهِ الظَرْفُ مِنْهُ مَوْجَلٌ  
مَوْجَلَانِ مَوَاجِلُ وَمَوْجِلٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِجَلٌ مِجَلَانِ مَوَاجِلُ مَوْجِلٌ  
مِجَلَةٌ مِجَلَتَانِ مَوَاجِلُ وَمَوْجِلَةٌ مِجَالٌ مِجَالَانِ مَوَاجِلُ  
وَمَوْجِلٌ وَمَوْجِلَةٌ أَفْعَلُ التَّضْيِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَوْجَلْ أَوْجَلَانِ  
أَوْجَلُونَ أَوَاجِلُ وَأَوْجِلُ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ وَجَلَى وَجَلِيَانِ وَجَلِيَاتٌ

وَجَلَّ وَوَجَّيْلَى فعل التعجب منه مَا أَوْجَلَهُ وَأَوْجِلَ بِهِ وَوَجَّلَ  
اجراء قوانين:-

إِجْل: اصل میں اَوْجَلَ تھا، قانون نمبر 3 (میعاد والا) جاری ہوا۔  
مصادر:- ☆ أَلْوَجَعُ (درد مند ہونا)

(4) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال یاں از باب كَرُم يَكْرُمُ جِئَ الْيَقْظُ (جاگنا)  
يَقْظُ يَيْقُظُ يَقْظًا فَيُيَقِظُ وَيُقْظُ بِهِ يُوقِظُ بِهِ يَقْظًا فَذَلِكَ  
مَيَقُظُ بِهِ لَمْ يَيْقُظْ لَمْ يُوقِظْ بِهِ لَا يَيْقُظُ لَا يُوقِظُ بِهِ لَنْ يَيْقُظَ لَنْ  
يُوقِظَ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ أَوْقِظْ لِيُوقِظْ بِكَ لِيَيْقُظْ لِيُوقِظَ بِهِ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ  
لَا يَيْقُظُ لَا يُوقِظُ بِكَ لَا يَيْقُظُ لَا يُوقِظُ بِهِ الظرف مِنْهُ مَيَقُظُ مَيَقُظًا  
مَيَاقِظُ وَمَيَيْقُظُ وَالْأَلَّةُ مِنْهُ مَيَقُظُ مَيَقُظَانِ مَيَاقِظُ وَمَيَيْقُظُ مَيَقِظَةٌ  
مَيَقِظَتَانِ مَيَاقِظُ وَمَيَيْقِظَةٌ مَيَاقِظُ مَيَاقِظَانِ مَيَاقِظُ وَمَيَيْقِظُ  
وَمَيَيْقِظَةٌ أفعال التفضيل المذكور مِنْهُ أَيْقُظُ أَيْقُظَانِ أَيْقُظُونَ أَيْاقِظُ  
وَأَيْيَقِظُ وَالْمَوْثُ مِنْهُ يَقْظِي يَقْظِيَانِ يَقْظِيَاتُ يَقْظُ وَيَقْظِي فاعل  
التعجب مِنْهُ مَا أَيْقِظُهُ وَأَيْقِظُ بِهِ وَيَقْظُ

اجراء قوانين:-

يُوقِظُ، أَوْقِظُ: اصل میں يُيَقِظُ، اُيَقِظُ تھے، قانون نمبر 4 (يُؤَسِّرُ  
والا) جاری ہوا۔

(5) صرف صغیر ثلاثی مجرد مثال واوی از باب حَسَبَ يَحْسِبُ جِئَ  
الْوَرْمُ (سوجنا)

وَرِمَ يَرِمُ وَرْمًا فَيُورِمُ وَوَرِمَ بِهِ يُورِمُ بِهِ وَرْمًا فَذَلِكَ مَوْرُومٌ بِهِ  
لَمْ يَرِمْ لَمْ يُورِمْ بِهِ لَا يَرِمُ لَا يُورِمُ بِهِ لَنْ يَرِمَ لَنْ يُورِمَ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ رِمَ

لِيُورِمَ بِكَ لِيَرِمَ لِيُورِمَ بِهِ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا تَرِمُ لَا يُورِمُ بِكَ لَا يَرِمُ لَا يُورِمُ  
بِهِ الظرف مِنْهُ مَوْرِمٌ مَوْرِمَانِ مَوَارِمٌ وَمَوْرِمٌ وَالْأَلَّةُ مِنْهُ مَيَرِمٌ  
مَيَرِمَانِ مَيَارِمٌ مَيَيْرِمٌ مَيَيْرِمَةٌ مَيَرِمَتَانِ مَيَارِمٌ وَمَيَيْرِمَةٌ مَيَرِمَتَانِ  
مَيَارِمٌ وَمَيَيْرِمٌ وَمَيَيْرِمَةٌ أفعال التفضيل المذكور مِنْهُ أَوْرِمُ أَوْرِمَانِ  
أُورِمُونَ أَوَارِمٌ وَأَوْرِمٌ وَالْمَوْثُ مِنْهُ وَرِمِي وَرِمِيَانِ وَرِمِيَاتُ وَرِمٌ  
وَوَرِمِي فاعل التعجب مِنْهُ مَا أَوْرِمُهُ وَأَوْرِمُ بِهِ وَوَرِمٌ  
اجراء قوانين:-

☆ يَرِمُ: اصل میں يَورِمُ تھا، قانون نمبر 6 (يُؤَعِدُ والا) جاری ہوا۔

☆ يُورِمُ: اصل میں يُيَرِمُ تھا، قانون نمبر 4 (يُؤَسِّرُ والا) جاری ہوا۔

☆ رِمَ: مضارع تَرِمَ سے امر بنایا گیا، علامت مضارع حذف کی، اس کا  
بعد متحرک تھا، آخر کو ساکن کر دیا۔

مصادر:- ☆ أَلْوَرَعَ (پرہیزگار ہونا) ☆ الْوَرَاثَةُ (وارث ہونا)

(6) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی باہمزہ وصل مثال واوی از باب  
اِئْتَفَقَ جِئَ اِلْتِفَاقُ (متفق ہونا)

اِتَّفَقَ يَتَّفَقُ اِتِّفَاقًا فَيُتَّفَقُ وَاتَّفَقَ يَتَّفَقُ اِتِّفَاقًا فَذَلِكَ مُتَّفَقٌ لَمْ يَتَّفَقْ  
لَمْ يَتَّفَقْ لَا يَتَّفَقْ لَا يَتَّفَقْ لَنْ يَتَّفَقَ لَنْ يَتَّفَقَ لَنْ يَتَّفَقَ الْأَمْرُ مِنْهُ اِتِّفَاقٌ اِتِّتَّفَقَ  
لِيَتَّفَقَ لِيَتَّفَقَ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا تَتَّفَقُ لَا تَتَّفَقُ لَا يَتَّفَقُ لَا يَتَّفَقُ الظرف  
مِنْهُ مُتَّفَقٌ مُتَّفَقَانِ مُتَّفَقَاتُ  
اجراء قوانين:-

اِتِّفَاقٌ: اصل میں اِوْتِفَاقٌ تھا۔ قانون نمبر 2 (اِتَّقَدَّ والا) جاری ہوا۔

مصادر:- ☆ أَلَا تَخَاضُ (پکڑنا) ☆ أَلَا تَقَادُ (روشن ہونا)

(7) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثالی واوی از باب

اِسْتِغْثَالٌ جیسے اَلَا سْتِغْثَابُ (واجب جانا)

اِسْتَوْجِبُ يَسْتَوْجِبُ اِسْتِجَابًا فَيَسْتَوْجِبُ اُسْتَوْجِبُ يَسْتَوْجِبُ  
اِسْتِجَابًا فَذَٰكَ مُسْتَوْجِبٌ لَمْ يَسْتَوْجِبْ لَمْ يَسْتَوْجِبْ لَا يَسْتَوْجِبُ  
لَا يَسْتَوْجِبُ لَنْ يَسْتَوْجِبَ لَنْ يَسْتَوْجِبَ اَمْرٌ مِنْهُ اِسْتَوْجِبُ  
لَيَسْتَوْجِبُ لَيَسْتَوْجِبُ لَيَسْتَوْجِبُ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا تَسْتَوْجِبُ  
لَا تَسْتَوْجِبُ لَا يَسْتَوْجِبُ لَا يَسْتَوْجِبُ الظَرْفُ مِنْهُ مُسْتَوْجِبٌ  
مُسْتَوْجِبَانِ مُسْتَوْجِبَاتٌ

اجراء قوانین:-

اِسْتِجَابٌ :- اصل میں اِسْتَوْجَابٌ تھا - قانون نمبر 3 (میعاد)

والا جاری ہوا۔

(8) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثالی واوی از باب

اِفْعَالٌ جیسے اَلَا يَرَادُ (وارد کرنا)

أَوْرَدَ يُورِدُ اِيرَادًا فَيُورِدُ اِيرَادًا فَذَٰكَ مُورِدٌ  
لَمْ يُورِدْ لَمْ يُورِدْ لَا يُورِدُ لَا يُورِدُ لَنْ يُورِدَ لَنْ يُورِدَ اَمْرٌ مِنْهُ أَوْرَدَ  
لَيُورِدُ لَيُورِدُ لَيُورِدُ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا تُورِدُ لَا تُورِدُ لَا يُورِدُ لَا يُورِدُ  
الظَرْفُ مِنْهُ مُورِدٌ مُورِدَانِ مُورِدَاتٌ

اجراء قوانین:-

اِيرَادٌ :- اصل میں اِوْرَادٌ ہے - قانون نمبر 3 (میعاد والا) جاری ہوا۔

مصادر:- ☆ أَلَا يُجَابُ (واجب کرنا) ☆ أَلَا يُصَالُ (پہنچانا)

(9) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثالی یائی از باب

تَفْعِيلٌ جیسے اَلتَّيْسِيرُ (آسان کرنا)

يَسِّرُ يَسِّرُ تَيْسِيرًا فَيَسِّرُ وَيَسِّرُ يَسِّرُ تَيْسِيرًا فَذَٰكَ مُيسِّرٌ لَمْ  
يَسِّرْ لَمْ يَسِّرْ لَا يَسِّرُ لَا يَسِّرُ لَنْ يَسِّرَ لَنْ يَسِّرَ اَمْرٌ مِنْهُ يَسِّرُ لَيَسِّرُ  
لَيَسِّرُ لَيَسِّرُ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا يَسِّرُ لَا يَسِّرُ لَا يَسِّرُ الظَرْفُ مِنْهُ  
مَيَسِّرٌ مَيَسِّرَانِ مَيَسِّرَاتٌ

مصادر:- ☆ اَلتَّوْحِيدُ (ایک کا قائل ہونا) ☆ اَلتَّوْفِيرُ (زیادہ کرنا)

(10) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثالی واوی از باب

مُفَاعَلَةٌ جیسے اَلْمُوَاطَّئَةُ (منجلی اختیار کرنا)

وَاطَّئَ يُوَاطِّئُ مُوَاطَّئَةً فَيُوَاطِّئُ وَوُاطِّئَ يُوَاطِّئُ مُوَاطَّئَةً  
فَذَٰكَ مُوَاطِّئٌ لَمْ يُوَاطِّئْ لَمْ يُوَاطِّئْ لَا يُوَاطِّئُ لَا يُوَاطِّئُ لَنْ يُوَاطِّئَ  
لَنْ يُوَاطِّئَ اَمْرٌ مِنْهُ وَاطِّئَ لَيُوَاطِّئُ لَيُوَاطِّئُ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ  
لَا تُوَاطِّئُ لَا تُوَاطِّئُ لَا يُوَاطِّئُ لَا يُوَاطِّئُ الظَرْفُ مِنْهُ مُوَاطِّئٌ  
مُوَاطِّئَانِ مُوَاطِّئَاتٌ

مصادر:- ☆ اَلْمُوَاصَلَةُ (آپس میں ملنا) ☆ اَلْمُوَازَنَةُ (ایک دوسرے کے برابر ہونا)

(11) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثالی یائی از باب

تَفْعُلٌ جیسے اَلتَّيَقُّنُ (یقین کرنا)

تَيَقَّنَ يَتَيَقَّنُ تَيَقُّنًا فَيَتَيَقَّنُ وَيَتَيَقَّنُ يَتَيَقَّنُ تَيَقُّنًا فَذَٰكَ مُتَيَقِّنٌ  
لَمْ يَتَيَقَّنْ لَمْ يَتَيَقَّنْ لَا يَتَيَقَّنْ لَا يَتَيَقَّنْ لَنْ يَتَيَقَّنَ لَنْ يَتَيَقَّنَ اَمْرٌ  
مِنْهُ يَتَيَقَّنُ لَيَتَيَقَّنُ لَيَتَيَقَّنُ وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا تَتَيَقَّنُ لَا تَتَيَقَّنُ  
لَا يَتَيَقَّنُ لَا يَتَيَقَّنُ الظَرْفُ مِنْهُ مُتَيَقِّنٌ مُتَيَقِّنَانِ مُتَيَقِّنَاتٌ



(12) صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر محقق بر بای بے ہمزہ وصل مثالی داوی از باب  
تفاعل جیسے التوافق (ایک دوسرے سے موافقت کرنا)

تَوَافَقَ يَتَوَافَقُ تَوَافَقًا فَهُوَ مُتَوَافِقٌ وَ تُوُوْفِقُ يَتَوَافَقُ تَوَافَقًا  
فَذَلِكَ مُتَوَافِقٌ لَمْ يَتَوَافَقْ لَمْ يَتَوَافَقْ لَا يَتَوَافَقُ لَا يَتَوَافَقُ لَنْ يَتَوَافَقَ  
لَنْ يَتَوَافَقَ الْأَمْرُ مِنْهُ تَوَافَقَ لِيَتَوَافَقَ لِيَتَوَافَقَ وَالضَّمُّ مِنْهُ  
لَا يَتَوَافَقُ لَا يَتَوَافَقُ لَا يَتَوَافَقُ لَا يَتَوَافَقُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُتَوَافِقٌ  
مُتَوَافِقَانِ مُتَوَافِقَاتٌ

مصادر: ☆ التواتر (پے در پے ہونا) ☆ التواضع (پستی کرنا)

☆☆☆☆☆☆☆☆

سینتا الیسواں سبق

اجوف کے قوانین

قانون نمبر (1):

اگر واؤ... یا... یا متحرک ہوں اور ان کا ماقبل مفتوح ہو تو انھیں الف سے  
بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

قَوْلٌ سے قَالَ..... يَبِيعُ سے بَاعَ

لیکن اس قانون کے اجراء کے لئے گیارہ شرائط ہیں۔

(۱) یہ دونوں فاء کلمے میں نہ ہوں۔ جیسے تَوْفَى..... تَيْسَرُ

(۲) الفیف کے عین کلمے میں نہ ہوں۔ جیسے طَوَى... خِيَى

(۳) الف ثنیہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے دَعَا... رَمَيَا

(۴) جمع مونث سالم کی الف سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے عَصَوَاتٌ... رَحِيَّاتٌ

(۵) یہ مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے طَوِيلٌ... غَيُورٌ... غَيَابَةٌ

(۶) یائے مشدداور نون تاکید سے پہلے نہ ہوں۔ جیسے عَلَوَى... إِخْشَيْنَ

(۷) ایسے کلمے میں نہ ہوں جو فعْلَان کے وزن پر ہو۔ جیسے دَوْرَانٌ... سَبَلَانٌ

(۸) ایسے کلمے میں نہ ہوں جو فعْلَى کے وزن پر ہو۔ جیسے صَوْرَى... حَيْدَى

(۹) ایسے باب افتعال میں نہ ہو جو تفاعل کا معنی دے رہا ہو۔ جیسے اجْتَوَزَ (ایک

دوسرے کے پردے میں رہنا) بمعنی تَجَاوَزَ... اور... اجْتَوَزَ (ہاری باری لینا) بمعنی تَعَاوَزَ

(۱۰) ان کی حرکت لازمی ہو عارضی نہ ہو۔ جیسے لَوِ اسْتَطَعْنَا ۱

(۱۱) ان کا ماقبل مفتوح حرف اسی کلمے میں ہو۔ جیسے سَيَقُولُ

قانون نمبر (2):

۱۔ اصل میں لَوِ اسْتَطَعْنَا تھا، واو کو سین سے ملانے کے لئے عارضی طور پر کسرہ کی حرکت دی۔

واؤ... یا... یا متحرک ہوں، ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو، تو ان کی حرکت کو نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب ہے۔ جیسے

يَقُولُ سے يَقُولُ... اور... يَشِيْعُ سے يَشِيْعُ

لیکن اس قانون کے اجراء کے لئے پندرہ شرطیں ہیں۔ گیارہ، قانون نمبر (۱)

والی اور چار مزید یہ ہیں۔

(۱۲) وہ کلمہ اسم تفضیل نہ ہو۔ جیسے اَقُولُ... اَتِيْعُ

(۱۳) وہ کلمہ فعل تعجب نہ ہو۔ جیسے مَا اَقُوْلُهُ... مَا اَتِيْعُهُ

(۱۴) وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔ جیسے جَهْوَزُ... شَرِيْفُ

(۱۵) اسم آلہ نہ ہو۔ جیسے مَقُولُ... مَشِيْعُ

نوٹ:- اسم مفعول کی واؤ پانچویں شرط سے مُسْتَثْنٰی ہے۔ چنانچہ

مَقُوْلُ سے مَقُوْلُ سے مَقُوْلُ

قانون نمبر (3):-

اگر واؤ... یا... یا سے نقل کردہ حرکت فتح کی ہو تو نقل حرکت کے بعد

انھیں الف سے تبدیل کرو دینا واجب ہے۔ جیسے

يَقُولُ سے يُقَالُ... يَشِيْعُ سے يُبَاعُ

قانون نمبر (4):-

اگر واؤ... یا... یا سے نقل کردہ حرکت فتح کی ہو اور ان کا مابعد ساکن ہو

تو پہلے انھیں الف سے بدلیں گے پھر اجتماع ساکنین کے سبب گرا دیں گے۔ جیسے

يَقُولُنَّ سے يُقَالْنَ سے يُقَلْنَ... يُشِيْعْنَ سے يُبَاعْنَ سے يُبَعْنَ

قانون نمبر (5):-

اگر واؤ... یا... یا سے نقل کردہ حرکت، ضمہ... یا کسرہ کی ہو اور ان کا مابعد

ساکن ہو تو اجتماع ساکنین کے سبب انھیں گرا دینا واجب ہے۔ جیسے

يَقُولُنَّ سے يَقُلْنَ... يَشِيْعْنَ سے يَبَعْنَ

قانون نمبر (6):-

اگر واؤ... یا... یا، قانون نمبر (۱) کے اجراء کے بعد الف بن جائیں اور

ن کے بعد حرکت عارضی ہو تو اب بھی انھیں گرا دینا واجب ہے۔ جیسے

دَعُوْنَا سے دَعَاْنَا سے دَعَمْنَا... رَمَمْنَا سے رَمَمْنَا۔ ۱

قانون نمبر (7):-

واؤ... یا... یا عجب ماضی معروف میں، جمع مونث غائب سے لے کر آخر

نک، الف ہو کر اجتماع ساکنین کے باعث گرجائیں تو

☆ واوی مفتوح العین اور واوی مضموم العین میں فاء کلمہ کو ضمہ دیں گے۔

☆ اور واوی مکسور العین اور یائی میں مطلقاً (یعنی چاہے مفتوح العین ہو یا مضموم العین

بمور العین) فاء کلمہ کو کسرہ کی حرکت دیں گے۔ جیسے

قَوْلُنَّ سے قَالْنَ سے قُلْنَ سے قُلْنَ

طَوْلُنَّ سے طَالْنَ سے طُلْنَ سے طُلْنَ

خَوْفُنَّ سے خَافْنَ سے خَفْنَ سے خَفْنَ

يَبَعْنَ سے بَاعْنَ سے بَعْنَ سے بَعْنَ

قانون نمبر (8):-

واؤ اور یا ماضی مجہول کے عین کلمے میں واقع ہوں تو انہیں دو صورتیں

پڑیں بشرطیکہ اس کی ماضی معروف میں تعلیل ہو چکی ہو۔

۱- دَعُوْنَا کو دَعُوْنَا سے بنایا گیا۔ آخر میں الف مشبہ لائے، چونکہ تائے ساکنہ کو الف کے ساتھ ملا

دینا چاہئے تھا، چنانچہ عارضی طور پر اسے فتح کی حرکت دی۔

(i) ان دونوں کے ماقبل کو ساکن کر کے ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دیں، اس صورت میں واؤ، یاء ہو جائے گی، جیسے

قُولَ سے قِيلَ بُيْعَ سے بِيْعَ

(ii) واؤ اور یاء کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو نہ دیں بلکہ واؤ اور یاء کو ساکن کر دیا جائے، اس صورت میں یاء، واؤ ہو جائے گی۔ جیسے

قُولَ سے قُولَ بُيْعَ سے بُيْعَ

نوٹ:-

(1) اجوف میں باب استفعال کی ماضی مجہول میں یہ قانون جاری نہ ہوگا، بلکہ اجوف کا قانون نمبر 2 (يَقُولُ والا) جاری ہوگا۔ چنانچہ

أَسْتَقُومُ.. سے.. أَسْتَقِيْمُ

(2) جب ماضی مجہول میں جمع مونث غائب سے لے کر آخر تک واؤ، یاء ہو کر اجتماع ساکنین کے باعث گر جائے تو واوی مفتوح العین اور مضموم العین میں ذہن کئے کو ضمہ کی حرکت دینا واجب ہے۔ جیسے

قُولُنَّ سے قِيلُنَّ بِيْعُنَّ سے بِيْعُنَّ

طُولُنَّ سے طِيلُنَّ طُلُنَّ سے طُلُنَّ

قانون نمبر (9):-

واؤ، مصدر کے عین کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اے یاء سے بدل دینا واجب ہے، بشرطیکہ اس کے فعل میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے

قَوَامًا.. سے.. قِيَامًا

نوٹ:-

فعل سے مراد فعل ماضی کا پہلا صیغہ ہے۔

قانون نمبر (10):-

واؤ اور یاء ایک کلمے میں اکٹھی آجائیں، ان میں سے پہلا حرف ساکن ہو تو واؤ کو یاء کرنا اور پھر یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

سَيُودَ سے سَيِدَ

لیکن اس قانون کے لئے دو شرطیں ہیں۔

(i) اس میں واؤ اور یاء کسی سے بدلی ہوئی نہ ہوں۔ جیسے اِيُو

(ii) وہ کلمہ ملحق نہ ہو۔ جیسے ضَيُّونَ

نوٹ:- اِيُو، اَوِي، اَوِي، اَوِي سے امر ماضی معروف ہے۔ تاوی سے امر بنایا تو اِيُو ہوا۔ پھر ہمزہ کے قانون نمبر 2 (أَيُّ مَنْ والا) کے مطابق کوئی سے بدل اِيُو ہو گیا۔

قانون نمبر (11):-

واؤ اور یاء، اسم فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہوں، تو انہیں ہمزہ سے تبدیل کر دینا واجب ہے، بشرطیکہ اس کے فعل (ماضی) میں تعلیل ہو چکی ہو جیسے

قَاوِلَ سے قَائِلَ

قانون نمبر (12):-

ہر وہ حرف علت جو الف مفاعل کے بعد آئے تو اسے ہمزہ سے بدلنا واجب ہے۔ اگر وہ حرف علت زائدہ ہو تو مطلقاً اور اگر اصلی ہو تو اس شرط کے ساتھ کہ الف مفاعل سے پہلے بھی کوئی حرف علت ہو۔ لیکن مَعِيشَةُ کی جمع مَعَايِشُ شاذ ہے۔ جیسے

(1) طَوَائِلُ سے طَوَائِلُ

(2) قَوَائِلُ سے قَوَائِلُ

نوٹ:- پہلی مثال میں حرف علت زائدہ اور دوسری میں اصلی ہے



طَوَائِلُ کو طَوِيلَةٌ سے بنایا۔ اس کا مادہ طَوُلُ ہے۔ جمع اُتسی بنے۔  
 قاعدے کے مطابق طَوَائِلُ ہوا۔ پھر مذکورہ قاعدے کی رو سے طَوَائِلُ ہو گیا۔  
 قَوَائِلُ کو قَاوِلَةٌ سے بنایا۔ اس کا مادہ قَوُلُ ہے۔ جمع اُتسی بنے۔  
 نمبر 1 (ضَوَارِبُ والے) کے تحت قَاوِلَةٌ سے جمع اُتسی بنانے کے لئے مدد زائد ہو گیا۔  
 مفتوحہ سے بدلا، قَوَائِلُ ہو گیا۔ اس میں الف سے ماقبل حرف علت زائد ہے۔  
 مدد زائد سے تبدیل شدہ ہے۔ چنانچہ مذکورہ قانون کے مطابق قَوَائِلُ ہو گیا۔  
**قانون نمبر (13):**

جو یاء، ایسی جمع کے عین کلمے میں واقع ہو جو بروزن فُعْلٌ ہو۔  
 فُعْلٰی مؤنث صفتی میں عین کلمے کی جگہ واقع ہو تو ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل  
 دینا واجب ہے۔ جیسے

نَيْصٌ (جمع نَيْصَاءُ) سے بَيْصٌ... حَيْكِي سے حَيْكِي (مکملہ)۔  
 اور اگر وہ یاء، فعلی مؤنث اکی میں واقع ہو تو واؤ ہو جاتی ہے۔ جیسے  
 طَيْبِي، كَيْسِي سے طَوْنِي، كَوْنِي  
**نوٹ:**

اس تفصیل، فعلی اسی کے حکم میں ہوتا ہے۔ اسی لئے طَوْنِي مؤنث اُطْبٰی  
 اور كَوْنِي مؤنث اُكْنِیْس میں یاء، واؤ ہو جاتی ہے۔  
 (اس تفصیل کو فعلی اسی کا حکم اس لئے دیا گیا ہے کہ یہ الف لام... یا... اضافت... یا... میں کے  
 استعمال نہیں ہوتا، اور یہ تینوں اسم کے خواص ہیں۔ جیسے نَيْغِي سے بُوْغِي)

**قانون نمبر (14):**  
 ہر وہ واؤ جو ایسے مصدر کے عین کلمے میں ہو جو بروزن فَعْلُوْةٌ ہو تو  
 واؤ، یاء ہو جاتی ہے۔ جیسے كَوْنُوْةٌ... سے كَيْنُوْةٌ

**قانون نمبر (15):**  
 واؤ جمع کے عین کلمے میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اسے یاء سے بدل  
 دینا واجب ہے، لیکن اس شرط کے ساتھ کہ وہ واؤ، واحد میں ساکن ہو۔ یا۔ اس کی  
 واحد میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے

خَوْضٌ سے جَوَاضٌ سے جِيَاضٌ  
 جَبُوْدٌ سے جَبِيْدٌ سے جَوَادٌ سے جِيَادٌ  
 جَبُوْدٌ میں قانون نمبر 10 کے مطابق تعلیل واقع ہوئی ہے۔  
**نوٹ:**  
**قانون نمبر (16):**

ہر وہ واؤ جو عین کلمے میں واقع ہو، مضموم و مخفف (یعنی غیر مشدود) ہو اور اس  
 کا ضمہ لزمی ہو عارضی نہ ہو اور نہ ہی مضارع میں واقع ہو تو اس واؤ کو ہمزہ سے بدل  
 دینا جائز ہے۔ جیسے  
 اَذُوْرٌ سے اَذُوْرٌ  
**قانون نمبر (17):**

ہر وہ حرف علت جو کسی وجہ سے کلمے سے گر جائے، سبب دور ہونے کے  
 بعد اسے واپس لانا واجب ہے۔ جیسے  
 قَوْلَا

**نوٹ:**  
 اس کا واحد قُلٌ ہے۔ جسے تَقْوُلٌ سے بنایا گیا تھا۔ علامت مضارع حذف کی، آخر کو  
 ن سے لایا۔ قَوْلٌ ہوا۔ پھر اجتماع ساکنین سے واؤ کو گرادیا۔ قُلٌ ہو گیا۔ جب اس کا تثنیہ  
 کیا۔ قَوْلٌ ہو گیا۔ واؤ گرنے کا سبب ختم ہو گیا، چنانچہ اسے واپس لانا واجب ہوا۔

اجوف کی گردانیں اور اجراء قوانین ﴿

☆ صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف وادی از باب نَصَرٍ يَنْصُرُجیے اَلْقَوْلُ (کہنا)

قَالَ يَقُولُ قَوْلًا فَيُوقَايِلُ وَقِيلَ يُقَالُ قَوْلًا فَذَلِكَ مَقُولٌ لَمْ يَقُلْ لَمْ يَقُلْ لَا يَقُولُ لَا يَقَالُ لَنْ يَقُولَ لَنْ يَقَالُ الْأَمْرُ مِنْهُ قُلْ لَيَقُولَ لَيَقَالُ لَيَقُولُ وَالنَهْيُ عَنْهُ لَا تَقُلْ لَا تَقَالُ لَا يَقُلْ لَا يَقَالُ الظَرْفُ مِنْهُ مَقَالٌ مَقَالَانِ مَقَاوِلُ وَمَقِيلٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَقُولٌ مَقُولَانِ مَقَاوِلُ وَمَقِيلٌ وَمَقِيلَةٌ مَقُولَةٌ مَقُولَتَانِ مَقَاوِلُ مَقِيلَةٌ مَقُولٌ مَقُولَانِ مَقَاوِلُ وَمَقِيلٌ وَمَقِيلَةٌ أَعْمَلُ التَّضْيِيلِ الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَقُولُ أَقُولَانِ أَقُولُونَ أَقَاوِلُ أَقِيلُ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ قَوْلِي قَوْلِيَانِ قَوْلِيَاتٌ قَوْلٌ وَقَوْلِي فَعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَقُولُ وَأَقُولُ بِهِ وَقَوْلٌ

ماضی مثبت معروف کی گردان

قَالَ قَالًا قَالُوا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ قُلْتُمْ قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتَن قُلْتُمْ قُلْنَا

اجراء قوانین :-

☆ قَالَ سے قَالَتْ :- اصل میں قَبِلَ ..... قَوْلَتْ تھے - قانون

نمبر 1 جاری ہوا -

☆ قُلْنَ سے آخر تک :- اصل میں قَوْلُن ..... الی

آخر ہا تھا - قانون نمبر 7 جاری کیا گیا -

مصادر :- ☆ الصَّوْمُ (روزہ رکھنا) ☆ الْقِيَامُ (کھڑا ہونا)

ماضی مثبت مجہول کی گردان

قِيلَ قِيلًا قِيلُوا قِيلَتْ قِيلَتَا قُلْنَ قُلْتُمْ قُلْتُمْ قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتَن قُلْتُمْ قُلْنَا

اجراء قوانین :-

قِيلَ اصل میں قَوْلٌ تھا - اس میں قانون نمبر 8 جاری ہوا - قِيلَتَا

تک یہی قیاس ہے -

قُلْنَ، اصل میں قَوْلُن تھا - قانون نمبر 8 جاری کیا تو قُلْنَ ہو گیا - پھر فاء

کے کسرہ کو اس قانون کی شق نمبر 2 کی بنا پر ضمہ سے بدل دیا - آخر تک یہی قیاس ہے -

مضارع مثبت معروف کی گردان

يَقُولُ يَقُولَانِ يَقُولُونَ تَقُولُ تَقُولَانِ يَقُلْنَ تَقُولُنَّ تَقُولُونَ تَقُولَيْنِ تَقُولَانِ تَقُلْنَ أَقُولُ نَقُولُ

اجراء قوانین :-

يَقُولُ، اصل میں يَقُولٌ تھا - قانون نمبر 2 جاری ہوا - آخر تک یہی

قیاس ہے -

نوٹ :-

يَقُلْنَ، تَقُلْنَ اجراء قانون کے بعد يَقُولُن، تَقُولُن ہو گئے، پھر اجتماع ساکنین سے واؤ کو گرا دیا -

مضارع مثبت مجہول کی گردان

يُقَالُ يُقَالَانِ يُقَالُونَ تُقَالُ تُقَالَانِ يُقُلْنَ تُقَالُنَّ تُقَالُونَ تُقَالَيْنِ تُقَالَانِ تُقُلْنَ أَقَالُ نَقَالُ





لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ قَوْلُنَّ قَوْلُنَّ لَيَقُولَنَّ لَيَقُولَنَّ

امر غائب و حاضر و متکلم مجہول بانون خفیفہ کی گردان

لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ لَيَقَالَنَّ

نہی غائب و حاضر و متکلم معروف کی گردان

لَا يَقُلْ لَا يَقُولَا لَا يَقُولُوا لَا تَقُلْ لَا تَقُولَا لَا تَقُولُوا لَا تَقُولُوا

لَا تَقُولِي لَا تَقُولَا لَا تَقُولَنَّ لَا أَقُلْ لَا أَقُلَنَّ لَا أَقُلَنَّ

نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول کی گردان

لَا يَقُلْ لَا يَقَالَا لَا يَقَالُوا لَا تَقُلْ لَا تَقَالَا لَا تَقَالَنَّ لَا تَقَالَنَّ

لَا تَقَالُوا لَا تَقَالِي لَا تَقَالَا لَا تَقَالَنَّ لَا أَقُلْ لَا أَقُلَنَّ لَا أَقُلَنَّ

نہی غائب و حاضر و متکلم معروف بانون ثقیلہ کی گردان

لَا يَقُولَنَّ لَا يَقُولَانَّ لَا يَقُولُ لَيَقُولَنَّ لَا يَقُولَانَّ لَا يَقُولَنَّ

لَا يَقُولَانَّ لَا يَقُولُ لَيَقُولَنَّ لَا يَقُولَانَّ لَا يَقُولَنَّ لَا يَقُولَنَّ

نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول بانون ثقیلہ کی گردان

لَا يَقَالَنَّ لَا يَقَالَانَّ لَا يَقَالُ لَيَقَالَنَّ لَا يَقَالَانَّ لَا يَقَالَنَّ

لَا يَقَالَانَّ لَا يَقَالُ لَيَقَالَنَّ لَا يَقَالَانَّ لَا يَقَالَنَّ لَا يَقَالَنَّ

نہی غائب و حاضر و متکلم معروف بانون خفیفہ کی گردان

لَا يَقُولَنَّ لَا يَقُولَانَّ لَا يَقُولُ لَيَقُولَنَّ لَا يَقُولَانَّ لَا يَقُولَنَّ

لَا يَقُولَانَّ لَا يَقُولُ لَيَقُولَنَّ لَا يَقُولَانَّ لَا يَقُولَنَّ لَا يَقُولَنَّ

نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول بانون خفیفہ کی گردان

لَا يَقَالَنَّ لَا يَقَالَانَّ لَا يَقَالُ لَيَقَالَنَّ لَا يَقَالَانَّ لَا يَقَالَنَّ

لَا يَقَالَانَّ لَا يَقَالُ لَيَقَالَنَّ لَا يَقَالَانَّ لَا يَقَالَنَّ لَا يَقَالَنَّ

اسم فاعل کی گردان

قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلُونَ قَالَةٌ قَوَالٌ قَوَالٌ قَوْلٌ قَوْلٌ قَوْلَانِ قَوْلَانِ قَوْلَانِ

قَوْلٌ قَوِيلٌ قَائِلَةٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ قَوَائِلُ قَوْلٌ قَوِيلَةٌ

اجراء قوانین:-

(۱) قَائِلٌ:- اصل میں قَاوِلٌ تھا۔ قانون نمبر (11) جاری ہوا۔

(۲) قَالَةٌ:- اصل میں قَوْلَةٌ تھا۔ قانون نمبر 1 (قَالَ والا) جاری ہوا۔

(۳) قَوِيلٌ:- اصل میں قَوِيلٌ تھا۔ قانون نمبر 10 (سَيُود) جاری ہوا۔

والا) جاری ہوا۔

(۴) قَوَائِلُ:- اصل میں قَوَائِلُ تھا۔ قانون نمبر 12 جاری ہوا۔

اسم مفعول کی گردان

مَقُولٌ مَقُولَانِ مَقُولُونَ مَقُولَةٌ مَقُولَتَانِ مَقُولَاتٌ مَقَاوِيلُ وَمَقَائِلُ

وَمَقَائِلُ

اجراء قوانین:-

☆ مَقُولٌ:- اصل میں مَقْوُولٌ تھا۔ چونکہ اسم مفعول کی داو قانون

نمبر 1 (قَالَ والے) کی پانچویں شرط سے مستثنی ہے، لہذا اس میں قانون

نمبر 2 (يَقُولُ والا) جاری کیا تو مَقْوُولٌ ہو گیا پھر اجتماع ساکنین کے باعث ایک

نو کو گرا دیا۔ مَقُولَاتٌ تک صیغوں کو اسی پر قیاس کریں۔

☆ مَقَائِلُ:- اصل میں مَقَائِلُ تھا۔ قانون نمبر 10 (سَيُود والا) کی وجہ

سے مَقَائِلُ ہوا، پھر یاء کایاء میں ادغام کر دیا۔ مَقَائِلُ کو اسی پر قیاس کریں۔

☆ صرف صغیر ثلاثی مجرد اجوف یائی از باب ضَرْبٍ يَضْرِبُ جیسے

الْبَيْعُ (خرید و فروخت کرنا)

بَاعَ يَبِيعُ بَيْعَانِ يَبِيعُ يَبِيعَا فَذَاكَ مَبِيعٌ لَمْ يَبِيعْ لَمْ

يُبْعَ لَا يَبِيعُ لَا يَبَاعُ لَنْ يَبِيعَ لَنْ يَبَاعَ الْأَمْرُ مِنْهُ لَتَبْعَ لَيَبِيعَ لَيَبْعَ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبْعَ لَا تَبِيعَ لَا تَبَاعُ الْضَرْفُ مِنْهُ مَبِيعٌ مَبِيعَانِ مَبَايَ  
وَمُبِيعٌ وَآلَةٌ مِنْهُ مَبِيعٌ مَبِيعَانِ مَبَايَعٌ وَمُبِيعٌ مَبِيعَةٌ مَبِيعَتَانِ مَبَايَعُ  
وَمُبِيعَةٌ مَبَايَعُ مَبَايَعَانِ مَبَايَعُ وَمُبِيعٌ وَمُبِيعَةٌ وَمُبِيعَةٌ أَمْعَالُ التَّنْصِيرِ  
الْمَذْكُورُ مِنْهُ أَتَبِعَ أَتَبِعَانِ أَتَبِعُونَ أَتَبِعُ وَأَتَبِعُ وَالْمَوْثُ مِنْهُ بُوْعَى  
بُوعَيَانِ بُوعَيَاتٌ بَيْعٌ وَبَيْعَى فَعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَتَبِعَ وَأَتَبِعَ  
وَبَيْعَ

مصادر :- ☆ الزِّيَادَةُ (زیادہ کرنا) ☆ الْغَيْبُ (غائب ہونا)

ماضی مثبت معروف کی گردان

بَاعَ بَاعَا بَاعُوا بَاعَتْ بَاعَتَا بَعَثَ بَعَثَا بَعَثُوا بَعَثَتْ بَعَثَتَا  
بَعَثُوا بَعَثَتْ بَعَثَتَا  
اجراء قوانین :-

☆ بَاعَ :- اصل میں بَاعَ تھا۔ قانون نمبر 1 جاری ہوا۔ بَاعَتَا تک یہی  
قانون جاری کیا گیا ہے۔

☆ بَعَثَ :- اصل میں بَعَثَ تھا۔ قانون نمبر 1 (قَالَ وَالْ) کے باعث  
بَاعَثَ ہوا۔ اجتماع ساکنین سے الف کو گرایا۔ پھر قانون نمبر 7 (قُلْنَ وَالْ) جاری  
ہوا۔

ماضی مثبت مجہول کی گردان

بِيعَ بِيعَا بِيعُوا بِيعَتْ بِيعَتَا بِيعَتُوا بِيعَتْ بِيعَتَا  
بِيعَتُوا بِيعَتْ بِيعَتَا  
اجراء قوانین :-

☆ بَيْعَ :- اصل میں بَيْعَ تھا۔ قانون نمبر 8 (قِيلَ وَالْ) جاری ہوا۔

☆ بَيْعَنَ :- اصل میں بَيْعَنَ تھا۔ ماقبل قانون کے مطابق بَيْعَنَ ہوا۔ پھر  
یہ اجتماع ساکنین کی بناء پر گرایا۔ یہاں سے آخر تک اسی طرح تَقْلِيلُ ہے۔

مضارع مثبت معروف کی گردان

يَبِيعُ يَبِيعَانِ يَبِيعُونَ يَبِيعُ يَبِيعَانِ يَبِيعُنَ يَبِيعُ يَبِيعَانِ يَبِيعُونَ  
يَبِيعُنَ يَبِيعَانِ يَبِيعُنَ يَبِيعُ يَبِيعَانِ يَبِيعُنَ  
اجراء قوانین :-

☆ يَبِيعُ :- يَبِيعُ تھا۔ قانون نمبر 2 (يَقُولُ وَالْ) جاری ہوا۔ يَبِيعَانِ تک  
یہی قیاس ہے۔

☆ يَبِيعُنَ :- يَبِيعُنَ تھا۔ قانون نمبر 2 (يَقُولُ وَالْ) کے باعث يَبِيعُنَ  
ہوا۔ پھر اجتماع ساکنین سے یاء کو گرایا۔

مضارع مثبت مجہول کی گردان

يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُونَ يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُونَ  
يُبَاعُنَ يُبَاعَانِ يُبَاعُونَ يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُونَ  
اجراء قوانین :-

☆ يُبَاعُ :- يُبَاعُ تھا۔ پہلے قانون نمبر 2 (يَقُولُ وَالْ) جاری ہوا۔ يُبَاعُ  
ہو گیا۔ پھر قانون نمبر 3 (يُقَالُ وَالْ) جاری کیا گیا۔

نفی جہد بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَمْ يَبِيعْ لَمْ يَبِيعَا لَمْ يَبِيعُوا لَمْ يَبِيعْ لَمْ يَبِيعَا لَمْ يَبِيعُنَ لَمْ يَبِيعْ لَمْ يَبِيعَا  
لَمْ يَبِيعُنَ لَمْ يَبِيعُوا لَمْ يَبِيعُوا لَمْ يَبِيعُوا لَمْ يَبِيعُوا لَمْ يَبِيعُوا  
نفی جہد بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَمْ يَبِعْ لَمْ يَبَاعَا لَمْ يَبَاعُوا لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبَاعَا لَمْ يَبِعَنَّ لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبَاعَا لَمْ  
تَبَاعُوا لَمْ تَبَاعِي لَمْ تَبَاعَا لَمْ تَبِعَنَّ لَمْ أَبِعْ لَمْ تَبِعْ  
نفی تاکید بن در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَنْ يَبِيعَ لَنْ يَبِيعَا لَنْ يَبِيعُوا لَنْ تَبِيعَ لَنْ تَبِيعَا لَنْ يَبِيعَنَّ لَنْ تَبِيعَ لَنْ تَبِيعَا لَنْ  
تَبِيعَا لَنْ تَبِيعُوا لَنْ تَبِيعِي لَنْ تَبِيعَا لَنْ تَبِعَنَّ لَنْ أَبِيعَ لَنْ نَبِيعَ  
نفی تاکید بن در فعل مستقبل مجهول کی گردان

لَنْ يَبَاعَ لَنْ يَبَاعَا لَنْ يَبَاعُوا لَنْ تَبَاعَ لَنْ تَبَاعَا لَنْ يَبِعَنَّ لَنْ تَبَاعَ لَنْ  
تَبَاعَا لَنْ تَبَاعُوا لَنْ تَبَاعِي لَنْ تَبَاعَا لَنْ تَبِعَنَّ لَنْ أَبَاعَ لَنْ نَبَاعَ  
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ  
لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ  
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجهول کی گردان

لَيُبَاعَنَّ لَيُبَاعَانِ لَيُبَاعُنَّ لَيُبَاعَانِ لَيُبَاعَنَّ لَيُبَاعَانِ لَيُبَاعَنَّ لَيُبَاعَانِ  
لَيُبَاعَنَّ لَيُبَاعَانِ لَيُبَاعُنَّ لَيُبَاعَانِ لَيُبَاعَنَّ لَيُبَاعَانِ لَيُبَاعَنَّ لَيُبَاعَانِ  
لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ  
لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ  
لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجهول کی گردان

لَيُبَاعَنَّ لَيُبَاعَانِ لَيُبَاعُنَّ لَيُبَاعَانِ لَيُبَاعَنَّ لَيُبَاعَانِ لَيُبَاعَنَّ لَيُبَاعَانِ  
امر غائب و حاضر و متکلم معروف کی گردان

لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ  
لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ  
نہی غائب و حاضر و متکلم معروف کی گردان

بجزاء قوائین:-

بِيعَ :- تَبِيعُ تھا۔ امر بنانے کے لئے علامت مضارع حذف کی، ما بعد کے  
متحرک ہونے کے باعث آخر کو ساکن کر دیا۔ بِيعُ ہو گیا۔ پھر اجتماع ساکنین سے یاء  
وگرادیا۔

باقی تمام صیغے امر بنانے کے عام قاعدے کے استعمال کے مطابق معرض وجود  
میں آئے ہیں۔

امر غائب و حاضر و متکلم مجهول کی گردان

لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ  
لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ

امر غائب و حاضر و متکلم معروف بانون ثقیلہ کی گردان

لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ  
لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ

امر غائب و حاضر و متکلم مجهول بانون ثقیلہ کی گردان

لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ  
لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ

امر غائب و حاضر و متکلم معروف بانون خفیفہ کی گردان

لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ  
لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ

امر غائب و حاضر و متکلم مجهول بانون خفیفہ کی گردان

لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعُنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ لَيَبِيعَنَّ لَيَبِيعَانِ  
نہی غائب و حاضر و متکلم معروف کی گردان

لَا يَبِيعُ لَا يَبِيعَا لَا يَبِيعُوا لَا تَبِيعَ لَا تَبِيعَا لَا يَبِيعَنَّ لَا تَبِيعَ لَا تَبِيعَا لَا





مِنْهُ أَخَوْفَ أَخَوْفَانِ أَخَوْفُونَ أَخَاوِفٌ وَأَخِيفُ وَالسُّنْتُ مِنْهُ خَوْفِي  
خَوْفِيَانِ خَوْفِيَاتٌ خَوْفٌ وَخَوْيْفِي فَعِلَ التَّعَجُّبُ مِنْهُ مَا أَخَوْفَهُ  
وَأَخَوْفَ بِهِ وَخَوْفٌ

مصدر: ☆ اَلنُّوْمُ (سونا)

نوٹ:- اسکی تمام گردانوں میں اجراء قوانین کو سابقہ دونوں ابواب کی گردانوں پر قیاس فرمائیں۔

ماضی مثبت معروف کی گردان

خَافَ خَافَا خَافُوا خَافَتْ خَافَتَا خَفْنَ خَفْتَ خَفْتُمَا خَفْتُمْ خَفْنَا  
خَفْتُمَا خَفْتُنَّ خَفْتُ خَفْنَا

ماضی مثبت مجہول کی گردان

خِيفَ خِيفَا خِيفُوا خِيفَتْ خِيفَتَا خَفْنَ خَفْتَ خَفْتُمَا خَفْتُمْ خَفْنَا  
خَفْتُمَا خَفْتُنَّ خَفْتُ خَفْنَا

مضارع مثبت معروف کی گردان

يَخَافُ يَخَافَانِ يَخَافُونَ تَخَافُ تَخَافَانِ يَخْفَنُ يَخْفَتَانِ تَخَافُ تَخَافَانِ  
تَخَافُونَ تَخَافِينَ تَخَافَانِ تَخْفَنُ أَخَافُ أَخَافُ نَخَافُ

مضارع مثبت مجہول کی گردان

يُخَافُ يُخَافَانِ يُخَافُونَ تُخَافُ تُخَافَانِ يُخْفَنُ تُخْفَتَانِ تُخَافُ تُخَافَانِ  
تُخَافُونَ تُخَافِينَ تُخَافَانِ تُخْفَنُ أَخَافُ نَخَافُ

نفی جہد بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَمْ يَخَفْ لَمْ يَخَافَا لَمْ يَخَافُوا لَمْ تَخَفْ لَمْ تَخَافَا لَمْ يَخْفَنُ لَمْ يَخْفَتَا لَمْ تَخَفْ لَمْ  
تَخَافَا لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخَافِي لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخْفَنُ لَمْ أَخَفْ لَمْ نَخَفْ

نفی جہد بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَمْ يَخَفْ لَمْ يَخَافَا لَمْ يَخَافُوا لَمْ تَخَفْ لَمْ تَخَافَا لَمْ يَخْفَنُ لَمْ يَخْفَتَا لَمْ تَخَفْ لَمْ  
تَخَافَا لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخَافِي لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخْفَنُ لَمْ أَخَفْ لَمْ نَخَفْ

نفی تاکید بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَنْ يَخَافَ لَنْ يَخَافَا لَنْ يَخَافُوا لَنْ تَخَافَ لَنْ تَخَافَا لَنْ يَخْفَنَ لَنْ يَخْفَتَا لَنْ تَخَافَ لَنْ  
تَخَافَا لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخَافِي لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخْفَنَ لَنْ أَخَافَ لَنْ نَخَافَ

نفی تاکید بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَنْ يَخَافَ لَنْ يَخَافَا لَنْ يَخَافُوا لَنْ تَخَافَ لَنْ تَخَافَا لَنْ يَخْفَنَ لَنْ يَخْفَتَا لَنْ تَخَافَ لَنْ  
تَخَافَا لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخَافِي لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخْفَنَ لَنْ أَخَافَ لَنْ نَخَافَ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَافُونَ لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِ لَتَخَافُونَ لَاَخَافَنَّ لَاَخَافَانِ لَاَخَافُونَ  
لَتَخَافَانِ لَتَخَافَانِ لَتَخَافَانِ لَتَخَافَانِ لَتَخَافَانِ لَاَخَافَانِ لَاَخَافَانِ لَاَخَافَانِ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَافُونَ لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِ لَتَخَافُونَ لَاَخَافَنَّ لَاَخَافَانِ لَاَخَافُونَ  
لَتَخَافَانِ لَتَخَافَانِ لَتَخَافَانِ لَتَخَافَانِ لَتَخَافَانِ لَاَخَافَانِ لَاَخَافَانِ لَاَخَافَانِ

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَافُونَ لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِ لَتَخَافُونَ لَاَخَافَنَّ لَاَخَافَانِ لَاَخَافُونَ  
لَتَخَافَانِ لَيَخَافَانِ لَيَخَافَانِ لَيَخَافَانِ لَيَخَافَانِ لَاَخَافَانِ لَاَخَافَانِ لَاَخَافَانِ

لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَيَخَافَنَّ لَيَخَافَانِ لَيَخَافُونَ لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِ لَتَخَافُونَ لَاَخَافَنَّ لَاَخَافَانِ لَاَخَافُونَ  
لَتَخَافَانِ لَيَخَافَانِ لَيَخَافَانِ لَيَخَافَانِ لَيَخَافَانِ لَاَخَافَانِ لَاَخَافَانِ لَاَخَافَانِ

امر غائب و حاضر و متکلم معروف کی گردان

لِيَخَفَ لِيَخَافَا لِيَخَافُوا لِيَخَفَ لِيَخَافَا لِيَخَفَنَّ خَفَ خَافَا خَافُوا  
خَافِي خَافَا خَفَنَّ لَا خَفَ لِيَخَفَ

امر غائب و حاضر و متکلم مجہول کی گردان

لِيَخَفَ لِيَخَافَا لِيَخَافُوا لِيَخَفَ لِيَخَافَا لِيَخَفَنَّ لِيَخَافَا لِيَخَافُوا  
لِيَخَافِي لِيَخَافَا لِيَخَفَنَّ لَا خَفَ لِيَخَفَ

امر غائب و حاضر و متکلم معروف بانون ثقیلہ کی گردان

لِيَخَافَنَّ لِيَخَافَانِ لِيَخَافُ لِيَخَافَنَّ لِيَخَافَانِ لِيَخَفَنَّ خَافَنَّ خَافَانِ  
خَافِي خَافَانِ خَافَا خَفَنَّ لَا خَافَنَّ لِيَخَافَنَّ

امر غائب و حاضر و متکلم مجہول بانون ثقیلہ کی گردان

لِيَخَافَنَّ لِيَخَافَانِ لِيَخَافُ لِيَخَافَنَّ لِيَخَافَانِ لِيَخَفَنَّ لِيَخَافَنَّ لِيَخَافَانِ  
لِيَخَافِي لِيَخَافَانِ لِيَخَفَنَّ لِيَخَافَانِ لِيَخَفَنَّ لَا خَافَنَّ لِيَخَافَنَّ

امر غائب و حاضر و متکلم معروف بانون خفیفہ کی گردان

لِيَخَافَنَّ لِيَخَافَانِ لِيَخَافُ لِيَخَافَنَّ لِيَخَافَانِ لِيَخَفَنَّ لَا خَافَنَّ لِيَخَافَنَّ

امر غائب و حاضر و متکلم مجہول بانون خفیفہ کی گردان

لِيَخَافَنَّ لِيَخَافَانِ لِيَخَافُ لِيَخَافَنَّ لِيَخَافَانِ لِيَخَفَنَّ لَا خَافَنَّ لِيَخَافَنَّ  
لِيَخَافِي لِيَخَافَانِ لِيَخَفَنَّ لِيَخَافَانِ لِيَخَفَنَّ لَا خَافَنَّ لِيَخَافَنَّ

نہی غائب و حاضر و متکلم معروف کی گردان

لَا يَخَفَ لَا يَخَافَا لَا يَخَافُوا لَا تَخَفَ لَا تَخَافَا لَا تَخَفَنَّ لَا تَخَفَ  
لَا تَخَافَا لَا تَخَافُوا لَا تَخَافِي لَا تَخَافَا لَا تَخَفَنَّ لَا آخَفَ لَا تَخَفَ

نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول کی گردان

لَا يَخَفَ لَا يَخَافَا لَا يَخَافُوا لَا تَخَفَ لَا تَخَافَا لَا يَخَفَنَّ لَا تَخَفَ

لَا تَخَافَا لَا تَخَافُوا لَا تَخَافِي لَا تَخَافَا لَا تَخَفَنَّ لَا آخَفَ لَا تَخَفَ

نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول بانون ثقیلہ کی گردان

لَا يَخَافَنَّ لَا يَخَافَانِ لَا يَخَافُ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِ لَا يَخَفَنَّ لَا تَخَافَنَّ  
لَا تَخَافَانِ لَا تَخَافُ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِ لَا تَخَفَنَّ لَا آخَافَنَّ لَا تَخَافَنَّ

نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول بانون ثقیلہ کی گردان

لَا يَخَافَنَّ لَا يَخَافَانِ لَا يَخَافُ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِ لَا يَخَفَنَّ لَا تَخَافَنَّ  
لَا تَخَافَانِ لَا تَخَافُ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِ لَا تَخَفَنَّ لَا آخَافَنَّ لَا تَخَافَنَّ

نہی غائب و حاضر و متکلم معروف بانون خفیفہ کی گردان

لَا يَخَافَنَّ لَا يَخَافَانِ لَا يَخَافُ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِ لَا يَخَفَنَّ لَا تَخَافَنَّ  
لَا تَخَافَانِ لَا تَخَافُ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِ لَا تَخَفَنَّ لَا آخَافَنَّ لَا تَخَافَنَّ

نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول بانون خفیفہ کی گردان

لَا يَخَافَنَّ لَا يَخَافَانِ لَا يَخَافُ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِ لَا يَخَفَنَّ لَا تَخَافَنَّ  
لَا تَخَافَانِ لَا تَخَافُ لَا تَخَافَنَّ لَا تَخَافَانِ لَا تَخَفَنَّ لَا آخَافَنَّ لَا تَخَافَنَّ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل اجوف واوی از باب

افعال جیسے (الاقامة) (کھڑا ہونا)

أَقَامَ يُقِيمُ إِقَامَةً فَيُؤَمِّقُهُمْ وَأَقِيمَ يُقَامُ إِقَامَةً فَذَلِكَ مَقَامٌ لَمْ يُقَمْ لَمْ

يُقَمْ لَا يُقِيمُ لَا يُقَامُ لَنْ يُقِيمَ لَنْ يُقَامَ الْأَمْرُ مِنْهُ أَوْقِمَ لِنَقِمَ لِيُقِمَ لِيُقِمَ

وَالنَّبِيُّ عَنْهُ لَا تَقِمُ لَا تَقِمُ لَا يُقِمُ لَا يُقِمُ الظَرْفُ مِنْهُ مَقَامٌ مَقَامَاتُ

مَصَادِرُ - ☆ الْإِجَابَةُ (جواب دینا قبول کرنا) ☆ الْإِغَاثَةُ (مدد کرنا)

اجراء قوانین :-



الْإِقَامَةُ: - اِقْوَامٌ تھا۔ قانون نمبر 2 (يَقُولُ والے) کے اجراء کے باعث واو، الف سے بدل گئی، پھر مثال کا قانون نمبر 1 (وَعْدٌ والا) جاری ہوا۔ اِقَامَةُ ہو گیا۔

اَقَامَ: - اَقْوَمَ تھا۔ قانون نمبر 2 (يَقُولُ والا) جاری ہوا۔

يُقِيمُ: - يَقُومُ تھا۔ قانون نمبر 2 (يَقُولُ والا) جاری ہوا۔ پھر واو کے ماقبل کسرہ ثقیل تھا، لہذا اے یاء سے بدل دیا۔

اَقِمَ: - اے يَقِيمُ سے بنایا۔ علامت مضارع حذف کی، آخر کو ساکن کر کے یاء کو اجتماع ساکنین سے گرا دیا۔ شروع میں، ہمزہ قطعی لائے۔

نوٹ:-

(1) بے ہمزہ وصل کے باقی ابواب یعنی تَفْعِيلٌ، مَفَاعَلَةٌ، تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ کی گردائیں بالکل صحیح کی مانند ہوتی ہیں۔

(2) اجراء قوانین کے سلسلے میں ثلاثی مزید فیہ کی باقی گردانوں کو باب افعال پر ہی قیاس فرمائیں۔

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِسْتِفْعَالٌ جیسے اِلِسْتِغَانَةٌ (مدد چاہنا)

اِسْتَعَانَ يَسْتَعِينُ اِسْتِعَانَةً فَيَوْمُسْتَعِينٌ وَاسْتَعَيْنَ يُسْتَعَانُ اِسْتِعَانَةً فَذَلِكَ مُسْتَعَانٌ لَمْ يَسْتَعِنْ لَمْ يَسْتَعِنْ لَا يَسْتَعِينُ لَا يَسْتَعَانُ لَنْ يَسْتَعِينَنَّ لَنْ يَسْتَعَانَ اَمْرٌ مِنْهُ اِسْتَعِنَ لِيَسْتَعِنَ لِيَسْتَعِنَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَعِنَ لَا تَسْتَعِنَ لَا يَسْتَعِنُ اَلظَّرَفُ مِنْهُ مُسْتَعَانٌ مُسْتَعَانَانِ مُسْتَعَانَاتٌ

مصادر:- ☆ اِلِسْتِجَابَةٌ (قبول کرنا) ☆ اِلِسْتِطَاعَةُ (طاقت رکھنا)

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ وصل اجوف یائی از باب اِفْتِعَالٌ جیسے اِلِاخْتِيَاؤٌ (منتخب کرنا)

اِخْتَارَ يَخْتَارُ اِخْتِيَارًا فَيَوْمُسُخْتَارٌ وَاخْتِيَرُ يَخْتَارُ اِخْتِيَارًا فَذَلِكَ مُخْتَارٌ لَمْ يَخْتَرْ لَمْ يَخْتَرْ لَا يَخْتَارُ لَا يَخْتَارُ لَنْ يَخْتَارَنَّ لَنْ يَخْتَارَ اَمْرٌ مِنْهُ اِخْتَرُ لِيَخْتَرْ لِيَخْتَرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخْتَرْ لَا تَخْتَرْ لَا يَخْتَرْ

لَا يَخْتَرْ اَلظَّرَفُ مِنْهُ مُخْتَارٌ مُخْتَارَانِ مُخْتَارَاتٌ

مصادر:- ☆ اِلِاِحْتِيَاؤُج (تحتاج ہونا) ☆ اِلِاِمْتِيَاؤُ (جدا ہونا)

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ وصل اجوف واوی از باب اِنْفِعَالٌ جیسے اِلِانْقِيَادٌ (فرمانبردار ہونا)

اِنْقَادَ يَنْقَادُ اِنْقِيَادًا فَيَوْمُسُنْقَادٌ وَانْقَيْدٌ بِهِ يَنْقَادُ بِهِ اِنْقِيَادًا فَذَلِكَ مُنْقَادٌ بِهِ لَمْ يَنْقَدْ لَمْ يَنْقَدْ بِهِ لَا يَنْقَادُ لَا يَنْقَادُ لَنْ يَنْقَادَنَّ لَنْ يَنْقَادَ بِهِ اَمْرٌ مِنْهُ اِنْقَدَ لِيَنْقَدْ بِكَ لِيَنْقَدْ لِيَنْقَدْ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْقَدْ لَا يَنْقَدْ بِكَ لَا يَنْقَدْ اَلظَّرَفُ مِنْهُ مُنْقَادٌ مُنْقَادَانِ مُنْقَادَاتٌ

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

## ﴿ناقص کے قوانین﴾

## قانون نمبر {1}:-

ہر وہ واؤ اور یاء جو فعل مضارع کے لام کلمے میں ضمہ.. یا.. کسرہ کے بعد واقع ہوں، تو ان پانچ صیغوں میں انھیں ساکن کرنا واجب ہے کہ جن کے آخر میں ضمہ اعرابی آتا ہے۔ جیسے

يَدْعُوْهُ سے يَدْعُوْ  
اور اگر یہ فتنہ کے بعد واقع ہوں، تو الف سے بدل جاتی ہیں، جیسے  
يَخْشَى سے يَخْشَى يَرْضَى سے يَرْضَى

## قانون نمبر {2}:-

اگر واؤ، کلمے کے آخر میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو اسے یاء سے اور یاء، کلمے کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اسے واؤ سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔  
جیسے دُعُوْ سے دُعَى... رَضُوْ سے رَضَى... نَهَى سے نَهَوْ

## قانون نمبر {3}:-

اگر واؤ، ضمہ کے بعد واقع ہو اس کے بعد یاء ہو، اور یاء، کسرہ کے بعد واقع ہو، اس کے بعد واؤ ہو تو ان کے ماقبل کو ساکن کر کے ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو رے دینا اور پھر اجتماع ساکنین کے سبب انہیں گرا دینا واجب ہے۔

جیسے تَدْعُوْنِ سے تَدْعُوْنِ سے تَدْعِيْنَ  
يَرْمِيْنِ سے يَرْمِيْنِ سے يَرْمِيْنَ

## قانون نمبر {4}:-

اگر واؤ، ضمہ کے بعد ہو اور اس کے بعد ایک اور واؤ ہو، اور یاء، کسرہ کے بعد واقع ہو اور اس کے بعد ایک اور یاء ہو تو ان دونوں کو ساکن کرنا اور پھر اجتماع ساکنین کے سبب گرا دینا واجب ہے۔ جیسے

يَدْعُوْنِ سے يَدْعُوْنِ سے يَدْعُوْنِ  
يَرْمِيْنِ سے يَرْمِيْنِ سے يَرْمِيْنِ

## قانون نمبر {5}:-

جو واؤ تیسری جگہ سے تجاوز کر جائے یعنی چوتھی یا پانچویں جگہ یا اس سے بھی آگے تو وہ یاء سے بدل جاتی ہے، بشرطیکہ ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو۔ جیسے  
يَرْضُوْ سے يَرْضَى سے يَرْضَى... اُسْتَعْلُوْ سے اُسْتَعْلَى

## قانون نمبر {6}:-

فُعُوْلُ کا وزن ہو اور اس کے آخر میں دو واؤ واقع ہوں تو دونوں کو یاء کرنا اور پھر یاء کا یاء میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے  
دُلُوْ (دَلُوْ کی ج) سے دُلَى  
دُعُوْ سے دُعَى

## قانون نمبر {7}:-

واؤ، اسمِ معرب کے لام کلمے میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس واؤ کو یاء سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

اَدْلُوْ سے اَدْلَى

## قانون نمبر {8}:-

ہر وہ یاء جو اسمِ متمکن کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس ضمہ کو کسرہ سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

اَذَلِيَّ سے اَذَلِيَّ... یا... اَذَلِيْن سے اَذَلِيْن سے اَذَل  
اور اگر یاء کے ماقبل دو ضمہ ہوں تو متصل کو کسرہ سے بدلنا واجب اور دوسرے کو  
جائز ہے۔ جیسے

دُئُوْ (دُئُوْ کی جمع) سے دُئِيَّ سے دُئِيَّ  
دُعُوْ سے دُعِيَّ سے دُعِيَّ سے دُعِيَّ

قانون نمبر {9}:-

واو اور یاء کلمے کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہوں تو انھیں ہمزہ  
سے تبدیل کرنا واجب ہے۔ جیسے

دُعَاوُ سے دُعَا... رَوَايَ سے رَوَا

قانون نمبر {10}:-

فُعْلٰی کا وزن ہو اور اس کے لام کلمے میں واو آجائے تو اسم جامد اور اسم  
تفضیل میں اسے یاء سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ جیسے

دُئُوْی سے دُئِيَّا... عُئُوْی سے عُئِيَّا

قانون نمبر {11}:-

فُعْلٰی کا وزن ہو اور اس کے لام کلمے میں یاء آجائے تو اس یاء کو واو  
سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

فَتِيْی سے فَتُوْی... تَقِيْی سے تَقُوْی

قانون نمبر {12}:-

ناقص کی ہر وہ جمع جو فَعْلَةٌ کے وزن پر ہو، اس کے قاء کلمے کو ضمہ کی حرکت  
دینا واجب ہے۔ جیسے

دَعُوَّةُ سے دَعَاةُ سے دَعَاةُ

قانون نمبر {13}:-

اجتماع ساکنین کے وقت اگر پہلا مدہ ہو تو اسے حذف کر دینا اور اگر غیر  
مدہ ہو تو واو کو ضمہ اور یاء کو کسرہ کی حرکت دینا واجب ہے۔ جیسے

يَذْعُوْنَ... يَزْمُوْنَ سے لِيَذْعَنَّ... لِيَزْمَنَّ  
يُذْعَوْنَ... تُزْمَيْنَ سے لِيُذْعَوْنَ... لَتُزْمَيْنَ

قانون نمبر {14}:-

ہر وہ یاء جو اسم غیر منصرف کے آخر میں واقع ہو، اسے حالت رفع و جر میں  
حذف کر کے اس کے بدلے میں تنوین لانا واجب ہے۔ جیسے

جَاءَ دَوَاعُوْ سے جَاءَ دَوَاعِ  
اور مَرَرْتُ بِدَوَاعُوْ سے مَرَرْتُ بِدَوَاعِ  
☆☆☆☆☆☆☆☆



﴿ناقص کی صرف صغیرہ و کبیرہ﴾

☆ صرف صغیر ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نَصْرَ يَنْصُرُ جیسے

الْدَّعْوَةُ وَالِدُّعَاءُ (بلانا)

دَعَا يَدْعُو دَعْوَةً وَدُعَاءً فَهُوَ دَاعٍ وَ دُعَى يُدْعَى دَعْوَةً وَدُعَاءً  
فَإِنَّكَ مَدْعُوٌّ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعَ لَا يَدْعُو لَا يُدْعَى لَنْ يَدْعُو لَنْ يَدْعَى الْأَمْرُ  
مِنْهُ أَدْعُ لِيَدْعَ لِيَدْعُ لِيَدْعَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَدْعُ لَا تَدْعُ لَا يَدْعُ لَا يَدْعُ  
الْظَرْفُ مِنْهُ مَدْعَى مَدْعِيَانِ مَدَاعٍ وَمَدْيِعٍ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَدْعَى وَمَدْعِيَانِ  
مَدَاعٍ وَ مَدْيِعٍ مَدْعَاءٌ مَدْعَاتَانِ مَدَاعٍ وَ مَدْيِعِيَّةٌ مَدْعَاءٌ مَدْعَاءُ أَنْ  
مَدَاعِيٌّ وَ مَدْيِعِيٌّ وَ مَدْيِعِيَّةٌ أَفْعَلُ التَّنْصِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ أَدْعَى أَدْعِيَانِ  
أَدْعَوْنَ أَدَاعٍ وَأَدْيِعِ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ دُعَى دُعِيَّتَانِ دُعِيَّاتٍ دُعَى وَدُعَى  
وَفِعْلُ التَّعَجُّبِ مِنْهُ مَا أَدْعَاهُ وَأَدْعُ بِهِ وَدَعُو

مصادر:- ☆ الرِّجَاءُ (امید کرنا) ☆ النِّجَاةُ (رہا ہونا)

ماضی مثبت معروف کی گردان

دَعَا دَعَوَا دَعَتْ دَعَتَا دَعَوْنَ دَعَوْتَ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُمْ دَعَوْتُ  
دَعَوْتُمَا دَعَوْتُنَّ دَعَوْتُ دَعَوْنَا

اجراء قوانین:-

☆ دَعَا:- دَعُو، تھا۔ اجوف کا قانون نمبر 1 (قَالَ والا) جاری ہوا۔

☆ دَعَوَا:- دَعُوْا، تھا۔ ماقبل قانون کے مطابق واوکوالف سے بدل کر  
اجتماع ساکنین سے گرا دیا۔

☆ دَعَتْ، دَعَتَا:- دَعَوْتُ اور دَعَوْتَا تھے۔ ماقبل قانون کے مطابق  
واوکوالف سے بدل کر اجتماع ساکنین سے گرا دیا، کیونکہ قاء ھیتاً ساکن ہے، اس پر  
حرکت عارضی ہے۔۔ دَعَوْتَا میں اجوف کا قانون نمبر (6) بھی جاری ہوا۔

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

دُعِيَ دُعِيَا دُعُوا دُعِيَتْ دُعِيَّتَا دُعِيْنَ دُعِيْتُ دُعِيْتُمَا دُعِيْتُمْ دُعِيْتُ  
دُعِيْتُمَا دُعِيْتُنَّ دُعِيْتُ دُعِينَا

اجراء قوانین:-

☆ دُعِيَ:- دُعُو، تھا۔ ناقص کا قانون نمبر 2 جاری ہوا۔

☆ دُعُوا:- دُعُوْا، تھا۔ ماقبل قانون کے مطابق واوکوالف سے  
بدلا۔ دُعِيْوَا ہو گیا۔ پھر قانون نمبر 3 (تَدْعُوْنِ والا) جاری ہوا۔

فعل مضارع معروف کی گردان

يَدْعُو يَدْعَوَانِ يَدْعُونَ تَدْعُو تَدْعَوَانِ يَدْعُونَ تَدْعُو تَدْعَوَانِ  
تَدْعُونَ تَدْعِيْنَ تَدْعَوَانِ تَدْعُونَ أَدْعُو نَدْعُو

اجراء قوانین:-

☆ يَدْعُو:- يَدْعُوْ، تھا۔ قانون نمبر 1 جاری ہوا۔

☆ يَدْعَوْنَ:- يَدْعُوْنَ، تھا۔ قانون نمبر 4 جاری ہوا۔

☆ تَدْعِيْنَ:- تَدْعُوْنِ، تھا۔ قانون نمبر 3 جاری ہوا۔

فعل مضارع مجہول کی گردان

يُدْعَى يُدْعِيَانِ يُدْعَوْنَ تُدْعَى تُدْعِيَانِ يُدْعَيْنِ تُدْعَى تُدْعَوْنَ  
تُدْعِيْنَ تُدْعَوَانِ تُدْعَيْنِ أَدْعَى نَدْعَى

اجراء قوانین:-

☆ يُدْعَى :- يُدْعَوُ، تھا۔ قانون نمبر 5 (یُضْطی والے) کے باعث داؤ کو  
یاء سے بدلا، پھر اجوف کا قانون نمبر 1 (قَالَ والا) جاری ہوا۔

☆ يُدْعَوْنَ :- يُدْعَوُونَ، تھا۔ داؤ کو قانون نمبر 5 (یُضْطی والے) کے  
باعث یاء سے بدلا، يُدْعَوُونَ ہوا۔ پھر اجوف کے قانون نمبر 1 (قَالَ والے)  
کے باعث یاء کو الف سے بدلا، پھر اجتماع ساکنین سے گرا دیا۔  
نفی مجد بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُوا لَمْ تَدْعُ لَمْ تَدْعُوا لَمْ يَدْعُوْنَ لَمْ تَدْعُ لَمْ  
تَدْعُوا لَمْ تَدْعُوا لَمْ تَدْعِي لَمْ تَدْعُوا لَمْ تَدْعُوْنَ لَمْ اَدْعُ لَمْ نَدْعُ  
نَفِي مجد بلم در فعل مستقبل مجهول کی گردان

لَمْ يَدْعَ لَمْ يَدْعَا لَمْ يَدْعُوا لَمْ تَدْعَ لَمْ تَدْعَا لَمْ يَدْعُوْنَ لَمْ تَدْعُ  
لَمْ تَدْعَا لَمْ تَدْعُوْا لَمْ تَدْعِي لَمْ تَدْعُوا لَمْ تَدْعُوْنَ لَمْ اَدْعَ لَمْ نَدْعَ  
نَفِي تاکید بن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَدْعُوَ لَنْ يَدْعُوا لَنْ يَدْعُوْا لَنْ تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوا لَنْ يَدْعُوْنَ  
لَنْ تَدْعُوَ لَنْ تَدْعُوا لَنْ تَدْعُوْا لَنْ تَدْعِي لَنْ تَدْعُوا لَنْ تَدْعُوْنَ  
لَنْ اَدْعُوَ لَنْ نَدْعُوْ

نَفِي تاکید بن در فعل مستقبل مجهول

لَنْ يَدْعِي لَنْ يَدْعِيَا لَنْ يَدْعُوْا لَنْ تَدْعِي لَنْ تَدْعِيَا لَنْ يَدْعُوْنَ لَنْ تَدْعِي  
لَنْ تَدْعِيَا لَنْ تَدْعُوْا لَنْ تَدْعِي لَنْ تَدْعِيَا لَنْ اَدْعِي لَنْ نَدْعِي  
لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف

لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ  
لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ

اجراء قوانین :-

☆ لَيَدْعُوْنَ :- لَيَدْعُوْنَ، تھا۔ قانون نمبر 13 جاری ہوا۔

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجهول

لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ  
لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ  
لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف

لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ  
لام تاکید بانون تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجهول

لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ لَيَدْعُوْنَ  
امر غائب و حاضر و تکلم معروف

لَيَدْعُ لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا  
اَدْعُوْا اَدْعُوْا لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا

اجراء قوانین :-

☆ اَدْعُ :- اے قَدْعُو سے بنایا گیا۔ علامت مضارع حذف کی مابعد کے  
ساکن اور عین کلمے کے مضموم ہونے کی وجہ سے شروع میں ہمزة وصل مضموم لائے آخر  
سے حرف علت کو گرا دیا۔

امر غائب و حاضر و تکلم مجهول

لَيَدْعُ لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا  
لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا لَيَدْعُوْا

نوٹ :- اس کے ثقیلہ و خفیفہ کی گردان کو مضارع پر قیاس کیا جائے۔

نہی غائب و حاضر و تکلم معروف

لَا يَدْعُ لَا يَدْعُوا لَا يَدْعُوا لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوا لَا يَدْعُونَ لَا تَدْعُونَ لَا تَدْعُ لَا تَدْعُ  
لَا تَدْعُوا لَا تَدْعِي لَا تَدْعُوا لَا تَدْعُونَ لَا أَدْعُ لَا تَدْعُ  
نہی غائب و حاضر و متکلم مجہول

لَا يَدْعُ لَا يَدْعِي لَا يَدْعُوا لَا تَدْعُ لَا تَدْعِي لَا يَدْعِينَ لَا تَدْعُ لَا تَدْعِي  
لَا تَدْعُوا لَا تَدْعِي لَا تَدْعِي لَا تَدْعِي لَا أَدْعُ لَا تَدْعُ  
نوٹ:- اس کے ثقیل و خفیف کی گردان کو مضارع پر قیاس کیا جائے۔

اسم فاعل

دَاعٍ دَاعِيَانِ دَاعُونَ دُعَاءَ دُعَا دُعَى دُعُو دُعَوَاءَ دُعَوَانُ دِعَاءَ دِعَى  
دُؤَيْعٍ دَاعِيَةٍ دَاعِيَتَانِ دَاعِيَاتٍ دَوَاعٍ دُعَى دُؤَيْعَةٍ  
اجراء قوانین:-

☆ دَاع:- دَاعُو، تھا۔ قانون نمبر 5 (یوضی والا) جاری ہوا۔ دَاعِي  
ہو گیا۔ یا پڑھنے پر تھکا کر دیا، پھر اجتماع ساکنین سے یا پڑھنے کو بھی گرا دیا۔

☆ دُعَاء:- دُعُو، تھا۔ قانون نمبر 12 جاری ہوا۔

☆ دُعَاء:- دُعَاو، تھا۔ قانون نمبر 9 جاری ہوا۔

☆ دُعَى:- دُعُو، تھا۔ پہلے قانون نمبر 6 پھر نمبر 8 جاری ہوا۔

☆ دُعَى:- دُعُو، تھا۔ قانون نمبر 5 (یوضی والے) کے باعث وادو  
یا سے بدلا۔ پھر یا پڑھنے پر تھکا ہونے کی وجہ سے گرا دیا، اجتماع ساکنین سے یا پڑھنے کو بھی گرا  
گئی۔

☆ دُؤَيْع:- دُؤَيْعُو، تھا۔ ماقبل قانون جاری ہوا۔

اسم مفعول

مَدْعُو مَدْعَوَانِ مَدْعُوُونَ مَدْعُوَةٌ مَدْعَوَتَانِ مَدْعَوَاتٍ مَدَاعِيٌّ وَمَدْعِيٌّ

وَمَدْعِيَّةٌ

اجراء قوانین:-

☆ مَدْعُو:- مَدْعُو، تھا۔ وادو کا وادو میں ادغام کر دیا۔

☆ مَدَاعِي:- مَدَاعِيُو، تھا۔ قانون نمبر 5 (یوضی والا) جاری ہوا،

مَدَاعِيٌّ ہو گیا، پھر ی کا ی میں ادغام کر دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ وصل ناقص وادی از باب

اِفْتَعَالٌ یسے اِلَادَعَاءُ (کسی چیز کا دعویٰ کرنا)

اِدْعَى يَدْعِي اِدْعَاءَ فَهُوَ مُدْعٍ وَاُدْعَى يَدْعِي اِدْعَاءَ فَذَاكَ مُدْعَى  
لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَا يَدْعِي لَا يَدْعِي لَنْ يَدْعِي لَنْ يَدْعِي لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ  
لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ لَمْ يَدْعُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَدْعُ لَا تَدْعُ لَا يَدْعُ لَا يَدْعُ الظَّرْفُ  
مِنْهُ مُدْعَى مُدْعِيَانِ مُدْعِيَاتٍ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ وصل ناقص وادی از باب

اِسْتِفْعَالٌ یسے اِلَاِسْتِرْخَاءُ (ست ہونا)

اِسْتَرَخَى يَسْتَرْخِي اِسْتِرْخَاءَ فَهُوَ مُسْتَرْخٍ وَاِسْتَرَخَى يَسْتَرْخِي  
اِسْتِرْخَاءَ فَذَاكَ مُسْتَرْخِي لَمْ يَسْتَرْخِ لَمْ يَسْتَرْخِ لَا يَسْتَرْخِي لَا يَسْتَرْخِي  
لَنْ يَسْتَرْخِي لَنْ يَسْتَرْخِي لَمْ يَسْتَرْخِ لَمْ يَسْتَرْخِ لَمْ يَسْتَرْخِ لَمْ يَسْتَرْخِ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَرْخِ لَا تَسْتَرْخِ لَا يَسْتَرْخِ لَا يَسْتَرْخِ الظَّرْفُ مِنْهُ مُسْتَرْخِي  
مُسْتَرْخِيَانِ مُسْتَرْخِيَاتٍ

مصادر:- ☆ اِلَاِسْتِدْعَاءُ (چاہنا) ☆ اِلَاِسْتِغْنَاءُ (بے پرواہ ہونا)

1 ثنائی مجرد کے باقی ابواب سے ناقص کی گردانی التصریف میں ملاحظہ فرمائیں۔





وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ

اجراء قوانین:-

(۱) وَقِيَّتْ:- تھا۔ اجوف کا قانون نمبر 1 (قَالَ وَالَا) جاری ہوا۔

(۲) وَقِيَّتْ:- تھا۔ اجوف کے ماقبل قانون کے مطابق یا کوالف سے

بدلا، پھر اجتماع ساکنین سے گرا دیا۔

فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان

وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ

وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ وَقِيَّتْ

اجراء قوانین:-

☆ وَقِيَّتْ:- تھا۔ ناقص کا قانون نمبر 3 (تَدْعُوْنِ وَالَا) جاری ہوا۔

☆ باقی صیغہ اپنی اصل پر ہیں۔

فعل مضارع مثبت معروف کی گردان

يَقِيَّتْ يَقِيَّتْ يَقِيَّتْ يَقِيَّتْ يَقِيَّتْ يَقِيَّتْ يَقِيَّتْ يَقِيَّتْ يَقِيَّتْ

يَقِيَّتْ يَقِيَّتْ

اجراء قوانین:-

☆ يَقِيَّتْ:- تھا۔ مثال کے قانون نمبر 6 (يَعِدُّ وَالَا) کے باعث

واؤ حذف ہوئی، پھر ناقص کا قانون نمبر 1 (يَدْعُوْنِ وَالَا) جاری ہوا۔

☆ يَقِيَّتْ:- تھا۔ مثال کے قانون نمبر 6 (يَعِدُّ وَالَا) کی بناء

پر واء حذف ہوئی۔ پھر ناقص کا قانون نمبر 3 (تَدْعُوْنِ وَالَا) جاری ہوا۔

فعل مضارع مثبت مجہول کی گردان

يُقِيَّتْ يَقِيَّتْ يَقِيَّتْ يَقِيَّتْ يَقِيَّتْ يَقِيَّتْ يَقِيَّتْ يَقِيَّتْ يَقِيَّتْ

تُقِيَّتْ تَقِيَّتْ تَقِيَّتْ تَقِيَّتْ

اجراء قوانین:-

يُقِيَّتْ:- تھا۔ اجوف کا قانون نمبر 1 (قَالَ وَالَا) جاری ہوا۔

نقی۔ جہد بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ

لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ

نقی۔ جہد بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ

لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ

نقی تاکید بلم در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ

لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ

نقی تاکید بلم در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ

لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ

لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ

لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ در فعل مستقبل مجہول کی گردان

لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ

لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ

لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ لَمْ يَقِيَّتْ

لام تاکید بانوں تاکید خفیفہ در فعل مستقبل معروف کی گردان

لَيَقِينَنَّ لَيَقِينَنَّ لَيَقِينَنَّ لَيَقِينَنَّ لَيَقِينَنَّ لَيَقِينَنَّ

لام تاکید بانوں تاکید خفیفہ در فعل مستقبل مجهول کی گردان

لَيُوقِينَ لَيُوقُونَ لَيُوقِينَ لَيُوقُونَ لَيُوقِينَ لَيُوقُونَ

امر غائب وحاضر و متکلم معروف کی گردان

لَيَقِي لَيَقِيَا لَيَقِيَا لَيَقِيَا لَيَقِيَا لَيَقِيَا

اجراء قوانین:-

☆ قی:- اسے تَقِي سے بنایا گیا۔ ملامت مضارع حذف کی، مابعد کے متحرک ہونے کی وجہ سے شروع میں ہمزہ وصل لانے کی ضرورت نہیں، آخر سے حرف علت گرا دیا۔

☆ حاضر کے باقی صیغوں کی تقلیل کو اسی پر قیاس فرمائیں۔

امر غائب وحاضر و متکلم مجهول کی گردان

لَيُوقِي لَيُوقِيَا لَيُوقِيَا لَيُوقِيَا لَيُوقِيَا لَيُوقِيَا

لَيُوقِي لَيُوقِيَا لَيُوقِيَا لَيُوقِيَا لَيُوقِيَا لَيُوقِيَا

نوٹ:- امر کی ثقیلہ و خفیفہ کی گردانوں کو مضارع پر قیاس فرمائیں۔

نہی غائب وحاضر و متکلم معروف کی گردان

لَا يَقِي لَا يَقِيَا لَا يَقِيَا لَا يَقِيَا لَا يَقِيَا لَا يَقِيَا

لَا يَقِي لَا يَقِيَا لَا يَقِيَا لَا يَقِيَا لَا يَقِيَا لَا يَقِيَا

نہی غائب وحاضر و متکلم مجهول کی گردان

لَا يُوقِي لَا يُوقِيَا لَا يُوقِيَا لَا يُوقِيَا لَا يُوقِيَا لَا يُوقِيَا

1:- ثلاثی مجرد کے دیگر ابواب سے لفیف مفروق کی مزید گردانیں "التصريف" میں ملاحظہ فرمائیں۔

لَا تُوقُوا لَا تُوقِي لَا تُوقِيَا لَا تُوقِيَنَّ لَا تُوقِيَنَّ لَا تُوقِيَنَّ

نوٹ:- نہی کی ثقیلہ و خفیفہ کی گردانوں کو مضارع پر قیاس فرمائیں۔

اسم فاعل کی گردان

وَأَقِي وَأَقِيَانِ وَأَقُونَ وَأَقَاءَ وَأَقِي وَأَقِي وَأَقِيَانِ وَأَقِيَانِ وَأَقِيَانِ

أُوقِي وَأُوقِي وَأُوقِيَانِ وَأُوقِيَانِ وَأُوقِيَانِ وَأُوقِيَانِ وَأُوقِيَانِ

اجراء قوانین:-

اس کے تمام صیغوں میں ناقص والی تعلیلات ہی جاری ہوں گی۔

اسم مفعول کی گردان

مَوْقِي مَوْقِيَانِ مَوْقِيُونَ مَوْقِيَةٌ مَوْقِيَتَانِ مَوْقِيَاتِ مَوْقِي وَمَوْقِي

وَمَوْقِيَّةٌ

اجراء قوانین:-

☆ مَوْقِي:- مَوْقُوۃ تھا۔ اجوف کے "سَيُود" والے قاعدے کے

مطابق واو کو یاء کیا، پھر یاء کا یاء میں ادغام کر دیا۔ پھر ناقص کے "قانون

نمبر 8 (دعویٰ والے)" کی رو سے یاء کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای با ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب

اِفْتَعَالِ جیسے اِلْتَقَاءُ (دُرنا)

اِنْفِي يَتَقِي اِنْتَاءَ فَيُتَمَّقِي وَاتَّقِي يَتَقِي اِنْتَاءَ فَيُتَمَّقِي لَمْ يَتَقِ

لَمْ يَتَقِ بِهِ لَا يَتَقِي لَا يَتَقِي بِهِ لَنْ يَتَقِي لَنْ يَتَقِي بِهِ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِتَّقِ

لِيَتَّقِ بِكَ لِيَتَّقِ لِيَتَّقِ بِهِ وَالنَّهْيُ مِنْهُ لَا تَتَّقِ لَا تَتَّقِ بِكَ لَا تَتَّقِ لَا تَتَّقِ بِهِ

الظَرْفُ مِنْهُ مُتَقِي مُتَقِيَانِ مُتَقِيَاتِ

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مفروق از باب



تَفْعِيلٌ جیسے اَتَوَلَّيْتُ (دوست بنانا)

وَلَّى يُؤَلِّي تَوَلَّى وَوَلَّى يُؤَلِّي تَوَلَّى فَذَلِكَ مُؤَلَّى لَمْ يُؤَلِّ لَمْ يُؤَلِّ لَا يُؤَلِّ لَا يُؤَلِّ لَنْ يُؤَلِّ لَنْ يُؤَلِّ الْأَمْرُ مِنْهُ وَلِ لِتَوَلَّ لِتَوَلَّ لِتَوَلَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَوَلَّ لَا تَوَلَّ لَا يُؤَلِّ لَا يُؤَلِّ الْظَرْفُ مِنْهُ مُؤَلَّى مُؤَلِّيَانِ مُؤَلِّيَاتٌ

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ صرف صغیر ثلاثی مجرد لفیف مقرون از باب ضَرْبَ يَضْرِبُ جیسے

الَطَّى (لپیٹنا)

طَوَى يَطْوِي طَيًّا فَهَوَّطَا وَطَوَى يَطْوِي طَيًّا فَذَلِكَ مَطْوًى لَمْ يَطْوِ لَمْ يَطْوِ لَا يَطْوِي لَا يَطْوِي لَنْ يَطْوِي لَنْ يَطْوِي الْأَمْرُ مِنْهُ اِطْوِ لِيَطْوِ لِيَطْوِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَطْوِ لَا تَطْوِ لَا يُطْوِ لَا يُطْوِ الْظَرْفُ مِنْهُ مَطْوًى مَطْوِيَانِ مَطَاوٍ وَمُطَيٍّ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَطْوًى مَطْوِيَانِ مَطَاوٍ وَمُطَيٍّ وَمَطْوَاةٌ وَمَطْوَاتَانِ مَطَاوٍ وَمُطَيَّةٌ وَمَطْوَاءٌ مَطْوَاءٌ اِنْ مَطَاوِيٍّ وَمُطَيٍّ وَمُطَيَّةٌ اِفْعَالُ التَّضْيِيلِ الْمَذْكُورِ مِنْهُ اَطْوَى اَطْوِيَانِ اَطْوَوْنَ اَطَاوٍ وَاَطَيٍّ وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ طَيٌّ طَيِّيَانِ طَيِّيَاتٍ طَوًى وَطَوًى فَعَلَ التَّعَجُّبُ مِنْهُ مَا اَطْوَاهُ وَاَطْوَاهُ وَطَوَّوْ

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای با ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب

اِنْفَعَالٌ جیسے اَلَا تُزَوَّاءُ (گوشہ نشین ہونا)

اَنْزَوَى يَنْزُوِي اَنْزَوَاءً فَهِيَ مُنْزَوٍ وَاَنْزَوَى بِهِ يَنْزُوِي بِهِ اَنْزَوَاءً فَذَلِكَ مُنْزَوًى بِهِ لَمْ يَنْزَوْ لَهُ يَنْزَوْ بِهِ لَا يَنْزَوِي لَا يَنْزَوِي

بِهِ لَنْ يَنْزَوِي لَنْ يَنْزَوِي بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ اَنْزَوْ اَنْزَوِي اَنْزَوِي بِكَ لِيَنْزَوْ لِيَنْزَوْ بِهِ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْزَوْ لَا تَنْزَوْ بِكَ لَا يَنْزَوْ لَا يَنْزَوْ بِهِ الْظَرْفُ مِنْهُ مُنْزَوًى مُنْزَوِيَانِ مُنْزَوِيَاتٌ  
☆ صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای بے ہمزہ وصل لفیف مقرون از باب اِفْعَالٌ جیسے اَلَا تُزَوَّاءُ (سیراب کرنا)

اَزَوَى يَزُوِي اِزْوَاءً فَهِيَ مُزَوٍ وَاَزَوَى يَزُوِي اِزْوَاءً فَذَلِكَ مُزَوًى لَمْ يَزَوْ لَمْ يَزَوْ لَا يَزُوِي لَا يَزُوِي لَنْ يَزُوِي لَنْ يَزُوِي الْأَمْرُ مِنْهُ اَزَوْ لِيَزَوْ لِيَزَوْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَزَوْ لَا تَزَوْ لَا يُزَوْ لَا يُزَوْ الْظَرْفُ مِنْهُ مُزَوًى مُزَوِيَانِ مُزَوِيَاتٌ

☆☆☆☆☆☆☆☆

### اکیاونواں سبق

﴿مضاعف کے قوانین﴾

قانون نمبر ﴿1﴾:-

اگر دو ہم جنس متحرک حروف، کلمے کے شروع میں نہ ہوں تو ان کا آپس میں ادغام کرنا واجب ہے۔ جیسے

مَدَد سے مَدَد.... فَرَز سے فَرَز

لیکن اس قانون کے اجراء کے لئے نو شرائط ہیں۔

(۱) پہلا حرف مدغم فیہ نہ ہو۔ جیسے جَبَب

(۲) ان میں سے کوئی حرف زائد الحاق کے لئے نہ ہو۔ جیسے جَلَبَب

(۳) پہلا حرف باب افعال کی تاء نہ ہو۔ جیسے اِقْتَلَل

(۴) دو واؤ، باب افعال میں نہ ہوں۔ جیسے اِرْعَوْوْ ۲

(۵) وہ حروف کسی تغلیل کا تقاضا نہ کرتے ہوں۔ جیسے قَوَّوْ ۳

(۶) دوسرے حرف کی حرکت عارضی نہ ہو۔ جیسے اَزْدَدْ الْقَوْمَ ۴

(۷) یہ دونوں حروف دو کلموں میں نہ ہوں۔ جیسے مَكَنَّ نِيْ

(۸) وہ دونوں حروف یا نہ ہوں جیسے حَبِيْ.... وَثِيْنَانِ

(۹) وہ حروف ان اسماء میں نہ ہوں جو بوزن، فَعْلٌ (سَبَبٌ)، فَعِلٌ

1:- یعنی ایسا حرف نہ ہو کہ جس میں کسی دوسرے حرف کا ادغام کیا گیا ہو۔ 2:- جیسا کہ ماقبل میں بیان کیا جا چکا کہ تغلیل و ادغام کے جمع ہونے کی صورت میں فوقیت تغلیل کو ہوگی۔ چونکہ اس اصول پر عمل پیرا ہونے کی بناء پر یہاں دو حروف ہم جنس باقی نہیں رہتے، چنانچہ ادغام بھی نہ کیا جائے گا۔ 3:- یہاں بھی مذکورہ اصول جاری ہونے کے بعد دو حروف ہم جنس باقی نہ رہیں گے، چنانچہ ادغام نہ کیا جائے گا۔ 4:- اصل میں اَزْدَدْ الْقَوْمَ تھا۔ دوسرے دال پر کسرہ عارضی ہے۔

(رَدَدٌ)، فَعْلٌ (سُرُزٌ)، فَعْلٌ (جَلَلٌ)، فَعْلٌ (ذَرَرٌ).... ہوں۔

قانون نمبر ﴿2﴾:-

دو متحرک ہم جنس حروف، ایک کلمے میں اکٹھے آ جائیں، بشرطیکہ شروع میں نہ ہوں اور پہلے حرف کا ماقبل بھی متحرک ہو تو مذکورہ نو شرائط کے ساتھ پہلے حرف کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دینا واجب ہے۔ جیسے

مَدَد سے مَدَد.... فَرَز سے فَرَز

لیکن اگر اسم، متحرک العین ہو تو ادغام نہ کریں گے۔ جیسے

شَرَوْ... اور... سُرُوْ

قانون نمبر ﴿3﴾:-

دو متحرک ہم جنس حروف، ایک کلمے میں اکٹھے آ جائیں، بشرطیکہ کلمے کے شروع میں نہ ہوں اور پہلے کا ماقبل ساکن غیر مدہ ہو تو مندرجہ بالا نو شرائط کے ساتھ پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر ان دونوں کا ادغام کر دینا واجب ہے۔

جیسے يَمْدُد سے يَمْدُد

قانون نمبر ﴿4﴾:-

دو متحرک، ہم جنس حروف، ایک کلمے میں اکٹھے آ جائیں، بشرطیکہ ابتداء میں نہ ہوں اور پہلے کا ماقبل مدہ ہو تو اب حرکت نقل نہ کی جائے گی، بلکہ پہلے حرف کی حرکت گرا کر دوسرے میں ادغام کر دیں گے۔ جیسے

حَاجَج سے حَاجَج.... مُؤَدَد سے مُؤَدَد

قانون نمبر ﴿5﴾:-

ایک جنس... یا... ایک مخرج کے دو حروف اکٹھے آ جائیں، ان میں سے پہلا ساکن ہو تو دوسرے میں ادغام کرنا واجب ہے، خواہ یہ دونوں حروف ایک کلمے میں

ہوں.. یا.. دو کلموں میں۔ جیسے

مَدَدٌ سے مَدَدٌ..... عِبْدٌ نُم سے عِبْدٌ نُم۔

اِذْهَبْ بِنَا سے اِذْهَبْ بِنَا..... عَصُوْ وَكَانُوا سے عَصُوْ وَكَانُوا  
لیکن اگر پہلا مدہ ہو تو ادغام نہ کریں گے۔ جیسے

فِيْ يَوْمٍ

قانون نمبر ﴿6﴾:-

اگر ادغام کے بعد دوسرے حرف پر امر کا وقف.. یا.. جازم کا جزم آ جائے  
تو دوسرے حرف کو فتح.. یا.. کسرہ کے ساتھ.. یا.. ادغام کے بغیر، تینوں طرح پڑھنا جائز  
ہے۔ بشرطیکہ عین کلمہ مضموم نہ ہو۔ جیسے

لَمْ يَغْرِ، لَمْ يَغْرِ، لَمْ يَغْرِ..... فَرٍ، فَرٍ، فَرٍ

اور اگر عین کلمہ مضموم ہو تو مذکورہ تین طریقوں کے علاوہ ضمہ کے ساتھ پڑھنا بھی  
جائز ہے۔ جیسے

لَمْ يَمْدُ، لَمْ يَمْدُ، لَمْ يَمْدُ..... مَدٌ، مَدٌ، مَدٌ

قانون نمبر ﴿7﴾:-

اگر دو حروف ہم جنس ایک کلمے کے شروع میں اکٹھے آ جائیں تو ان کا  
آپس میں ادغام کرنا جائز ہے۔ ماضی میں مطلقاً (یعنی ادغام کے بعد چاہے ہمزہ وصلی کی  
ضرورت پیش آئے یا نہ آئے) اور مضارع میں اس شرط کے ساتھ کہ بعد ادغام، ہمزہ وصلی  
کی ضرورت نہ پڑے۔ جیسے

تَنَارَكَ سے اِنَارَكَ... فَتَنَارَكَ سے فَتَنَارَكَ

...فَتَنَضَّرَبَ سے فَتَنَضَّرَبَ ۱

۱:- فَتَنَضَّرَبَ میں ہمزہ وصلی کی ضرورت کے باعث ادغام نہ کیا جائے گا۔

لیکن اس قانون کے لئے شرط ہے کہ یہ دونوں حروف ثلاثی مجرد... یا... رباعی

مجرد کے شروع میں نہ ہوں۔ جیسے

دَدَنٌ... اور... ضَضَوْبٌ

قانون نمبر ﴿8﴾:-

اگر دو ہم جنس حروف اکٹھے، ایک کلمے میں آ جائیں تو ان میں اس شرط  
کے ساتھ ادغام کریں گے کہ ایک قیاسی وزن کی کسی دوسرے قیاسی وزن کے ساتھ  
مشابہت لازم نہ آئے، اگر مشابہت پیدا ہوتی ہو تو ادغام جائز نہیں۔ جیسے  
قُؤُولٌ... اور... تَقُؤُولٌ

نوٹ:-

کیونکہ اگر ان میں ادغام کیا جائے تو قُؤُولٌ... اور... تَقُؤُولٌ بنیں گے، اور یہ  
دونوں باب تَفْعِيلٌ اور تَقَاعُلٌ کی ماضی مجہول کے اوزان ہیں۔

قانون نمبر ﴿9﴾:-

ہر وہ اسم جو فِعَالٌ کے وزن پر ہو، بشرطیکہ مصدر نہ ہو تو اس کے پہلے مشدود  
حرف کو یاء سے بدل دینا واجب ہے۔ جیسے

دَنَارٌ سے دَنِيَارٌ.. شَرَارٌ سے.. شِيَرَارٌ

☆☆☆☆☆☆☆☆







وَالْمُنْتَ مِنْهُ بُرَىٰ بُرْيَانٍ بُرْيَاتٍ بُرٌّ وَبُرَيْرٌ فَعَلَ التَّعَجُّبَ مِنْهُ  
مَأْبَرَةٌ وَأَبْرُؤُهُ وَبَرٌّ

☆ صرفِ صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بر بای باہمزہ وصل مضاعف ثلاثی از باب

إِسْتَمَدَّ يَسْتَمِدُّ إِسْتِمَادًا فَمُسْتَمِدٌّ وَأُسْتِمِدَّ يُسْتَمَدُّ إِسْتِمَادًا

يُسْتَمَدُّ لَا يُسْتَمِدُّ لَا يُسْتَمْدَلُنْ يَسْتَمْدَلُنْ يُسْتَمَدُّ الْأَمْرُ مِنْهُ اسْتِمْدٌ اسْتِمْدٌ

لِيُسْتَمَدَّ لِيُسْتَمَدَّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَمِدُّ لَا تَسْتَمِدُّ لَا تَسْتَمِدُّ لَا تَسْتَمِدُّ

الظرف منه مُسْتَمَدٌّ مُسْتَمَدَّانِ مُسْتَمَدَّاتٌ

الظرف منه مُسْتَمَدٌّ مُسْتَمَدَّانِ مُسْتَمَدَّاتٌ

☆ صرف صغیر رباعی مجرد مضاعف رباعی از باب فَعْلَلَةٌ جیسے

☆ صرف صغیر رباعی مجرد مضاعف رباعی از باب فَعْلَلَة جیسے

إِذْ نَزَّلْنَا فِي مِائِيقٍ مِائِيقًا

مُرْزَلُونَ لَمْ يُمْزَلُوا لَمْ يُمْزَلُوا لَا يُزَلُّونَ لَا يُزَلُّونَ لَنْ يُزَلُّوا لَنْ

لَا تُزَلُّونَ لَا تُزَلُّونَ لَا يُزَلُّونَ لَا يُزَلُّونَ الظرف منه مُزَلُّونَ

مُزْلَزَلَانِ مُزْلَزَلَاتٍ

فَرَّ يَفْرُ فِرَارًا فَيَفَارُ وَفُرْبَهُ يُفْرِ بِهِ فِرَارًا فَذَاكَ مَفْرُورٌ بِهِ لَمْ

يَفِرُّ لَمْ يَفِرَّ لَمْ يَفِرِّدْ لَمْ يُفَرِّ لَمْ يُفَرِّدْ لَمْ يَفِرَّرْ بِهِ لَا يُفَرِّدُ لَا يُفَرِّدُ بِهِ لَنْ يُفَرِّ

لَنْ يُفَرَّ بِهِ الْأَمْرُ مِنْهُ فَرَّ فِرَافِرُ لِيَفَرَّ لِيُفَرِّدَكَ لِيَفَرَّ لِيَفَرُّ

لِيُفَرِّ لِيُفَرِّ بِهِ وَالنَّهْي عَنْهُ لَا تَفِرُّ لَا تَفِرُّ لَا تَقِرُّ لَا يَفِرُّ لَا يَفِرُّ لَا

يُفَرِّدَكَ لَا يَفِرُّ لَآ يَفِرُّ لَآ يَفِرُّ لَآ يَفِرُّ لَآ يُفَرِّدُ بِهِ الْخَرْفُ مِنْهُ مَفْرٌ

مَفْرَانِ مَفَارٌ وَمُفَيْرٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِفْرٌ مِفْرَانِ مَفَارٌ وَ مُفَيْرٌ مِفْرَةٌ مِفْرَتَانِ

مَفَارٌ وَ مَفِيرَةٌ مِفْرَارٌ مِقْرَارٌ مَفَارِيْرٌ وَ مَفِيرِيْرٌ وَ مَفِيرِيْرَةٌ أَفْعَلَ التَّنْصِيلِ

الْمَذْكُورَ مِنْهُ أَفَرُّ أَفَرَّانِ أَفَرُّونَ أَفَارٌ وَأَقْيَرُّ وَالْمَذْكُورَاتُ مِنْهُ فُرَّى فُرْيَانِ

فَرِيَاتٌ قُرُرٌ وَفُرُيْرُيٌّ فَعِلَ التَّعَجُّبُ مِنْهُ مَا أَقْرَهُ وَأَقْرِرُ بِهِ وَفَرُرَ

مصادر:- ☆ الضَّالُّ (گمراہ ہونا) ☆ التَّمَامُ (پورا ہونا)

☆ صرف صغیر ثنائی مجرد مضاعف ثنائی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے

اَلْبِرُّ (نیکی کرنا)

بَرَّيْبَرُ بَرَّا فِهْرَبَارَّ وَبُرَّيْبَرُ بَرَّا فَذَاكَ مَبْرُورٌ لَمْ يَبْرَ لَمْ يَبْرَ لَمْ

يُبْرَأُكُمْ يُبْرَأُكُمْ يُبْرَأُكُمْ لَا يُبْرَأُ لَنْ يُبْرَأَ لَنْ يُبْرَأَ مِنْهُ بَرِّبَرٍ ابْرَأْ

لِتَبَرَّ لِتُبَّرَ لِتَبْرَزْ لِيُتَبَرَ لِيُنْبِرَ لِيُبْرِزْ وَلْيَنْبُرْ عَنْهُ لَا تَبَرُّ

لَا تَبْرَ لَا تَبْرَ لَا تَبْرَ لَا تَبْرَ لَا يَبْرَ لَا يَبْرَ لَا يَبْرَ لَا يَبْرَ لَا

يُبْرِزُ الظُّرْفَ مِنْهُ مَبْرَّ مَبْرَّانِ مَبَارٍ وَمُبِيرٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مَبْرَمَبْرَانِ مَبَارٍ

وَمُبِيرٌ مَبْرَةٌ مَبْرَتَانِ مَبَارٌ وَ مُبِيرَةٌ مَبْرَارٌ مَبْرَارَانِ مَبَارِيرٌ وَ مُبِيرِيرٌ

وَمُبَيِّرَةٌ أَفْعَلَ التَّضْيِيلَ الْمَذْكُورَ مِنْهُ أَبَرُّ أَبْرَأَ أَبْرَوْنَ وَأَبَارُ وَأَبِيرُ



## خاصیات ابواب

خاصیات، خاصیت کی جمع ہے۔ خاصیت و خاصہ ایک ہی معنی میں استعمال کئے جاتے ہیں۔

### خاصہ کی تعریف:-

دیگر فنون کی اصطلاح میں خاصہ کی تعریف یوں کی جاتی ہے ”خاصہ وہ شے ہے کہ جس چیز میں پائی جائے، اس کے غیر میں نہ پائی جائے۔“  
لیکن علم صرف کی اصطلاح میں اس کی تعریف اس طرح کی جاتی ہے کہ ”خاصہ وہ زائد معنی ہے جو معنی لغوی کے علاوہ ہو۔“

خوب:-

درج ذیل بیان میں ماخذ سے مراد مادۂ اشتقاق ہے۔ چاہے وہ مصدر ہو... یا...

اسم جامد:-

### ثلاثی مجرد کے ابواب کے خواص

(1) ضَرَبَ يَضْرِبُ:-

(i) إعطاءً مآخذ:-

یعنی کسی کو مدلولِ ماخذ دینا۔ جیسے، ”أَجَرَ الثَّمَرَةَ“۔ اس نے ایک مرد کو

اجرت دی۔“

خوب:-

یہاں ماخذ لفظِ اجرت (مزدوری) اور مدلولِ ماخذ سے مراد وہ درہم و دینار

دنوت وغیرہ ہیں کہ جس پر لفظِ اجرت دلالت کر رہا ہے۔

(ii) إطلاعاً مآخذ:-

کسی کو مدلولِ ماخذ کھلانا۔ جیسے ”خَبَّرْتُهُمْ“۔ یعنی میں نے انھیں روٹی

کھلائی۔“

خوب:-

یہاں ماخذ لفظِ خُبِز (روٹی) اور مدلولِ ماخذ وہ روٹی ہے کہ جس پر لفظِ خُبِز

دلالت کر رہا ہے۔

(iii) کثرتِ مآخذ:-

یعنی مدلولِ ماخذ کا کثیر ہو جانا۔ جیسے وَسَبَّ الْأَرْضَ۔ یعنی زمین بہت

گھاس والی ہو گئی۔

خوب:-

یہاں ماخذ لفظِ وَسَبَّ (گھاس) اور مدلولِ ماخذ، اس زمین پر اگنے والی گھاس

ہے۔

(2) نَصَرَ يَنْصُرُ:-

(i) سلب:-

کسی چیز سے مدلولِ ماخذ کو دور کر دینا۔ جیسے قَشَرْتُهٗ۔ میں نے اس کا

چھلکا اتارا۔

خوب:-

یہاں ماخذ لفظِ ”قَشَرَ (چھلکا)“ اور اس کا مدلول اتارا جانے والا چھلکا

ہے۔

(ii) دفع مآخذ:-

یعنی مدلولِ ماخذ کو دور کرنا۔ جیسے بَرَقَ۔ اس نے تھوکا۔

خوب:-

یہاں ماخذ لفظِ بَرَق (تھوک) اور اس کا مدلول پھینکا جانے والا تھوک ہے۔

(iii) تصییر:-

کسی چیز کو صاحبِ مدلولِ ماخذ بنادینا۔ جیسے مَرَقَ الْقَدَرِ۔ اس نے ہانڈی میں شور باز یادہ کیا۔

نوٹ:-

یہاں ماخذ لفظ ”مَرَق“ (شوربا) اور اس کا مدلول وہ شوربا ہے جو ہانڈی میں ڈالا گیا۔

(3) سَمِعَ يَسْمَعُ:-

(i) وَقُوع:-

یعنی کسی کا مدلولِ ماخذ میں گر پڑنا۔ جیسے وَحَلَ۔ وہ کچڑ میں جا پڑا۔

نوٹ:-

یہاں ماخذ لفظ وَحَلَ (کچڑ) اور مدلولِ ماخذ وہ کچڑ ہے جس میں کوئی گرا ہے۔

(ii) تَحَوَّل:-

کسی چیز کا بعینہ مدلولِ ماخذ.. یا.. مثل مدلولِ ماخذ ہو جانا۔ جیسے اَسَدَ۔

یعنی وہ اوصاف وغیرہ میں شیر کی طرح ہو گیا۔

نوٹ:-

یہاں ماخذ لفظ اَسَد (شیر) اور مدلول، شیر کے اوصاف کا حامل شخص ہے۔

(iii) تَعَمَّل:-

مدلولِ ماخذ کو کام میں لانا.. یا.. مدلولِ ماخذ سے کام نہ لانا۔ جیسے كَلَيْتَ

النَّاقَةُ۔ اونٹنی نے گھاس کھائی۔

نوٹ:-

یہاں ماخذ لفظ كَلَا (گھاس) اور مدلول کھائی جانے والی گھاس ہے۔

(4) فَتَحَ يَفْتَحُ:-

(i) تَدْرِيج:-

یعنی کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا۔ جیسے جَرَعَ الْمَاءَ۔ اس نے گھونٹ گھونٹ کر کے پانی پیا۔

(ii) الْبَاسَ مَاخِذ:-

یعنی کسی کو مدلولِ ماخذ پہنانا۔ جیسے لَحَمْتُ الْفَقِيرَ۔ میں نے فقیر کو لباس

پہنایا۔

نوٹ:-

یہاں ماخذ لفظ وَلَحَفَ (اوپر کا لباس) اور اس کا مدلول فقیر کو پہنایا جانے والا لباس

ہے۔

(iii) اِتَّخَذَ:-

یعنی مدلولِ ماخذ کو بنانا.. یا.. مدلولِ ماخذ کو لینا، پکڑنا، اختیار کرنا.. یا.. کسی

چیز کو مدلولِ ماخذ بنانا۔ جیسے جَدَّ۔ اس نے دیوار بنائی۔

نوٹ:-

یہاں ماخذ لفظ جَدَّار (دیوار) اور مدلولِ ماخذ بنائی جانے والی دیوار ہے۔

(5) كَرُمَ يَكْرُمُ:-

(i) تَعَجُّب:-

طَمَعَ الرَّجُلُ۔ وہ مرد کتنا لالچ کرنے والا ہے۔

(ii) تَأَلَّمَ مَاخِذ:-

یعنی مدلولِ ماخذ تکلیفِ دالم کا محل ہو۔ جیسے رَحِمَتْ

النَّاقَةُ۔ اونٹنی کو رحم میں تکلیف ہوئی۔

فَوْتَ :-

یہاں ماخذ لفظ رحم (بچہ دانی) اور اس کا مدلول اونٹنی کا رحم ہے۔

(iii) تحول :-

یعنی کسی چیز کا بعینہ مدلول ماخذ.. یا.. مثل مدلول ماخذ ہو جانا۔ جیسے جُنُب الزَّيْثُ - ہوا، جنوبی ہوگئی (یعنی جنوب کی طرف سے چلنے والی ہوگئی)۔

فَوْتَ :-

یہاں ماخذ لفظ جنوب، مدلول ماخذ جنوبی سمت اور مثل مدلول ماخذ ہوا ہے۔

(6) حَسِبَ يَحْسِبُ :-

صيرورت :-

یعنی کسی چیز کا صاحب مدلول ماخذ ہو جانا۔ جیسے نَعِمَ الرَّجُلُ - مرد صاحب نعمت ہو گیا۔

فَوْتَ :-

یہاں ماخذ لفظ نعمت اور مدلول حاصل ہونے والی نعمت ہے۔

**ثلاثی مزید فیہ کے ابواب کی خاصیات**

(1) اِفْعَالُ :-

(i) تعدیہ :-

یعنی لازم کا متعدی ہونا.. یا.. متعدی میں مفعول کا اضافہ ہونا۔ جیسے

خُرُوجُ (نکلا).. سے.. اِخْرَاجُ (نکالنا)

خَرَجَ زَيْدٌ (زید نکلا).. اور.. اَخْرَجَ زَيْدٌ عَمْرًا (زید نے عمرو کو

نکالا)

خَفَرُوْا (کھودنا).. سے.. اِحْفَازًا (کھدوانا)

اور

حَفَرُ بَكْرًا بَثْرًا (بکر نے کنواں کھودا).. اور..

اَحْفَرُ بَكْرًا زَيْدًا اِبْثْرًا (بکر نے زید سے کنواں کھدوایا)

(ii) سلب ماخذ :-

یعنی کسی سے مدلول ماخذ کو دور کر دینا۔ اگر فعل لازم ہو تو سلب فاعل سے اور اگر متعدی ہو تو مفعول سے ہوگا۔ جیسے

اَقْسَطَ زَيْدٌ (زید نے اپنی ذات سے ظلم کو دور کیا)۔

اَمْرَضَ زَيْدٌ بَكْرًا (زید نے بکر سے بیماری کو دور کر دیا)۔

فَوْتَ :-

پہلی مثال میں ماخذ لفظ قَسَط (ظلم) اور مدلول ماخذ زید میں موجود صفت ظلم ہے۔ جب کہ دوسری میں ماخذ لفظ مَرَض (بیماری) اور مدلول ماخذ بکر کا مرض ہے۔

(2) تَفْعِيلُ :-

(i) بلوغ :-

یعنی کسی چیز کا ماخذ میں پہنچنا.. یا.. داخل ہونا۔ جیسے عَمِقُ زَيْدٌ (زید بات کی گہرائی تک پہنچ گیا)۔

فَوْتَ :-

یہاں ماخذ عُمُق (گہرائی) ہے۔

(ii) نسبت بماخذ :-

یعنی ماخذ کی طرف کسی چیز کی نسبت کرنا۔ جیسے فَسَقْتُ زَيْدًا - میں نے زید کو فسق کی طرف منسوب کیا۔

فَوْتَ :-

یہاں ماخذ فَسَق (گناہ) ہے۔



(3) مُفَاعَلَةٌ:-

(i) مُشَارَكَةٌ:-

یعنی کسی کام میں دو اشخاص کا اس طرح شریک ہونا کہ ان میں سے ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی۔ جیسے قَاتِلٌ زَيْدٌ عَمْرُوًا (زید اور عمرو نے باہم قتال کیا۔)

(ii) اِئْتِدَاءٌ:-

یعنی مزید فیہ کا ایسے معنی کے لئے آنا، جس میں اس کا مجرد نہ استعمال ہوا ہو۔ جیسے قَاسِيٌ زَيْدٌ (زید نے سخت تکلیف برداشت کی۔) اس کا مجرد قَسْوَةٌ ہے جس کا معنی ہے ”سخت و درشت ہونا“

(4) تَفَعُّلٌ:-

(i) تَكْلُفٌ:-

ماخذ میں تصنع و بناوٹ ظاہر کرنا۔ جیسے تَشَجَّعَ (وہ تکلف بہادر بنا۔)

نوٹ:-

ماخذ شجاعت (بہادری) ہے۔

(ii) تَجَنُّبٌ:-

مدلول ماخذ سے پرہیز کرنا۔ جیسے تَحَوُّبٌ (اس گناہ سے پرہیز کیا۔)

نوٹ:-

ماخذ لفظِ حُوب (گناہ) اور مدلول وہ گناہ صغیرہ و کبیرہ جن سے کوئی بچا۔

(5) تَفَاعُلٌ:-

(i) تَخْيِيلٌ:-

دوسرے کو خود میں ماخذ کا حصول دکھانا حالانکہ وہ حاصل نہ ہو۔ جیسے

تَفَارَضَ زَيْدٌ (زید نے خود کو بیمار ظاہر کیا۔)

نوٹ:-

ماخذ مرض (بیماری) ہے۔

(ii) موافقت:-

یعنی کسی باب کا دوسرے باب کا ہم معنی ہونا۔ جیسے

تَعَالَى بِمَعْنَى عَمَلًا (وہ بلند ہوا)

(6) اِفْتِعَالٌ:-

(i) تَصْرِفٌ:-

یعنی کسی کام میں جدوجہد کرنا۔ جیسے

اِشْتَسَبَ (اس نے کمائی میں کوشش کی)

(ii) تَخْيِيرٌ:-

فاعل کا اپنے لئے کام کرنا۔ جیسے

اِشْتَمَالَ زَيْدٌ حِنْطَةً (زید نے اپنے لئے گندم ناپی۔)

(7) اِسْتِفْعَالٌ:-

(i) طَلَبٌ:-

یعنی ماخذ کو طلب کرنا۔ جیسے

اِسْتَطْعَمْتُهُ (میں نے اس سے کھانا طلب کیا۔)

(ii) وَجْدَانٌ:-

یعنی کسی چیز کو پانا۔ جیسے

اِسْتَكْرَهْتُهُ (یعنی میں نے اسے کریم پایا۔)

(8) اِنْفَعَالٌ :-

علاج :-

یعنی کسی باب کا ایسے معنی کے لئے آنا جس کا ادراک حواسِ ظاہرہ سے ہو سکے۔ جیسے

اِنْصَرَفَ (وہ پھرا)

نوٹ :-

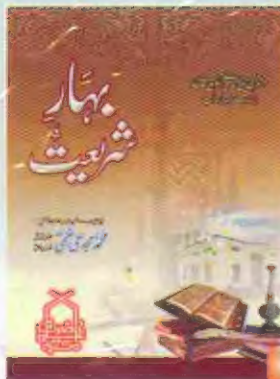
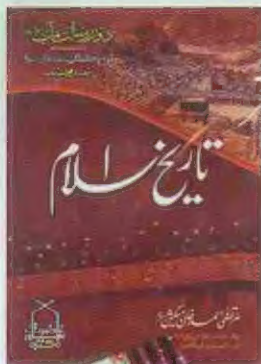
بابِ انفعال میں ہمیشہ لازم والا معنی پایا جائے گا۔

(9) فَعْلَلٌ :-

قصر :-

یعنی اختصار کے لئے مرکب سے کوئی کلمہ مشتق کرنا۔ جیسے  
بَشَمَلٍ (اس نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھی۔)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆



مکتبہ علی حضرت کی جامعہ کتب



- تلخیص النحو
- خزائنہ النحو شرح
- ہدایۃ النحو
- الایتاح شرح
- نور الایضاح
- نادر الحواشی شرح
- اصول الشاشی
- المنبع الثوری شرح
- مختصر القدوری
- النافعة شرح الکافیۃ
- الابرات شرح مرقاۃ



مکتبہ علی حضرت

الحمد مارکیٹ دکان 25 غزنی سٹریٹ 40 اربو بازار لاہور پاکستان

042-7247301-0300-8842540

E-mail: maktabaalahazrat@hotmail.com

